اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَھُمْ

فضائلِ صلوٰات
اور
مشکلات کا حل

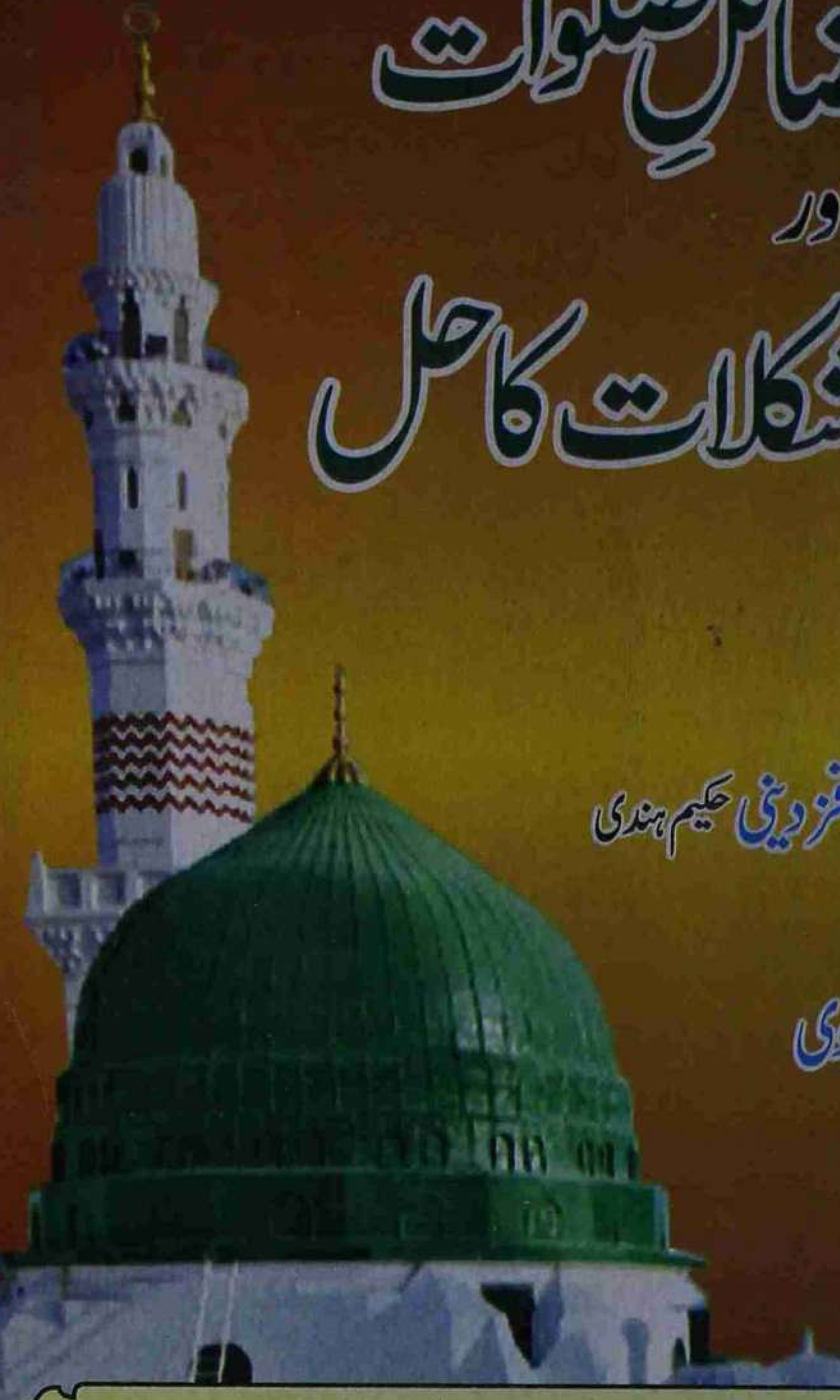

تالیف

علی خمسہ ای قزدینی حکیم ہندی

ترجمہ

سید محمد سلیم علوی

ناشر
ادارہ نشر معارف اِسلامی (رجسٹرڈ) لاہور۔ پاکستان

109

786
2087

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللّٰھم صلّ علی محمّد وآل محمّد وعجل فرجھم

فضائل صلوات

اور

مشکلات کا حل

تالیف
علی خمسہ ای قزوینی

ترجمہ
محمد سلیم علوی

NAJAFI BOOK LIBRARY
Shop No. 11
M.L. Heights
Soldier Bazar #2
KARACHI
PH. 7211795

ناشر

ادارہ نشر معارف اسلامی لاہور

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

☆☆☆☆☆

نام کتاب: فضائل صلوات اور مشکلات کا حل

تالیف : علی خمسہ ای قزوینی

مترجم : محمد سلیم علوی

ناشر : ادارہ نشر معارف اسلامی لاہور

قیمت : -/50 روپے

☆☆☆☆☆

15-101
ACC No. 10,507 Date 2/6/07
Section متفرق رسائل Status
D.D. Class
NAJAFI BOOK LIBRARY

فہرست

نام مضمون	صفحہ نمبر
پیش لفظ	۱۱
مقدمہ	۱۵
فضائل صلوات	۱۹
دعا اہل بیت علیہم السلام اور روایت کی روشنی میں	۲۲
صلوات کے معنی	۲۳
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مختصر حالات زندگی	۲۵
قرآن مجید میں پیغمبرؐ پر درود وسلام	۲۷
صلوات کا ثواب	۲۷
صلوات لکھنا	۲۸
ناقص صلوات	۲۸
حاجت برآوری کیلئے صلوات	۲۹
ایک صلوات ہزار صلوات کے برابر	۲۹

صفحہ نمبر	نام مضمون
۳۱	صلوات اور قرض کی ادائیگی
۳۲	صلوات اور شفائے بیمار
۳۲	صلوات اور گناہوں کا ختم ہونا
۳۳	صلوات اور بخشش گناہ
۳۳	صلوات کی برکت سے تین دن تک گناہوں کا نہ لکھا جانا
۳۳	صلوات اور کئی سال کے گناہوں کی مغفرت
۳۳	صلوات اور گناہوں کی بخشش
۳۴	قیامت میں میزان اعمال اور صلوات
۳۴	دس اور سو مرتبہ صلوات پڑھنے کا ثواب
۳۴	ایک مرتبہ صلوات سے دس خطائیں معاف
۳۵	صلوات اور جہنم سے نجات
۳۵	صلوات اور جنت
۳۵	صلوات اور موت کی تلخی سے نجات
۳۶	خدا کا نام لینا اور صلوات پڑھنا
۳۶	صلوات کی مجلس میں فرشتوں کی شرکت
۳۶	صلوات اور قبولیت دعا

صفحہ نمبر	نام مضمون
۳۷	ایک صلوات ۲۷ رکعات نماز کے برابر
۳۷	صلوات اور دنیا و آخرت کی حاجتیں
۳۸	صلوات اور گناہوں سے پاک ہونا
۳۸	صلوات کی تاکید
۳۹	صلوات اور فقر و تنگدستی کا دور ہونا
۳۹	صلوات اور خزانہ
۴۰	صلوات اور فراموشی کا علاج
۴۰	سلام و صلوات اور سورہ اخلاص کے ذریعہ فقر و تنگدستی کا علاج
۴۱	صلوات پڑھنے والوں پر فرشتوں کا درود
۴۱	صلوات پڑھنا اور پھول سونگھنا
۴۲	نماز ظہر و عصر کے بیچ صلوات پڑھنا
۴۲	صلوات اور دیدار امام زمانہ علیہ السلام
۴۲	قبولیت دعا کی شرط
۴۳	قبولیت دعا کے موانع کا برطرف ہونا
۴۳	حضرت امام رضا علیہ السلام اور صلوات
۴۳	صلوات اور دیدار پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نام مضمون	صفحہ نمبر
ہمیشہ صلوات پڑھنا دیدار پیغمبر کا راز	۴۴
کثرت صلوات اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشنودی	۴۴
صلوات پہنچانے پر فرشتے مامور	۴۴
بغیر صلوات کے سخن	۴۵
صلوات سے لاپرواہی اور ذلت وخواری	۴۵
آل پیغمبر پر صلوات نہ بھیجنے کا انجام	۴۶
راہ جنت کا گم کرنا	۴۶
ناقص صلوات	۴۶
صلوات پڑھنے کا وقت	۴۷
جمعہ کے دن سنت صلوات	۴۷
صلوات اور انسانی بیمہ	۴۷
ایک سال تک گناہوں سے بیمہ	۴۸
جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ صلوات پڑھنے کا اثر	۴۸
صلوات اور بلندی درجات	۴۸
جمعہ کے دن بہترین عمل	۴۹
ماہ شعبان میں صلوات کی فضیلت	۴۹

نام مضمون	صفحہ نمبر
وردصلوات کے لئے چودہ معصومین علیہم السلام کے نام کے اعداد	۵۰
وردصلوات	۵۱
ذکرالٰہی اورورزدصلوات کے آداب	۵۱
وردصلوات کی قسمیں	۵۳
وردصلوات کاطریقہ	۵۵
چالیس طرح کاورد	۵۷
پریشانی تنگدستی دور کرنے اور وسعت رزق کے لئے ہرروز ہزارمرتبہ درج ذیل عمل کرے:	۶۵
صلوات اورعذاب قبر سے نجات	۷۱
دوزخ میں بہترین عمل	۷۱
فوائدصلوات	۷۲
مسلمان سے مصافحہ کے وقت صلوات پڑھنا	۷۴
صلوات بھیجنے کاوقت اوراس کی جگہ	۷۴
سوتے اور بیدار ہوتے وقت صلوات پڑھنا	۷۶
صلوات اورگناہوں سے نجات	۷۷
صلوات اورحسرت وافسوس کابرطرف ہونا	۸۰

نام مضمون	صفحہ نمبر
صلوات اور آتش جہنم سے نجات	۸۱
خانہ کعبہ میں صلوات پڑھنا	۸۱
دل وزبان سے صلوات پڑھے	۸۲
صلوات پڑھتے وقت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حاضر جانیں	۸۲
سلمان فارسی اور صلوات	۸۲
معتبر بزرگوں کی زبانی صلوات	۸۳
صلوات ۱۲ ہزار مرتبہ قرآن ختم کرنے کے برابر	۸۴
دورکعت نماز کی عظمت	۸۴
استجابت دعا	۸۵
خواتین کی پانچ سو درہم مہر کا سبب	۸۵
بنی اسرائیل کی گائے کا واقعہ	۸۶
شہد کی مٹھاس	۹۰
آگ بے اثر	۹۱
فراموشی کا علاج	۹۲
دائمی صلوات	۹۳
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر کرم	۹۶

صفحہ نمبر	نام مضمون
۹۷	ذکر طواف کے بجائے ذکر صلوات
۹۸	طوفانی دریا
۹۹	صلوات اور عطائے نعمت
۱۰۲	غیبت سے مانع
۱۰۳	فقیر اور دولت مند
۱۰۵	عذاب قبرستان
۱۰۶	عجیب خوشبو
۱۰۷	خطرہ برطرف
۱۰۸	انگوٹھی کا ملنا
۱۰۸	آخری صلوات
۱۱۰	گم شدہ چیز
۱۱۰	قبر میں کرامت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
۱۱۱	قبر میں فریادرسی
۱۱۲	جان کنی کی تکلیف سے امان
۱۱۳	جان کنی کی حالت
۱۱۳	قیامت کے دن پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک ترین افراد

صفحہ نمبر	نام مضمون
۱۱۴	قیامت میں نور ، عرش الٰہی کے نیچے
۱۱۴	قیامت کے لئے ذخیرہ صلوات
۱۱۶	پل صراط اور نور ، شفاعت کا واجب ہونا
۱۱۶	ہزار پیغمبروں کی شفاعت
۱۱۷	جہنم کی گرمی سے حفاظت
۱۱۸	حور سے عقد
۱۱۸	قیامت میں پیاس کا بندوبست
۱۱۸	محبّ پیغمبر جنت کے بلند درجہ میں
۱۲۰	جنت میں محبوب درخت و جنات کی خوشخبری
۱۲۰	جنت میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رفیق
۱۲۱	دوسرا عمل
۱۲۲	فضائل صلوات
۱۲۵	صلوات ترک کرنے والے کی سزا
۱۲۶	صلوات پڑھنے کے دلنشین یادگار
۱۳۰	منابع و ماخذ
۱۳۲	حوالے

پیش لفظ

آپ نے چونکہ قصد کیا ہے کہ صلوات کے فوائد سے آشنا ہوں لہذا خدائے مہربان کا شکریہ ادا کیجئے ۔ امید ہے کہ یہ کتاب آپ کی دنیاوی اور اخروی مشکلوں کو حل کر دے گی ۔ انشاءاللہ

دسیوں دفاتر نے ہم سے (ایران میں) اس کتاب کو خرید کر اپنے کارمندوں کو ہدیہ کیا ، اگر آپ بھی اس کتاب کو ہدیہ کریں تو یقیناً اس طرح آپ اپنے کارمندوں کو کامیاب بنا دیں گے اور ملنے والوں کی ایک عظیم خدمت انجام دیں گے ، اس طرح اس کتاب کے ہدیہ سے آپ ان کی زندگی کو کامیابی سے ہمکنار کر دیں گے اور ان کے کام میں بھی ترقی و برکت ہوگی ، اگر آپ معنوی رشد اور زندگی میں بدلاؤ چاہتے ہیں تو آپ سے گزارش ہے کہ اس کتاب کا مطالعہ کریں ، اگر آپ اپنا نام اپنے دوستوں کے دل میں محفوظ

رکھنا چاہتے ہیں نیز اگر آپ اپنے رشتہ داروں وعزیزوں سے اپنے روابط زیادہ مضبوط بنانا چاہتے ہیں ،اگر آپ معاشرہ میں زیادہ نفوذ کرنا چاہتے ہیں اور لوگوں کی بہتر اور زیادہ خدمت کرنا چاہتے ہیں تو عید کی مناسبت وسفر وملاقات کے موقع پر اس کتاب کو ہدیہ کیجئے ،اچھی کتاب انسان کی سرنوشت اور معاشرہ کو بدل دیتی ہے اور بری کتاب انسان اور معاشرہ کو خراب کردیتی ہے،آپ اچھی کتاب خریدیئے اور دوستوں ورشتہ داروں کو یادگیری کے طور پر ہدیہ کیجئے۔

اگر آپ روحی مشکلات وفکری الجھن سے نجات اور آرام وسکون چاہتے ہیں تو اس کا بہترین علاج فائدہ مند کتابوں کا مطالعہ کرنا ہے۔

دوستوں کو گراں بہا وقیمتی کتابوں کا ہدیہ کرنا ان کی زندگی میں چار چاند لگا دیتا ہے،والدین سے گزارش ہے کہ اگر آپ آیندہ آنے والے زمانے میں اپنے فرزندوں کو کامیاب دیکھنا چاہتے ہیں تو انہیں اسلامی گراں قدر کتابوں سے آشنا کریں تا کہ اس طرح کتابیں دنیا وآخرت کی سعادت وکامیابی کا باعث قرار پائیں۔

محترم استاد ! آپ جوانوں ونوجوانوں کو تکامل کی طرف ہدایت و راہنمائی کرنے والے ہیں اور آپ ہی پیغمبروں کا نقش رکھتے ہیں، اسلامی فائدہ مند کتابوں کا مطالعہ کرنے کیلئے شاگردوں سے کہئے اور انہیں تشویق دلایئے کہ اس طرح کتابیں وظیفہ الٰہی کی ادائے گی میں آپ کی مدد کریں گی،

آپ ہم سے رابطہ قائم کریں تا کہ ہم آپ کو مختلف موضوعات اجتماعی واخلاقی دینی وغیرہ سے متعلق کتابیں ارسال کریں۔

بھائی بہنو! اپنے یا اپنے عزیز دوستوں کے اجتماعی واخلاقی و دینی، سوالات ومشکلات کو ہمارے درمیان قرار دیجئے تا کہ آپ کو مفید اور عمدہ جواب حاصل ہوسکیں۔

ہم آپ کے سوالات ومشکلات کو صاحبان علم و دانش کے درمیان قرار دیں گے اور پھر عمدہ وفائدہ مند جواب ارسال کردیں گے۔

علی خمسہ ای قزوینی (حکیم ہندی)

مقدمہ

ایک عظیم بنیادی سنت الٰہی پیغمبر اور آپ کی آل اطہار پر صلوات بھیجنا ہے، صلوات حاجت روائی، بیماری کا علاج اور مشکلات کو دور کرنے کیلئے بہترین ذکر ہے، مسلمان کم سے کم ۹ مرتبہ نماز پنجگانہ میں اسے پڑھتے ہیں آیئے ذکر صلوات سے اپنا بیمہ کریں اور صلوات کو اپنا نصب العین قرار دیں تاکہ ہماری دعائیں مستجاب ہوں۔

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں: وہ دعا مستجاب ہوتی ہے کہ جس کے شروع اور آخر میں صلوات پڑھا جائے۔

ہم اس کتاب میں اہل بیت علیہم السلام سے منقول چند نورانی و مفید احادیث اور بعض قرآنی آیات اور ان لوگوں کے چند حقیقی واقعات کہ جو محمد وآل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات پڑھنے میں مشغول رہے اور انہوں نے برکتوں اور دیگر چیزوں کا مشاہدہ کیا اور اس عظیم ذکر سے متعلق گفتگو کریں گے تاکہ اسے اپنا

وظیفہ بنائیں اور مشکلات میں محمد و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات سے توسل کریں اور محمد و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات کے وسیلہ سے خداوند عالم ہمارے تمام رنج و غم کو دور کردے۔

موئف: میں نے سید بزرگوار جناب فخر تہرانی کی ورد صلوات سے متعلق مجلس میں شرکت کی، میں ایک احتیاج رکھتا تھا کہ اس مجلس میں چہاردہ معصومین علیہم السلام سے توسل کیا اور ایک ہفتہ کے اندر میری احتیاج پوری ہوئی، مجھے اصلا یقین نہیں تھا کہ اتنی جلدی میری ضرورت پوری ہو جائے گی اور روز بروز مادی و معنوی دروازہ کھلتے گئے، اس وجہ سے ورد صلوات سے متعلق مجلسوں میں کہ جن کی جناب فخر تہرانی نے تاکید فرمائی تھی ہمیشہ شرکت کی اور ہمیشہ صلوات کی شان منزلت اور برکت کی جستجو و تلاش میں رہا یہ بات مجھے ہمیشہ یادرہے گی کہ ورد صلوات کی ایک شب میں میرا ایک دوست کافی بیمار و پریشان حال تھا اور مادی مشکلات نے اس کی زندگی کو غمزدہ کر رکھا تھا، اس نے اس مجلس میں توسل کیا اور اہل بیت علیہم السلام کی عنایت سے تھوڑے سے عرصہ میں اس کی تمام مشکلات حل ہوگئیں۔

مولف کی زیر تالیف چند کتابیں ہیں کہ جو کچھ عرصہ بعد چہاردہ معصومین علیہم السلام کی بارگاہ میں پیش کی جائیں گی، الحمدللہ نیکی سے ابتدا کے لئے سب سے پہلے کتاب (فضائل صلوات اور مشکلات کا حل) کا انتخاب

کیا، اس کتاب میں صلوات سے متعلق کافی واقعات ہیں، یہ مختصر خدمت منجی کائنات، مصلح کل، عدل و انصاف پھیلانے والے، حجت خدا، مہدی زہرا سلام اللہ علیھا، یوسف فاطمہ سلام اللہ علیھا، جگر گوشہ علی علیہ السلام حضرت حجت بن الحسن العسکری علیہم السلام کے محضر مبارک میں پیش کرتا ہوں، اس کتاب کا ثواب اپنے پدر مرحوم کی روح اور اپنے والدین کے مرحومین نیز مرحوم و مغفور عارف و زاہد محبّ اہل بیت علیہم السلام جناب فخر تہرانی کی روح کو ہدیہ کیا تا کہ ان کی دعائیں میرے شامل حال ہوں، خدا سے مدد اور توفیق کا خواہاں ہوں۔

خادم اہل بیت علیہم السلام علی خمسہ ای قزوینی کربلائی (حکیم ہندی)

فضائل صلوات

کافی تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ اہم کاموں کے لئے خاص کر محمد و آل محمدؐ پر صلوات بھیجنے کی توفیق حاصل کرنے کے لئے درجہ ذیل صور نقش زرد کاغذ پر لکھ کر ہر وقت ساتھ رکھنا ضروری ہے اور کہا گیا ہے کہ یہ خداوند عالم کے اسماء اعظم میں سے ہے۔ ا

صلوات ۔ خداوند عالم کی طرف سے انسان کیلئے بہترین ہدیہ ہے۔

صلوات ۔ جنت کا تحفہ ہے۔

صلوات ۔ روح کو جلا و روشنی بخشتی ہے۔

صلوات۔ایسی خوشبو ہے جو انسان کے منہ کو معطر کر دیتی ہے۔

صلوات۔پل صراط کا نور ہے۔

صلوات۔انسان کی شفاعت کا ذریعہ ہے۔

صلوات۔ذکر الٰہی ہے۔

صلوات۔نماز میں کمال کا باعث ہے۔

صلوات۔کمال دعا اور استجابت دعا کا باعث ہے۔

صلوات۔تقرب انسان کا باعث ہے۔

صلوات۔خواب میں زیارت پیغمبرؐ سے شرفیاب ہونے کا ذریعہ ہے

صلوات۔آتش جہنم کے مقابلہ میں سپر ہے۔

صلوات۔عالم برزخ اور قیامت میں انسان کی مونس ہے۔

صلوات۔جنت میں داخل ہونے کا پروانہ ہے۔

صلوات۔انسان کی تین عالم میں ضمانت لیتی ہے۔

صلوات۔خدا کی طرف سے رحمت و برکت اور فرشتوں کی طرف سے گناہوں کا پاک کرنا اور لوگوں کی طرف سے دعا ہے۔

صلوات۔قیامت میں سب سے برتر عمل ہے۔

صلوات۔وہ سب سے زیادہ وزنی چیز ہے جو قیامت کے دن اعمال کی ترازو میں رکھی جائے گی۔

صلوات۔ پسندیدہ عمل ہے۔

صلوات۔ آتش جہنم کو خاموش کرتی ہے۔

صلوات۔ نماز کی زینت ہے۔

صلوات۔ گناہوں کو ختم کرتی ہے۔

صلوات۔ فقر و نفاق کو دور کرتی ہے۔

صلوات۔ بہترین معنوی دوا ہے۔

کتنا اچھا ہے کہ انسان ہمیشہ صلوات پڑھتا رہے کیونکہ پیغمبرﷺ بھی ہمیشہ صلوات پڑھتے تھے۔

کتنا اچھا ہے کہ انسان ہمیشہ صلوات پڑھنے میں مشغول رہے اور معاشرہ کی فضا اور اپنے کام کی جگہ کو صلوات کی خوشبو سے معطر رکھے۔

صلوات پڑھ کر اپنے غم واندوہ اور حزن وملال کو دور کیجئے۔

ایک صلوات پڑھ کر جنت میں اپنے لئے ایک نور کا اضافہ کیجئے۔

ایک صلوات پڑھ کر گناہوں کو پاک اور نیکی میں اضافہ کیجئے۔

ایک صلوات پڑھ کر بہتر ۷۲ شہیدوں کا ثواب اپنے نامہ اعمال میں لکھوائیے۔

ایک صلوات پڑھ کر دس نیکیوں کو اپنے نامہ اعمال میں تحریر کرائیے

دعا اہل بیت علیہم السلام اور روایت کی روشنی میں

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں: دعا بہترین عبادت ہے دعا کیجئے اور دعوت الٰہی کو قبول کیجئے تاکہ کامیاب وسعادت مند اور عذاب سے نجات پاسکو۔

دعا عبادت ہے، دعا ترک نہ کیجئے کیونکہ حق تک پہنچنے کا دعا سے بہتر کوئی وسیلہ نہیں ہے، معمولی احتیاج کے لئے دعا سے صرف نظر نہ کیجئے کیونکہ چھوٹی بڑی حاجتوں کے پورا ہونے کے لئے ایک مقام ہوتا ہے لہذا دعا سے خستگی محسوس نہ کیجئے کیونکہ دعا کا خدا کے نزدیک بڑا مقام ہے چنانچہ حضرت امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: عاجز ترین انسان وہ ہے جو دعا کرنے میں کوتاہی کرتا ہے اور بخیل ترین انسان وہ ہے جو سلام کرنے سے گریز کرتا ہے، قبولیت واہداف دعا کی پناہ گاہ میں ہوتے ہیں جو کہ بادلوں میں بارش کے پانی کی طرح چھپے ہوئے ہیں تاکہ خدا کی مہربانی اور اس کا لطف وکرم ہمارے شامل حال ہو، جب بھی دعا کی توفیق وسعادت حاصل ہو تو جان لیجئے کہ یہ اس بات کی علامت ہے کہ رحمت خدا کے دروازے آپ کے لئے کھل گئے ہیں اور اگر آپ کی دعا قبول ہو جائے تو بہت اچھا ہے اور اگر مستجاب نہ ہو تو پھر خداوند عالم تین فائدہ اپنے بندے کو عطا کرتا ہے:

۱۔ خداوند عالم اس کیلئے ایک طرح کی نعمت ذخیرہ کر کے رکھتا ہے

تا کہ اسے عطا کرے۔

۲۔خداوند عالم دعا کی بدولت شر اور بلاؤں کو انسان سے دور کرتا ہے۔

۳۔دعا گناہوں کا کفارہ قرار پاتی ہے۔

ہم جو چاہتے ہیں خداوند عالم اس سے واقف ہے لیکن اس بات کو پسند کرتا ہے کہ ہم اپنی ضرورتوں کو اس کی بارگاہ میں پیش کریں پس جب بھی آپ دعا کریں تو اپنی ضرورتوں کا نام لیں ، دعا کا بہترین وقت طلوع صبح اور غروب آفتاب سے پہلے ہے، اس وقت قبولیت دعا میں کوئی چیز مانع نہیں ہوتی، آپ اپنی ضرورتوں کا خدا سے سوال کیجئے اور گمان نہ کیجئے کہ وقت گزر چکا ہے حضرت علی علیہ السلام کو اپنے لئے نمونہ عمل قرار دیجئے کیونکہ حضرت علی علیہ السلام بہت زیادہ دعا کرتے تھے، چنانچہ آپ نے فرمایا: دعا بلاؤں کے مقابلہ میں مومن کی سپر ہے، اپنے آخری مقصد وغرض تک پہنچنے کے لئے دعا سے پرہیز نہ کیجئے، مستقل خدا کے دروازے پر دق الباب کیجئے یہاں تک کہ آخر کار اس کا دروازہ تمہارے لئے کھل جائے۔

آن قدر میزنم این خانہ را ۔ تا بینم روی صاحب خانہ را

میں اس دروازے کو اتنا کھٹکھٹاؤں گا کہ صاحب خانہ کو دیکھ لوں۔

صلوات کے معنی

لغت میں صلوات کے معنی دعا کے ہیں اور نماز چونکہ دعا کو شامل ہے

لہٰذا اسے صلاۃ کہتے ہیں، صلوات کو آج کل عرف عام میں دو چیزوں پر حمل کرتے ہیں ایک درود اور خاص دعا کہ جس کا مضمون بلندی درجات اور کثرت تقرب پیغمبر کو شامل ہے اور دوسرے معنی نماز کے ہیں۔

بعض علماء معتقد ہیں کہ "صلواۃ" "تصلیہ" سے مشتق ہے کہ جس کے معنی مطابقت کے ہیں گویا نماز شارع کی تابع ہے یعنی تابع خدا ہے۔

بعض نے کہا ہے کہ "صلواۃ" "صلہ" سے مشتق ہے اور حقیقی نماز یہ ہے کہ بندہ حالت نماز میں مخلوق سے جدا اور خالق سے مل جائے اور نماز بندہ کا خدا سے تقرب حاصل کرنے کیلئے رابطہ ہے اور صلوات امت کا پیغمبر تک پہنچنے کیلئے وسیلہ ہے۔

بعض علما نے بیان کیا ہے: جو صلوات خدا کی طرف بھیجی جائے اس کے پانچ معنی ہیں: ۱، رحمت ۲، مغفرت ۳، ثنا ۴، تزکیہ ۵، کرامت۔

بعض علماء علم حروف بیان فرماتے ہیں: صلوات درج ذیل حروف سے مشتق ہے:

ص: صلوات کا صاد صمد سے ہے جو کہ خدا کے اسماء میں سے ہے۔

ل: صلوات کا لام لطیف سے ہے جو کہ خدا کے اسماء میں سے ہے۔

و: صلوات کی واو واحد سے ہے جو کہ خدا کے اسماء میں سے ہے۔

ۃ: صلوات کی ہ ہادی سے ہے جو کہ خدا کے اسماء میں سے ہے۔

بعض کہتے ہیں: صلوات کے معنی تسلیم ہونے کے ہیں یعنی اس

انسان کے سامنے خود کو تسلیم کرے جسے خداوند عالم نے اپنا وصی و خلیفہ مقرر کیا ہے۔

محمد یعنی بہت زیادہ تعریف کیا ہوا، حق یہ ہے کہ محمد کی بہت زیادہ تعریف کی جائے یعنی ہر طرح سے تعریف کی جائے اور اسی وجہ سے محمد کا نام صلوات سے مخصوص کیا گیا ہے اور بعض کا کہنا ہے کہ ''محمد'' اور ''احمد'' حمید سے مشتق ہیں اور حمید یعنی حامد یعنی تعریف کرنے والا اور محمود یعنی جس کی تعریف کی گئی ہو خداوند عالم نے دو مبارک ناموں ''حامد'' اور ''محمد'' کو حضرت رسول گرامی سے مخصوص کیا کہ آپ خدا کی حمد و ثنا کرنے میں احمد ہیں یعنی آپ خداوند عالم کی سب سے زیادہ تعریف کرنے والے ہیں اور تعریف کئے جانے میں محمد ہیں یعنی انسانوں میں آپ کی سب سے زیادہ تعریف کی گئی ہے پس جب عظمت پیغمبرؐ سے آشنا ہو گئے تو ایک طائرانہ نظر آنحضرتؐ کی مبارک زندگی پر کرتے ہیں:

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مختصر حالات زندگی

اسم مبارک: محمد، احمد، محمود۔

مقام و منزلت: خاتم الانبیاء۔

لقب: مصطفٰی، حبیب اللہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ۳۰۱ القاب ہیں۔

کنیت: ابوالقاسم وابوابراہیم، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نوکنیت ہیں۔

پدرمکرم کا نام: عبداللہ۔

مادرگرامی کا نام: آمنہ

تاریخ ولادت: ۱۷ ربیع الاول عام الفیل۔

جائے ولادت: مکہ مکرمہ۔

وقت ولادت: طلوع فجر۔

روز ولادت: جمعہ کا دن۔

تاریخ نکاح: دس ربیع الاول۔

شادی کے وقت عمر مبارک: ۲۵ پچیس سال۔

دلہن کی عمر: چالیس سال

اولاد پیغمبرؐ: قاسم، عبداللہ، ابراہیم اور حضرت فاطمہ زہرا (س)، جناب ابراہیم کے سوا تمام فرزند جناب خدیجہؑ سے تھے جو سب مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔

مدت عمر: ترسٹ سال۔

مدت اظہار نبوت: تیئس سال۔

تاریخ شہادت: اٹھائیس صفر، بروز پیر، غروب آفتاب سے پہلے۔

سبب شہادت: بکری کا زہر آلود گوشت کھانا۔

قاتل کا نام: خیبری یہودی عورت۔

محل دفن: مدینہ منورہ۔

پدری نسب: محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف کہ آپ کا نسب جناب اسماعیل بن ابراہیمؑ تک پہنچتا ہے۔

مادری نسب: آمنہ بنت وہب بن مناف بن زہرہ بن کلاب ہے۔

قرآن میں پیغمبرؐ پر درود وسلام

"اِنَّ اللّٰہَ و مَلائِکَتَہ یُصَلّونَ عَلیٰ النَبِی یا اَیُّها الّذِیْنَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیما"(۲)

آپ کا مقام و مرتبہ اتنا بلند ہے کہ خداوند عالم اور فرشتے آپ پر درود وسلام بھیجتے ہیں، ہم بھی خداوند عالم اور رسول گرامیؐ پر ایمان واعتقاد رکھتے ہیں اور قرآن مجید کے اس پیغام کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔

صلوات کا ثواب

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: شب معراج میں نے ایک فرشتہ دیکھا کہ جس کے ایک لاکھ ہاتھ تھے اور ہر ہاتھ میں ایک لاکھ انگلیاں تھیں اور ہر انگلی میں ایک لاکھ پور (بند) تھے، اس فرشتہ نے کہا: میں بارش کے قطروں کا

حساب جانتا ہوں کہ کتنے صحرا میں اور کتنے قطرے دریا میں برستے ہیں، میں خلقت سے لے کر اب تک کہ بارش کے قطروں کو جانتا ہوں مگر ایک ایسا حساب ہے کہ جس سے میں عاجز ہوں، رسول خدا نے فرمایا: وہ کون سا حساب ہے؟ اس نے عرض کیا: جب آپ کی امت گروہ کی شکل میں ایک ساتھ ہوتی ہے اور ایک ساتھ مل کر آپ پر صلوات بھیجتی ہے تو میں اس صلوات کے ثواب کا حساب کرنے سے عاجز رہ جاتا ہوں۔ (۳)

صلوات لکھنا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: جو شخص کسی کتاب یا نوشتہ میں میرے لئے صلوات لکھتا ہے تو جب تک میرا نام اس کتاب میں رہتا ہے فرشتے بارگاہ خدا میں اس کیلئے دعائے استغفار کرتے ہیں۔ (۴)

ناقص صلوات

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بھی مجھ پر صلوات بھیجتا ہے لیکن میری آل پر صلوات نہیں بھیجتا تو وہ شخص جنت کی خوشبو نہیں سونگھ سکتا جب کہ جنت کی خوشبو پانچ سو سال کے فاصلہ کی راہ سے سونگھی جا سکتی ہے۔ (۵)

حاجت برآوری کیلئے صلوات

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: تمہارا مجھ پر صلوات بھیجنا تمہاری حاجت برآوری کا باعث ہے اور خدا کو تم سے راضی وخوش اور تمہارے اعمال کو پاک وپاکیزہ کر دیتا ہے۔(٦)

ایک صلوات ہزار صلوات کے برابر

ایک شخص محمود سبکتگین کے پاس گیا اور اس سے کہا: کافی عرصہ سے چاہتا تھا کہ خواب میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل کروں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے درد دل بیان کروں تا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری مدد فرمائیں، گزشتہ شب مجھے یہ سعادت حاصل ہوئی اور میں نے آنحضرت کے دیدار مبارک کا شرف حاصل کیا اور عرض کیا: اے رسول خدا! ایک ہزار درہم کا مقروض ہوں اور ادا نہیں کر پا رہا ہوں، مجھے ڈر ہے کہ کہیں موت آجائے اور یہ قرض میری گردن پر باقی رہے، آنحضرت نے فرمایا: محمود سبکتگین کے پاس جا کر اس سے اپنی رقم لے لو، میں نے عرض کیا: ہوسکتا ہے کہ انہیں میری بات پر یقین نہ آئے اور وہ مجھ سے نشانی پوچھیں، فرمایا: ان سے کہنا نشانی یہ ہے کہ وہ مجھ پر شب کے شروع میں تیس (۳۰) ہزار مرتبہ اور شب

کے آخر میں تیس ۳۰ ہزار مرتبہ صلوات بھیجتے ہیں۔

محمود بادشاہ یہ خواب سنکر رونے لگے اور انہوں نے تصدیق کی اور قرض ادا کر دیا اور مزید ایک ہزار درہم دیئے، بادشاہ کے اطراف میں بیٹھنے والے افراد تعجب کرنے لگے اور انہوں نے کہا: اے بادشاہ سلامت! آپ اس کی باتوں کی کس طرح تصدیق کرتے ہیں حالانکہ ہم شب کے شروع اور آخر میں آپ کے ساتھ رہتے ہیں مگر ہم نے آپ کو صلوات پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا اور اگر کوئی شخص رات دن صلوات پڑھنے میں مشغول ہو تب بھی ساٹھ ہزار مرتبہ صلوات نہیں پڑھ سکتا۔

محمود بادشاہ نے کہا: میں نے علما سے سنا ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ اس صلوات کو پڑھے گا تو اس طرح ہے کہ جیسے اس نے دس ہزار مرتبہ صلوات پڑھی ہو اور میں تین مرتبہ شب کے شروع میں اور تین مرتبہ شب کے آخر میں صلوات پڑھتا ہوں پس یہ شخص جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیغام لے کر آیا ہے یہ سچ کہہ رہا ہے اور میرے یہ آنسو خوشی میں ہیں اور وہ صلوات اس طرح ہے:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نا نَبِیِّنا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ ما اخْتُلِفَ الْمَلَوَانَ وَتَعاقَبَ الْعَصْرَانِ وَکَرَّ الْجَدِیدَانِ وَاسْتَقْبَلَ الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ رُوحَهٗ وَاَرْوَاحَ اَهْلِ بَیْتِهٖ مِنِّی التَّحِیَّةَ وَالسَّلامَ" (۷)

صلوات اور ادا قرض کی ادائے گی

ایک زاہد و پرہیزگار پانچ سو درہم کا مقروض تھا، اس نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا: ابوالحسن کسانی کے پاس جاؤ، وہ نیشاپور کے مشہور لوگوں میں ہیں وہ ہر سال دس ہزار لوگوں کو لباس دیتے ہیں، ان سے کہو: رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہیں سلام کہا ہے، اور فرمایا ہے کہ میرا پانچ سو درہم کا قرض ادا کر دیجئے اور اگر وہ تم سے کوئی نشانی مانگیں تو کہنا کہ نشانی یہ ہے کہ آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہر شب سو مرتبہ صلوات بھیجتے ہیں اور دو شب ہو چکی ہیں کہ آپ بھولے ہوئے ہیں۔

زاہد نے ابوالحسن کے پاس جا کر خواب بیان کیا، انہوں نے کوئی خاص توجہ نہیں دی، زاہد نے کہا: مجھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کے پاس بھیجا ہے اور یہ نشانی بتائی ہے، پس جیسے ہی نشانی بتائی تو فوراً ابوالحسن تخت سے نیچے آئے اور سجدہ شکر کیا اور کہا: یہ میرے اور خدا کے درمیان ایک راز تھا کہ جس کی بالکل کسی کو اطلاع نہیں تھی اور اتفاق سے دو شب ہو چکی ہیں کہ مجھے صلوات پڑھنے کی توفیق نہیں ہوئی، پس اس کے حکم سے دو ہزار پانچ سو درہم اس زاہد کو دیئے گئے، اس کے بعد اس نے کہا: ہزار درہم اس خوشخبری کے جو مجھے سنائی اور ہزار درہم اس زحمت کے کہ آپ میرے پاس آئے اور پانچ سو درہم حضرت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت وفرمانبرداری کرنے کے اور پھر اس شخص سے کہا کہ جب بھی کسی چیز کی ضرورت ہو میرے پاس چلے آیئے۔(۸)

صلوات اور شفائے بیمار

ایک عورت نے اپنے نابینا فرزند کے لئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شفا کی دعا مانگی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر زیادہ سے زیادہ صلوات بھیجئے، وہ عورت واپس ہوئی اور ہر قدم پر صلوات بھیجنے لگی، پس جیسے ہی گھر پہنچی تو اس نے دیکھا کہ اس کا فرزند صحیح ہو چکا ہے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پہنچی اور بچہ کے صحیح ہونے کی خبر دی، سنکر حاضرین مجلس بہت خوش ہوئے، جناب جبرائیل نازل ہوئے اور کہا کہ خداوند عالم فرماتا ہے: اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں نے تم پر اور تمہاری آل پر صلوات بھیجنے کی برکت سے اس بچہ کے اعضا کو ٹھیک کر دیا ہے اور قیامت میں تم پر صلوات بھیجنے کی برکت سے امت کے گناہ بخش دوں گا۔(۹)

صلوات اور گناہوں کا ختم ہونا

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: جو شخص بھی مجھ پر ایک بار صلوات بھیجتا ہے تو اس کے گناہوں کا ایک ذرہ بھی باقی نہیں رہتا۔(۱۰)

صلوات کی برکت سے تین دن تک گناہوں کا نہ لکھا جانا

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بھی ایک مرتبہ مجھ پر صلوات بھیجتا ہے تو دو فرشتے ''منکر ونکیر'' جو اس کے ساتھ ہوتے ہیں تین دن تک کوئی گناہ نہیں لکھتے۔ (۱۱)

صلوات اور بخشش گناہ

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: جو شخص بھی ہر روز شوق ومحبت کی بنا پر مجھ پر صلوات بھیجے گا تو خدا پر ضروری ہو جائے گا کہ اسے بخش دے، اسی دن یا اسی شب میں۔ (۱۲)

صلوات اور کئی سال کے گناہوں کی مغفرت

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا فرماتے ہیں: جو شخص بھی جمعہ کے دن مجھ پر ۱۰۰ مرتبہ صلوات بھیجے گا تو خداوند عالم اس کے ۸۰ سال کے گناہ بخش دے گا۔ (۱۳)

صلوات اور گناہوں کی بخشش

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بھی میرا ذکر کرے اور مجھ پر صلوات بھیجے تو خداوند عالم اس کے سب گناہوں کو معاف کر دے گا

اگر چہ اس کے گناہ عالج بیابان کے برابر ہوں، عالج ایک ایسا بیابان ہے کہ جس کے ذرہ دیگر تمام ریگستانوں سے زیادہ ہیں اور یہ مکہ اور شام و عراق کے درمیان واقع ہے۔ (۱۴)

قیامت میں میزان اعمال اور صلوات

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: میں قیامت کے دن اعمال کی میزان کے سامنے رہوں گا، جس کے گناہوں کا پلڑا نیکیوں کے پلڑے سے بھاری ہوگا تو اس نے جو صلوات مجھ پر بھیجی ہیں انہیں لاؤں گا اور اس کی نیکیوں کے پلڑے میں رکھ دوں گا تا کہ اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو جائے۔ (۱۵)

دس اور سو مرتبہ صلوات پڑھنے کا ثواب

حضرت امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: جو بھی دس مرتبہ محمد و آل محمد پر صلوات بھیجے گا تو خدا اور فرشتے سو مرتبہ اس پر صلوات بھیجیں گے اور جو شخص سو مرتبہ محمد و آل محمد پر صلوات بھیجے گا تو خدا اور فرشتے ایک ہزار مرتبہ اس پر صلوات بھیجیں گے۔ (۱۶)

ایک مرتبہ صلوات سے دس خطائیں معاف

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: جو شخص بھی مجھ پر ایک مرتبہ صلوات بھیجتا ہے تو خداوند عالم اس پر دو مرتبہ صلوات بھیجتا ہے اور اس کی دس

خطاؤں کو معاف کر دیتا ہے اور اس کے دس گنا درجات بلند کر دیتا ہے۔(۱۷)

صلوات اور جہنم سے نجات

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: جو شخص بھی مجھ پر صلوات بھیجتا ہے وہ جہنم میں ہرگز داخل نہیں ہو سکتا۔(۱۸)

صلوات اور جنت

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: جو شخص بھی ہر روز مجھ پر سو مرتبہ صلوات بھیجتا ہے تو وہ اس وقت تک دنیا سے نہیں جا سکتا جب تک کہ جنت میں اپنی جگہ نہ دیکھ لے۔(۱۹)

صلوات اور موت کی تلخی سے نجات

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: جو شخص بھی مجھ پر زیادہ صلوات بھیجتا ہے وہ موت کی تلخی اور جان نکلنے کی تکلیف سے محفوظ رہے گا اور جو شخص کہے گا: "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ" تو خداوند عالم اسے بہتر شہیدوں کا ثواب عطا کرے گا اور وہ گناہوں سے اس دن کی طرح پاک ہو جائے گا کہ جس دن شکم مادر سے باہر آیا ہے۔(۲۰)

خدا کا نام لینا اور صلوات پڑھنا

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے اس آیت کریمہ: "وَذَکَرَ اسْمَ رَبِّہٖ فَصَلّٰی" کی تفسیر میں فرمایا: اس آیت سے مراد یہ ہے کہ جب خداوند عالم کا نام زبان پر آئے تو محمد وآل محمد پر درود وصلوات بھیجا جائے۔(۲۱)

صلوات کی مجلس میں فرشتوں کی شرکت

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: خداوند عالم کے حکم سے ایک قافلہ دنیا میں چلتا پھرتا ہے، جب وہ ذکر وصلوات کی مجلس تک پہنچتا ہے تو فرشتے ایک دوسرے سے کہتے ہیں: نیچے آئیں، جب وہ نیچے آتے ہیں اور جس وقت اہل مجلس آمین کہتے ہیں تو وہ بھی ان کے ساتھ آمین کہتے ہیں اور جب وہ صلوات پڑھتے ہیں تو وہ بھی ان کے ساتھ صلوات پڑھتے ہیں اور آخر وقت میں ایک دوسرے سے کہتے ہیں: خوش قسمت ہیں اس مجلس کے افراد کہ خداوند عالم نے انہیں بخش دیا۔(۲۲)

صلوات اور قبولیت دعا

حضرت امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: جس شخص کو کوئی

ضرورت واحتیاج درپیش ہوتو چاہئے کہ پہلے محمد وآل محمد پر صلوات بھیجے اوراس کے بعد دعا کرے اور دعا کے آخر میں دوبارہ صلوات پڑھے، اس لئے کہ خداوند عالم اس سے زیادہ کریم اور بزرگ ہے کہ دعا کی دوطرف کوقبول کرے اور بیچ کے حصہ کو قبول نہ کرے اور محمد وآل محمد پر صلوات بھیجنے سے قبولیت دعا میں جو چیزیں مانع ہوتی ہیں وہ برطرف ہو جاتی ہیں۔(۲۳)

ایک صلوات ۷۲ رکعات نماز کے برابر

جناب ابو بصیر بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سنا آپ نے فرمایا: جوشخص نماز ظہر وعصر کے بیچ محمد وآل محمد پر درود وسلام بھیجتا ہے اس کا اجر وثواب ۷۲ رکعات نمازوں کے برابر ہے۔

نیز آپ نے فرمایا: جوشخص نماز صبح اور ظہر کے بعد کہے: "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ" تو وہ اس وقت تک نہیں مرسکتا جب تک کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کی زیارت سے شرفیاب نہ ہو جائے۔(۲۴)

صلوات اور دنیا وآخرت کی حاجتیں

حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں: جوشخص نماز صبح اور مغرب کے بعد نماز ختم کرنے سے پہلے کہے:

"اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰائِکَتَہُ یُصَلُّونَ عَلَی النَّبِیِّ یا ایُّھا الَّذِینَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوا تَسْلِیماً"۔(۲۵)

پھر اس کے بعد کہے: "اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ وَ ذُرِّیَّتِہٖ" تو خداوند عالم اس کی سو(۱۰۰) حاجتیں پوری کردے گا کہ جن میں ستر(۷۰) حاجتیں دنیاوی اور تیس اخروی ہوتی ہیں۔(۲۶)

صلوات اور گناہوں سے پاک ہونا

حضرت امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں: جو شخص کسی عمل کے ذریعہ اپنے گناہوں کو پاک نہیں کرسکتا اسے چاہئے کہ محمد وآل محمد پر صلوات بھیجے کیونکہ صلوات گناہوں کو جڑ سے ختم کردیتی ہے۔(۲۷)

صلوات کی تاکید

جناب نوری شیخ احمد بن شیخ زین الدین سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے کہا: ایک شب میں نے خواب میں حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی زیارت کی، میں نے عرض کیا: مولا! کون سا کام کرنا چاہئے کہ جس کے ذریعہ مجھے ہمیشہ قبر اور قیامت کی فکر رہے اور وہاں کے لئے توشہ راہ جمع کرسکوں؟ مولا! کیا کرنا چاہئے کہ توبہ کی توفیق حاصل ہوجائے اور عمل صالح انجام دے

سکوں؟ مولا! میں بہت پریشان حال ہوں، کیا کروں کہ توفیق اور سعادت مجھ سے سلب ہوگئی ہے؟ آنحضرت نے فرمایا: اگر تم توفیق اور سعادت حاصل کرنا چاہتے ہو تو اپنے اوپر لازم قرار دو کہ ہمیشہ " اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ " کہا کرو گے۔(۲۸)

صلوات اور فقر و تنگدستی کا دور ہونا

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: صلوات پڑھنے سے فقر و تنگدستی دور ہو جاتی ہے۔(۲۹)

صلوات اور خزانہ

یہ صلوات راز و اسرار میں سے ہے اور اگر اسے آخرت کے لئے پڑھا جائے تو معنویت حاصل ہوتی ہے اور اگر دنیا کے لئے پڑھا جائے تو کافی دولت و ثروت حاصل ہوتی ہے، دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ عصر کے وقت مغرب کے نزدیک پڑھے اور ورد کے لئے ۹۹ مرتبہ پڑھنا چاہئے:

" اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنا و حَبِیبِنا وَ شَفیعِنَا
مُحَمَّدٍ حاَءِ الرَّحمَةِ وَ مِیمِ المُلْكِ وَ دالِ الدَّوامِ
السَّیِّدِ الكامِلِ الفاتِحِ الخاتِمِ كُلَّما ذَكَرَكَ و ذَكَرَه
الذّاكِرُونَ وَ كُلَّما سَهیٰ و غَفَلَ عَنْ ذِكرِكَ وَ

ذَکَرَہُ الْغَافِلُوْنَ صلاۃً دائمۃً بِدَوَامِکَ باقیۃً

بِبَقائِکَ لاَ مُنْتَھیٰ لَھا دُوْنَ ذٰلکَ و علی آلِہ و

اَصْحَابِہ کَذٰلِکَ علی کُلِّ شَئیٍ قَدِیْرٍ وَ

بِالاجَابَۃِ جَدِیرٍ" ۔(۳۰)

صلوات اور فراموشی کا علاج

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: جب کوئی چیز بھول جاؤ تو مجھ پر صلوات بھیجو کہ یہ اس چیز کے یاد آنے کا سبب ہے، انشاءاللہ۔

سلام وصلوات اور سورہ اخلاص کے ذریعہ فقر وتنگدستی کا علاج

ایک شخص رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور فقر وتنگدستی کی شکایت کی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب اپنے گھر میں داخل ہو تو سلام کرو، چاہے کوئی گھر میں ہو یا نہ ہو اور مجھ پر درود وسلام بھیجو اور اس کے بعد سورہ اخلاص پڑھو، اس شخص نے اسی طرح کیا پس کچھ ہی عرصہ میں اس کی روزی کشادہ ہوگئی، اس حد تک کہ اپنے پڑوسی اور رشتہ داروں کی مالی مدد کرنے لگا۔(۳۱)

صلوات پڑھنے والوں پر فرشتوں کا درود

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خدا نے ایک ایسا فرشتہ پیدا کیا ہے کہ جس کے دو بازو ہیں، ایک مشرق میں اور دوسرا مغرب میں اور اس کے پاؤں زمین کے ساتویں طبقہ میں ہیں اور اس کا سر عرش کے نیچے ہے اور اس فرشتہ کے پر تمام مخلوق جن وانس اور صحرائی و دریائی جانور اور سانس لینے اور بارش کے قطروں اور درختوں کے پتوں اور آسمان کے ستاروں و زمین کے ذروں کے برابر پر ہیں، میری امت سے جب کوئی شخص مجھ پر صلوات بھیجتا ہے تو خدا اسے حکم دیتا ہے کہ اس نور کی نہر مین جو عرش نیچے ہے غوطہ لگائے اور باہر آجائے اور خود کو ہلائے، پس اس کے ہر پر سے قطرہ گرتا ہے اور خدا اس قطرہ کو فرشتہ بنا دیتا ہے پھر ان سب فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ قیامت تک اس بندہ کے لئے استغفار کریں۔ (۳۲)

صلوات پڑھنا اور پھول سونگھنا

مالک جہنی بیان کرتے ہیں: میں نے ایک پھول حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو دیا، آپ نے اسے لیا اور سونگھا اور دونوں آنکھوں سے مس کیا، اس کے بعد فرمایا: جو شخص پھول لے کر سونگھتا ہے اور آنکھوں سے لگا کر کہتا

ہے: ''اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ و آلِ مُحَمَّدٍ''، تو اسے زمین پر رکھنے سے پہلے اس کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ۔(۳۳)

نماز ظہر و عصر کے بیچ صلوات پڑھنا

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: ''مَنْ صَلّٰی علیٰ مُحَمَّدٍ و آلِہٖ فِیْمَا بَیْنَ الظُّھْرَیْنِ عُدِلَ سَبْعِیْنَ رَکْعَۃً'' جو شخص نماز ظہر و عصر کے بیچ محمد و آل محمد پر صلوات بھیجتا ہے تو اس کا ثواب ستر (۷۰) رکعت نماز کے برابر ہوتا ہے۔(۳۴)

صلوات اور دیدار امام زمانہ علیہ السلام

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: جو شخص نماز صبح و نماز ظہر کے بعد کہتا ہے: ''اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ و آلِ مُحَمَّدٍ و عَجِّلْ فَرَجَھُمْ'' تو وہ اس وقت تک نہیں مر سکتا جب تک کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کا دیدار اور ملاقات نہ کر لے۔(۳۵)

قبولیت دعا کی شرط

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں: ''کُلُّ دُعَاءٍ مَحْجُوْبٌ حَتّٰی یُصَلّٰی علیٰ النَّبِی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ'' کوئی دعا بھی آسمان تک نہیں پہنچتی مگر یہ کہ دعا کرنے والا محمد و آل محمد پر صلوات بھیجے۔(۳۶)

قبولیت دعا کے موانع کا برطرف ہونا

روایات میں بیان ہوا ہے کہ دعا اور آسمان کے بیچ حجاب اور ایک فاصلہ ہے، جب محمد و آل محمد پر صلوات کا ذکر بیچ میں آتا ہے تو موانع برطرف ہو جاتے ہیں اور دعا باب اجابت تک پہنچ جاتی ہے اور صلوات کے بغیر دعا قبول نہیں ہوتی۔(۳۷)

حضرت امام رضا علیہ السلام اور صلوات

رجاء بن ابی ضحاک کہتے ہیں: حضرت امام رضا علیہ السلام اپنی دعا محمد و آل محمد پر صلوات سے شروع کرتے تھے اور نماز اور اس کے علاوہ کثرت سے صلوات پڑھتے تھے۔(۳۸)

صلوات اور دیدار پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جناب کفعمی کتاب (مصباح) کے حاشیہ میں لکھتے ہیں: کتاب (خواص القرآن) میں مرقوم ہے: جو شخص بھی شب جمعہ نماز شب کے بعد ایک ہزار مرتبہ محمد و آل محمد پر صلوات بھیجے تو اسے خواب میں پیغمبر کی زیارت کا شرف حاصل ہوگا۔(۳۹)

ہمیشہ صلوات پڑھنا دیدار پیغمبر کا راز ہے

عبدالحق دہلوی کی کتاب (جذب القلوب) میں نقل ہوا ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھنے کا ایک ذریعہ یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ باوضو اس طرح صلوات بھیجی جائے:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ وآلہٖ وَسَلَّمَ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی"۔ (۴۰)

کثرت صلوات اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشنودی

ایک زاہد و عابد جو ایک گوشہ میں رہتا تھا وہ مجلس و محفل میں نہیں جاتا تھا، ایک دن اس نے مجلس میں شرکت کی اور سب اسے دیکھ کر تعجب کرنے لگے لوگوں نے اس سے حاضر ہونے کی وجہ دریافت کی، اس نے کہا: میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: فلاں خطیب کی مجلس میں شرکت کرو جو ہم پر زیادہ صلوات بھیجتا ہے اور ہم اس سے خوش ہیں ۔(۴۱)

صلوات پہنچانے پر مامور فرشتے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: خداوند عالم نے

ایک فرشتے کو جسے طہلیل کہتے ہیں قبر پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مامور قرار دیا ہے، جب تم میں سے کوئی شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات یا سلام بھیجتا ہے تو وہ فرشتہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ فلاں شخص نے آپ کو سلام وصلوات بھیجا ہے اور اس سلام کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مطہر تک پہنچاتا ہے۔(۴۲)

بغیر صلوات کے سخن

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: جو سخن نام خدا اور صلوات کے بغیر میرے بارے میں ہوتی ہے وہ بے نتیجہ اور خیر و برکت سے دور ہوتی ہے۔(۴۳)

صلوات سے لاپرواہی اور ذلت وخواری

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: جس شخص کے نزدیک میرا نام لیا جاتا ہے اور وہ مجھ پر درود وصلوات نہیں بھیجتا، س کی ناک ذلت کے ساتھ خاک میں رگڑ دی جائے گی اور جو شخص میرا ذکر کرتا ہے مگر مجھ پر درود و صلوات نہیں بھیجتا وہ بد بخت قرار پائے گا۔ (۴۴)

آل پیغمبر پر صلوات نہ بھیجنے کا انجام

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: "مَنْ صَلّیٰ عَلَیَّ وَ لَمْ یُصَلِّ علیٰ آلی لَمْ یَجِدْ رِیْحَ الْجَنَّةِ" جو شخص مجھ پر صلوات بھیجتا ہے مگر میری آل پر صلوات نہیں بھیجتا وہ جنت کی بو نہیں سونگھ سکتا۔ (۴۵)

راہ جنت کا گم کرنا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: "مَنْ نَسِیَ الصَّلَاةَ علیّ اَخْطَاءَ طَرِیقَ الْجَنَّةِ" جو شخص مجھ پر صلوات پڑھنا فراموش کرے گا وہ جنت کا راستہ گم کردے گا۔ (۴۶)

ناقص صلوات

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: مجھ پر ناقص صلوات نہ بھیجو، لوگوں نے پوچھا: ناقص صلوات کون سی ہے؟ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اَللّٰهُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ" کہنا، اس طرح کی صلوات کو (کہ جس میں آل کا ذکر نہ ہو) ناقص صلوات کہتے ہیں اور کامل صلوات یہ ہے: "اَللّٰهُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ و آلِ مُحَمَّدٍ"۔ (۴۷)

صلوات پڑھنے کا وقت

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: آخر جمعرات اور شب جمعہ فرشتوں کا ایک قافلہ آسمان سے اترتا ہے کہ جس میں سے ہر ایک سونے کا ایک قلم اور چاندی کی تختی لئے ہوئے ہوتا ہے، وہ سب آخر جمعرات وشب جمعہ اور روز جمعہ وقت غروب محمد وآل محمد پر صلوات کے سوا کچھ نہیں لکھتے۔ (۴۸)

جمعہ کے دن سنت صلوات

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: محمد وآل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جمعہ کے دن ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ اور جمعہ کے علاوہ سو (۱۰۰) مرتبہ صلوات بھیجنا سنت ہے۔ (۴۹)

صلوات اور انسانی بیمہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: جو شخص جمعہ کے دن نماز ظہر کے بعد تین مرتبہ کہے: "اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰاتِکَ وَ صَلَوٰاتِ مَلَائِکَتِکَ وَرُسُلِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ"، تو وہ دوسرے جمعہ تک امن وامان میں رہتا ہے۔ (۵۰)

ایک سال تک گناہوں سے بیمہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: جو شخص جمعہ کے دن نماز صبح کے بعد کہے: "اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰاتِكَ وَصَلَوٰاتِ مَلَائِكَتِكَ وَ حَمَلَةِ عَرْشِكَ وَجَمِيْعِ خَلْقِكَ وَ سَمَائِكَ وَاَرْضِكَ وَ اَنْبِيَاءِكَ وَ رُسُلِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ"، تو ایک سال تک اس کے نامۂ اعمال میں کوئی گناہ نہیں لکھا جاتا۔(۵۱)

جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ صلوات پڑھنے کا اثر

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بھی جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ مجھ پر صلوات بھیجے گا، اس کے ۸۰ سال کے گناہ بخش دیئے جائیں گے ۔(۵۲)

صلوات اور بلندی درجات

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: شب جمعہ اور بروز جمعہ صدقہ دینا اور محمد وآل محمد پر صلوات بھیجنا ہزار نیکیوں کے برابر ہے اور اس کے ذریعہ ہزار برائیاں ختم ہو جاتی ہیں اور ہزار درجات بلند ہو جاتے ہیں۔(۵۳)

جمعہ کے دن بہترین عمل

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: جمعہ کے دن محمد وآل محمد پر صلوات بھیجنے سے بہتر کوئی عمل نہیں ہے۔ (۵۴)

ماہ شعبان میں صلوات کی فضیلت

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے ایک صلوات منقول ہے کہ جسے ماہ مبارک شعبان میں ہر روز زوال کے وقت پڑھنا چاہئے یہ صلوات کتاب (مصباح المتہجد) اور دیگر کتابوں میں منقول ہے۔

آسمان میں ایک دریا ہے کہ جسے برکتوں کا دریا کہتے ہیں اور اس دریا کے کنارے ایک درخت ہے کہ جسے درخت تحیات کہتے ہیں، اس درخت پر ایک مرغ کا آشیانہ ہے جسے مرغ صلوات کہتے ہیں، جس وقت ماہ شعبان میں کوئی مومن سید المرسلین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات بھیجتا ہے تو خداوند عالم اس مرغ کو حکم دیتا ہے کہ اس میں غوطہ لگائے اور پھر (باہر آکر) اپنے پروں کو دبائے، پس ہر قطرہ جو اس مرغ کے پر سے ٹپکتا ہے، اس سے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے اور وہ سب فرشتے خداوند عالم کی تقدیس اور حمد وثنا کرتے ہیں اور ان کے ثواب کو صلوات بھیجنے والے کے نامۂ اعمال میں لکھ دیا جاتا ہے۔

روایت میں منقول ہے کہ ماہ شعبان میں ایک مرتبہ صلوات بھیجنا دیگر مہینوں میں

وردِ صلوات

ایک مہم ترین ورد جو دین کی بزرگ شخصیتوں کے نزدیک قابل توجہ قرار پایا ہے وہ وردِ صلوات ہے کہ جس سے جو بیمار توسل کرتا ہے اس کی طرف رحمت و عافیت کا دروازہ کھل جاتا ہے، چنانچہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: جو شخص ہر روز مجھ پر صلوات بھیجتا ہے خداوند عالم عافیت کا دروازہ اس کی طرف کھول دیتا ہے اور اس کی معنوی و مادی اور دنیاوی واخروی حاجتیں محمد وآل محمد پر صلوات کی رحمت و برکت سے پوری ہو جاتی ہیں۔(۵۷)

ذکر الٰہی اور وردِ صلوات کے آداب

۱۔طہارت: استجابت دعا اور ذکر و وردِ صلوات کے لئے جسمانی و باطنی طہارت و پاکیزگی کی شرط ہے۔

۲۔ناامید: استجابت کی ایک شرط یہ ہے کہ خدا کے سوا سب سے ناامید ہو جائے اور ذکر کرنے والے کا جسم وروح صرف خدا سے امید رکھے، اسی وجہ سے امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: انسان کو چاہئے کہ ہر ایک سے ناامید ہو کر صرف خدا سے امید رکھے۔

۳۔یقین: قبولیت دعا کی ایک شرط یہ ہے کہ ذکر کرنے والا یقین و

دس مرتبہ صلوات بھیجنے کے برابر ہے۔(۵۵)

ورد صلوات کے لئے چودہ معصومین علیہم السلام کے نام کے اعداد

۱۔حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	: ۹۲
۲۔حضرت امام علی علیہ السلام	: ۱۱۰
۳۔حضرت فاطمہ زہرا(س)	: ۱۳۵
۴۔حضرت امام حسن علیہ السلام	: ۱۱۸
۵۔حضرت امام حسین علیہ السلام	: ۱۲۸
۶۔حضرت امام سجاد علیہ السلام	: ۱۱۰
۷۔حضرت امام محمد باقر علیہ السلام	: ۹۲
۸۔حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام	: ۳۵۳
۹۔حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام	: ۱۱۶
۱۰۔حضرت امام علی رضا علیہ السلام	: ۱۱۰
۱۱۔حضرت امام محمد تقی علیہ السلام	: ۹۲
۱۲۔حضرت امام علی نقی علیہ السلام	: ۱۱۰
۱۳۔حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام	: ۱۱۸
۱۴۔حضرت امام عصر علیہ السلام	:۵۹۔(۵۶)

اطمینان رکھتا ہو کہ خداوند عالم اس بات پر قادر ہے کہ جو چاہے کر سکتا ہے۔

۴۔ دعا میں محو ہونا: یعنی خدا کے علاوہ کوئی ذریعہ نجات و پناہ گاہ نہ پائے اور یہ علم و یقین رکھے کہ مدد و نجات صرف خدا کے ہاتھ میں ہے، اس لئے کہ خداوند عالم نے جناب عیسیٰؑ سے فرمایا: دعا میں صرف مجھے یاد رکھو کہ میرے سوا تمہارے لئے کوئی پناہ گاہ و نجات نہیں ہے۔

۵۔ حمد و ثنا: ذکر سے پہلے خداوند عالم کی حمد و ثنا بندگی کا اہم لازمہ ہے، چنانچہ حضرت علیؑ فرماتے ہیں: دعا سے پہلے حمد و ثنا کرنی چاہئے یعنی ہر وہ دعا کہ جس کے شروع میں خداوند عالم کی حمد و ثنا نہ ہو وہ ناقص و منقطع ہے۔

۶۔ اعتراف گناہ: یعنی اعتراف کیجئے کہ گناہوں نے آپ کو تقرب الٰہی سے دور اور اسباب بلا کو فراہم کر دیا ہے پس اعتراف کیجئے اور خدا سے عفو و بخشش کی دعا مانگئے۔

۷۔ طلب مغفرت: یعنی جن بعض گناہوں نے آپ کے دل کو سیاہ اور دعاؤں کو قید کر دیا ہے ان کے لئے عفو و بخشش کی دعا مانگئے، جس کے لئے کم سے کم ستر مرتبہ ''اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ'' کہنا چاہئے۔

۸۔ حضور قلب: جب اپنے باطن کو نجاست اور نفسانی شہوت سے پاک کرو گے تو حضور قلب حاصل ہو جائے گا، حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فرماتے ہیں: نماز صرف اتنی مقدار میں قبول ہوتی ہے کہ جتنی مقدار میں انسان قلبی طور پر خدا کی طرف متوجہ رہتا ہے۔

۹۔نیت: مسائل وآداب ذکر خدا اور ورد وتوسل میں سب سے زیادہ مہم نیت ہے کیوں کہ اگر نیت متحقق نہ ہو تو زبان حقیقی طور پر ذکر الٰہی میں مشغول نہیں ہوتی اور دل دوسری طرف لگا رہتا ہے، چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: صلوات خلوص نیت کے ساتھ پڑھیئے۔

۱۰۔وقت: بعض ذکر الٰہی اور صلوات کے لئے ایک خاص وقت خصوصی کیفیت کے ساتھ بیان ہوا ہے، چنانچہ معصومین علیہم السلام نے بعض صلوات کے لئے نماز صبح یا بعد نماز مغرب یا شب و روز یا جمعرات کے دن عصر کا وقت یا جمعہ کا دن یا شب جمعہ کا وقت معین فرمایا ہے۔

۱۱۔ذکر کے عدد: ذکر کے عدد کا انتخاب کرنا ذکر اور ورد کے مہم احکام میں سے ہے کہ جن کی طرف توجہ دینا چاہئے یعنی اسی تعداد و مقدار پر جو معصومینؑ نے معین فرمائی ہے عمل کرے، چنانچہ آنحضرتؐ نے صلوات کے لئے تین مرتبہ، دس مرتبہ، سو مرتبہ اور ہزار مرتبہ کی مقدار معین فرمائی ہے۔(۵۸)

ورد صلوات کی قسمیں

جو شخص صلوات پڑھتا ہے وہ درج ذیل طریقہ پر عمل کرسکتا ہے:

۱۔حروف صلوات کے عدد کے برابر جو کہ چودہ حروف ہیں صلوات پڑھے۔

۲۔ صلوات کے ابجدی عدد کے برابر جو کہ ۵۵۷ ہیں صلوات پڑھے۔

۳۔اگر کسی ایک معصوم کے نام صلوات بھیجنا چاہتے ہیں تو آنجناب کے نام کے عدد کے برابر جو کہ ذیل میں ذکر ہیں صلوات بھیج سکتے ہیں مثلاً اگر حضرت امام حسین علیہ السلام کے نام صلوات بھیجنا چاہتے ہیں تو ۱۲۸ مرتبہ جو کہ آنجناب کے نام کے عدد ہیں صلوت پڑھیں۔

۴۔اگر آپ قبولیت حاجات اور مشکلات وغم واندوہ سے نجات پانے کے لئے صلوات پڑھ رہے ہیں تو چونکہ تعداد معین نہیں ہے لہٰذا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ے نام کے عدد کے برابر یعنی ۹۲ مرتبہ یا حضرت علیؑ کے نام کے عدد کے برابر یعنی ۱۱۰ مرتبہ صلوات پڑھی جائے۔

۵۔ اگر ذاتی حاجتوں کے لئے ہے تو بہتر ہے کہ احتیاج رکھنے والے کے نام کے برابر صلوات پڑھی جائے اور اگر کسی مرحوم کی ترویح روح کے لئے ہے تو اس مرنے والے کے نام کے عدد کے برابر پڑھ کر اس کا ثواب ہدیہ کر دیا جائے۔(۵۹)

وردِ صلوات کا طریقہ

۱۔ اگر کوئی حاجت مند ہو تو نیت کرے یا زبان سے کہے کہ اگر میری مراد فلاں مدت تک پوری ہو گئی تو ۱۴ ہزار مرتبہ صلوات پڑھوں گا اور ہر ایک معصوم کے لئے ہزار مرتبہ ہدیہ ہو تو اگر حاجت پوری ہو جائے اس پر عمل کرے۔

۲۔ ہر روز ایک ہزار مرتبہ صلوات پڑھے اور ہر ہزار مرتبہ کو ائمہ علیہم السلام میں سے ایک کی روح کو ہدیہ کرے تو بیچ میں یا آخر میں آپ کی حاجت بر آئے گی۔

۳۔ دو مہینے تک ہر روز ہزار مرتبہ صلوات پڑھے تو جیسے ہی مہینہ پورا ہو گا انشاء اللہ حاجت بر آئے گی۔

۴۔ حاجت بر آوری اور ادائے گی قرض کے لئے تجربہ ہو چکا ہے کہ شب جمعہ سے شروع کرے اور دو ہفتہ تک یہ عمل آدھی رات کے وقت انجام دے، پہلی شب میں غسل کرے، البتہ غسل تمام شبوں میں لازم نہیں ہے۔

پہلی شب، شب جمعہ ہزار مرتبہ کہے:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ و آلِ مُحَمَّدٍ"۔

دوسری شب، شب ہفتہ ہزار مرتبہ کہے:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ اَمِیْرِ الْمُومِنِیْنَ"۔

تیسری شب، شب اتوار ہزار مرتبہ کہے :

''اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَاءِ ؑ''.

چوتھی شب، شب پیر ہزار مرتبہ کہے:

''اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ الْحَسَنِ ؑ''.

پانچویں شب، شب منگل ہزار مرتبہ کہے :

''اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ الْحُسَیْنِ ؑ''.

چھٹی شب، شب بدھ ہزار مرتبہ کہے:

''اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ ؑ''

ساتویں شب، شب جمعرات ہزار مرتبہ کہے :

''اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ ؑ''.

آٹھویں شب، شب جمعہ ہزار مرتبہ کہے :

''اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ؑ''.

نویں شب، شب ہفتہ ہزار مرتبہ کہے:

''اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُوسیٰ بْنِ جَعْفَرٍ ؑ''

دسویں شب، شب اتوار ہزار مرتبہ کہے :

''اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ عَلِیِّ بْنِ مُوسیٰ ؑ''.

گیارویں شب، شب پیر ہزار مرتبہ کہے:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ"۔

بارویں شب، شب منگل ہزار مرتبہ کہے:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ"۔

تیرہویں شب، شب بدھ ہزار مرتبہ کہے:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ حَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ"۔

چودہویں شب، شب جمعرات ہزار مرتبہ کہے:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ حُجَّۃِ بْنِ الْحَسَنِ"۔

پندرہویں شب، شب جمعہ ہزار مرتبہ کہے:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ عَبَّاسِ الشَّھِیْدِ"۔(۶۰)

چالیس طرح کا ورد

چالیس ورد کہ جو اسلامی کتابوں میں بیان ہوے ہیں ان کی طرف اشارہ کرتے ہیں: بہتر ہے کہ ورد کو طہارت کے ساتھ رو بہ قبلہ اور پوری توجہ کے ساتھ انجام دیں۔(۶۱)

۱۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. کے عدد کے برابر ۷۸۶ مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہے: اس کے بعد ۱۳۳ مرتبہ صلوات پڑھے انشااللہ آپ کی حاجت برآے گی۔(۶۲)

۲۔ عزت پانے کے لئے ہر روز دس مرتبہ صلوات پڑھے۔(۶۳)

۳۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص بھی خلوص نیت کے ساتھ ایک مرتبہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات پڑھے گا خداوند عالم اس کی ۱۰۰ حاجتوں کو پورا کرے گا، تیس دنیا میں اور ستر آخرت میں۔ (۶۴)

۴۔ منجملہ قضائے حاجات کے لئے مجرب وردوں میں سے ایک صلوات کا ورد ہے کہ قضائے حاجات اور بلاؤں کو برطرف کرنے اور رنجیدگی سے نجات پانے اور اغراض و مقاصد تک پہنچنے کے لئے چودہ ہزار مرتبہ درج ذیل طریقہ سے صلوات پڑھا جائے:

پہلے وضو کرے پھر خوشبو لگائے پھر تین مرتبہ صلوات کے بعد جو ذیل میں ذکر ہے چودہ ہزار مرتبہ صلوات چودہ معصومین کی نیت سے ترتیب کے ساتھ ہر معصوم کے لئے ہزار مرتبہ پڑھے اور ہر ایک کی روح مطہر کو ہدیہ کردے اور وہ اسرار آمیز صلوات اس طرح ہے:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ سَیِّدنا و حَبِیبنا وَ شَفیعِنا مُحَمَّدٍ حاءِ الرَّحْمَةِ وَ مِیمِ الْمُلْكِ وَ دالِ الدَّوَامِ السَّیِّدِ الکامِلِ الْفاتِحِ الْخاتِمِ کُلَّما ذَکَرَكَ و ذَکَرَہُ الذَّاکِرُونَ وَ کُلَّما سَھیٰ و غَفَلَ عَنْ ذِکْرِكَ وَ ذَکَرَہُ الْغَافِلُونَ صلاة دائمةً بِدَوَامِكَ باقیةً بِبَقائِكَ لَا مُنتَھیٰ لَھا دُوْنَ ذٰلكَ و علیٰ آلِہٖ و اَصْحَابِہٖ کَذٰلِكَ علیٰ کُلِّ شَئيٍ قَدِیْرٍ وَ بِالاجَابَةِ جَدِیرٍ"۔ (۶۵)

۵۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: جو شخص بھی سو مرتبہ صلوات پڑھے گا خداوند عالم اس کی سو حاجتیں پوری کردے گا۔ (۶۶)

۶۔ ان بیماروں کے لئے جنھیں ڈاکٹر نے لاعلاج کہہ دیا ہے اور جن کے علاج کی امید نہیں ہے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے صلوات پڑھے، بہتر ہے کہ اس طرح صلوات پڑھے: "اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ و آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ علیٰ اِبْرَاهِیمَ"۔ (۶۷)

۷۔ فقر و تنگدستی کو دور کرنے کے لئے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: خداوند عالم کا ذکر زیادہ کیجئے اور مجھ پر صلوات بھیجئے۔ (۶۸)

۸۔ فراموشی دور کرنے کے لئے امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام فرماتے ہیں: کثرت سے صلوات پڑھو کہ تمہیں یاد آجائے۔ (۶۹)

۹۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: جو شخص مجھ پر ہر روز صبح و شام دس دس مرتبہ صلوات پڑھتا ہے تو میں اسے وہ چیز دے دیتا ہوں جس کی اسے ضرورت ہوتی ہے۔ (۷۰)

۱۰۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: جو شخص سو مرتبہ کہے: "یا رب صل علی محمد و آل محمد" تو خداوند عالم اس کی سو حاجتیں پوری کردے گا۔ (۷۱)

۱۱۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں: جو شخص جمعہ کے دن عصر کے وقت پڑھے: "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیَاءِ الْمَرْضِیِّیْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَ بَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ عَلَيْهِ، وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ عَلٰی اَرْوَاحِهِمْ وَ اَجْسَادِهِمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ" تو خداوند عالم اس کی حاجتوں کو پورا کر دے گا۔(۷۲)

۱۲۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: جو شخص شب جمعہ دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد کہے: "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْعَرَبِیِّ وَ آلِهٖ" تو اس کا حزن وملال دور ہو جائے گا۔(۷۳)

۱۳۔ اسرار آل محمد سے متعلق ایک صلوات یہ ہے کہ حضرت امام رضا فرماتے ہیں: جو شخص تین مرتبہ صبح سویرے اور تین مرتبہ دن کے آخری حصہ میں یا رات میں صلوات پڑھے تو اس کی دعا مستجاب اور روزی کشادہ ہو جائے گی اور گناہ ختم اور خطائیں معاف ہو جائیں گی، ہمیشہ خوش رہے گا اور اس کی آرزو امید بر آئے گی اور اپنے دشمن پر غلبہ پائے گا، خیرات و برکات کے تمام اسباب مہیا ہو جائیں گے اور پیغمبرؐ کے چاہنے والوں کے ساتھ جنت کے بلند درجات میں ہوگا وہ صلوات اس طرح ہے: "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ

مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِینَ وَ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ و آلِ مُحَمَّدٍ فِی الآخِرِینَ وَ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ و آلِ مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاءِ الْاَعلیٰ وَ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ و آلِ مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِینَ .اَللّٰهُمَّ اعْطِ مُحَمَّدا الْوَسِیلَةَ وَ الشَّرَفَ وَ الْفَضِیلَةَ وَ الدَّرَجَةَ الْكَبِیرَةَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّی آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ و لَمْ اَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِی یَوْمَ الْقِیَامَةِ رُؤْیَتَهُ وَ ارْزُقْنِی صُحْبَتَهُ وَ تَوَفَّنِی علی مِلَّتِهِ وَ اسْقِنِی مِنْ حَوْضِهِ مَشْرَباً رَوِیّاً سَائِغاً هَنِیئاً لَا اَظْمَأُ بَعْدَهُ اَبَداً اِنَّكَ علیٰ كُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٍ اَللّٰهُمَّ كَمَا آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَ لَمْ اَرَهُ فَعَرِّفْنِی فِی الْجِنَانِ وَجْهَهُ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ رُوحَ مُحَمَّدٍ عَنِّی تَحِیَّةً كَثِیرَةً وَ سَلَاماً "۔

۱۴۔شب جمعہ کے آخری تہائی حصہ میں دو رکعت نماز حاجت پڑھے پھر نماز کے بعد صلوات پڑھے،اس کے بعد کہے: " بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ " اور سو مرتبہ صلوات پڑھے، تین شب جمعہ اس کی تکرار کرے تو حاجت پوری ہوگی۔(۷۴)

۱۵۔ایک ورد صلوات فتح کے نام سے مشہور ہے اور چالیس دن نماز صبح کے بعد پڑھا جائے تو اس کے بند کام کھل جائیں گے اور دشمن پر غلبہ حاصل کرے گا وہ صلوات اس طرح ہے: "اَلصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

رَسُولَ اللّٰهِ، اَلصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ، اَلصَّلَاةُ
وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ، اَلصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
صَفِىَ اللّٰهِ، اَلصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَجِىَ اللّٰهِ، اَلصَّلَاةُ وَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ، اَلصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ، اَلصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ ذَيَّنَهُ اللّٰهُ،
اَلصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ، اَلصَّلَاةُ وَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شَرَفَهُ اللّٰهُ، اَلصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
مَنْ عَظِمَةُ اللّٰهِ، اَلصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَرَّمَهُ اللّٰهُ،
اَلصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرسَلِينَ، اَلصَّلَاةُ وَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْمُتَّقِينَ، اَلصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
خَاتِمَ النَّبِيينَ، اَلصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيعِ الْمُذْنِبِينَ،
اَلصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ،
اَلصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْاَوَّلِينَ، اَلصَّلَاةُ والسَّلَام
عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الآخِرِينَ، اَلصَّلَاةُ و السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ
الْمُرْسَلِينَ، اَلصَّلَاةُ و السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيعَ الْاُمَّةِ، اَلصَّلَاة
وُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَظِيمَ الْهِمَّةِ، اَلصَّلَاةُو السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
حَامِلَ لِوَاءِ الْحَمْدِ ،اَلصَّلَاةُ و السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ

اَلْمَقامِ الْمَحْمُودِ، اَلصَّلاۃُ و السَّلامُ عَلیكَ یا سَاقِیَ الْحَوضِ الْمَورُوْدِ، اَلصَّلاۃُ و السَّلامُ علیكَ یا اَكْثَرَ النَّاسِ یَوم الْقِیامَۃِ، اَلصَّلاۃُ و السَّلامُ علیكَ یَا سَیِّدَ وُلْدِ آدَمَ، اَلصَّلاۃُ و السَّلامُ عَلیكَ یا بَشِیرُ، اَلصَّلاۃُ و السَّلامُ عَلیكَ یا نَذِیرُ، اَلصَّلاۃُ والسَّلامُ عَلیكَ یا دَاعِیَ اللّٰهِ بِإِذْنِہٖ و السِّراج المُنیر، اَلصَّلاۃُ و السَّلامُ عَلیكَ یا نَبیِ التَّوْبَۃِ،اَلصَّلاۃُ و السَّلامُ عَلیكَ یا نبَیِ الرَّحْمَۃِ، اَلصَّلاۃُ و السَّلامُ عَلیكَ یا مَقْضِی، اَلصَّلاۃُ و السَّلامُ عَلیكَ یا عَاقِبُ، اَلصَّلاۃُ و السَّلامُ عَلیكَ یا حَاشَہ، اَلصَّلاۃُ و السَّلامُ عَلیكَ یا مُخْتارُ، اَلصَّلاۃُ و السَّلامُ عَلیكَ یا مَاحی، اَلصَّلاۃُ و السَّلامُ عَلیكَ یا اَحْمَدُ، اَلصَّلاۃُ و السَّلامُ عَلیكَ یا مُحَمَّد صَلواتُ اللّٰهِ و مَلائِكَتہٗ و رُسُلُہٗ و حَمَلَۃُ عَرْشِہٖ و جَمِیع خَلْقِہٖ عَلیكَ و علیٰ آلِكَ و اَصْحابِكَ و رَحْمَۃُ اللّٰهِ و بَرَكاتُہٗ "۔(۷۵)

۱۶۔جو شخص قبر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھڑے ہو کر اس آیت کریمہ "اِنَّ اللّٰه و مَلائِكَتہٗ یُصَلُّونَ علیٰ النَّبِی یا اَیُّها الَّذِینَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَیْہِ و سَلِّمُوا تَسْلِیماً" (۷۶)؛ کی تلاوت کرے اور پھر ستر مرتبہ کہے:"صل اللّٰه علیك یا رسول اللّٰه " تو اس کی دعا رد نہیں ہوگی

جو حضرات آنحضرت کی قبر مطہر تک پہنچنے کی سعادت نہیں رکھتے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مطہر کو زمین یا کاغذ پر بنائیں اور سامنے رکھ کر مذکورہ عمل انجام دیں، شیخ عباس قمی نے زیارت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اس موضوع کی طرف اشارہ کیا ہے۔(۷۷)

۱۷۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: جو شخص نماز ظہر کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے گا خداوند عالم اسے تین جزا دے گا، پہلی یہ کہ وہ مقروض نہیں ہوگا اور مقروض ہوگا تو خداوند عالم اس کا قرض ادا کردے گا دوسری یہ کہ اللہ اس کے ایمان کو محفوظ رکھے گا کہ یہ سب سے بڑی بخشش ہے تیسری یہ کہ قیامت کے دن دی گئی نعمتوں کے بارے میں اس سے سوال نہیں کرے گا۔(۷۸)

۱۸۔ شیخ بہاء الدین عاملی بیان کرتے ہیں: جسے کوئی اہم کام درپیش ہو تو وہ بیابان میں چار خط کھینچے اور ان کے بیچ ایک نشان بنا کر اسے پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مطہر فرض کرے اور اس کی طرف دیکھے اور اشارہ کے ساتھ بارہ ہزار مرتبہ کہے: "صَلَّی اللّٰہ عَلیکَ یا رَسُولَ اللّٰہ" اس کی حاجت برآئے گی۔(۷۹)

۱۹۔ بروز پیر چوہتر عدد چنے کے دانے جن میں سے ۳۷ دانے

دائیں ہاتھ میں اور ۳۷ دانے بائیں ہاتھ میں لے، اس کے بعد دائیں ہاتھ کے دانے بائیں ہاتھ میں اور بائیں ہاتھ کے دائیں ہاتھ میں لے پھر دو رکعت نماز حاجت پڑھے، سلام نماز کے بعد دائیں ہاتھ کے ہر ایک دانہ پر دس مرتبہ صلوات پڑھے سوائے آخری دانہ کے، اس پر چھ ٦ مرتبہ صلوات پڑھے کہ سب ملا کر ٣٦٦ ہو جائیں گی پھر بائیں ہاتھ کے ہر ایک دانہ پر دس مرتبہ صلوات پڑھے سوائے آخری دانہ کے، اس پر چھ ٦ مرتبہ پڑھے اس کے بعد دعا کے لئے ہاتھ بلند کرے اور خدا سے حاجت طلب کرے پھر دائیں ہاتھ کے دانوں کو جاری پانی میں ڈالے اور دوسرے ہاتھ کے دانوں کو زمین میں دفن کردے، اس عمل نے کبھی تخلف نہیں کیا ہے اور تجربہ شدہ ہے۔ (٨٠)

پریشانی وتنگدستی دور کرنے اور وسعت رزق کے لئے ہر روز ہزار مرتبہ درج ذیل عمل کرے:

ہفتہ کے دن ہزار مرتبہ کہے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ۔

اتوار کے دن ہزار مرتبہ کہے: یا رَبَّ الْعالَمِینَ۔

پیر کے دن ہزار مرتبہ کہے: یا ذاالجَلالِ والاِکْرامِ۔

منگل کے دن ہزار مرتبہ کہے: یا قاضِیَ الْحاجاتِ۔

بدھ کے دن ہزار مرتبہ کہے: یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ۔

جمعرات کے دن ہزار مرتبہ کہے: یا حَیُّ یا قَیُّو مُ۔

جمعہ کے دن ہزار مرتبہ کہے: لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِینَ۔(۸۱)

۲۱۔ ہر شب جمعہ یا شب عید فطر دس مرتبہ کہے:"یَا دائِمَ الْفَضْلِ علیٰ الْبَرِیَّۃِ یا باسِطَ الْیَدَیْنِ بِالْعَطِیَّۃِ یا صاحِبَ الْمَواھِبِ السَّنِیَّۃِ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ و آلِہٖ خَیْرِ الْوَرٰی سَجِیَّۃِ واغْفِرْ لَنا یا ذا الْعُلیٰ فی ھٰذہِ الْعَشِیَّۃِ۔(۸۲)

۲۲۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے توسل کے لئے ۹۲ دن با وضو پوری توجہ کے ساتھ رو بہ قبلہ بیٹھے اور ہر روز ہزار مرتبہ صلوات پڑھے، اس کے بعد طلب حاجت کرے انشا اللہ پوری ہوگی۔(۸۳)

۲۳۔ مسلسل چالیس دن صلوات پڑھے اور واجبات کی ادائے گی و ترک گناہ کے ساتھ ۵۵۷ مرتبہ صلوات پڑھے اور طلب حاجت کرے انشا اللہ پوری ہوگی۔(۸۴)

۲۴۔ چالیس دن معصومین میں سے کسی ایک کے نام کے عدد کے برابر صلوات بھیجے اور اس کا ثواب آنجناب کی روح پاک کو ہدیہ کرے انشا اللہ مقصد تک پہنچے گا۔(۸۵)

۲۵۔حضرت زینبؑ سے توسل کرنا پر برکت اور پر فیض والے توسلوں میں سے ہے،ان سے توسل کا طریقہ یہ ہے کہ ۶۹ دن، ہر روز ۶۹ مرتبہ صلوات پڑھ کر اس کا ثواب ان کی روح پاک کو ہدیہ کرے اور بہتر ہے کہ ۶۹ تومان یعنی تقریباً ساڑے تین روپیہ حضرت زینبؑ کی نیت سے راہ خدا میں خیرات دے۔(۸۶)

۲۶۔زیادہ تجربہ شدہ ورد میں سے ایک یہ ہے کہ جس کا بعض مومنین کرام نے تجربہ بھی کیا ہے کہ پریشانی کے وقت ۶۹ مرتبہ صلوات پڑھ کر اس کا ثواب حضرت زینبؑ کی روح پاک کو ہدیہ کرے اور تقریباً ساڑھے تین روپیہ راہ خدا میں انفاق کرے۔(۸۷)

۲۷۔ایک اور مجرب ورد یہ ہے کہ ۱۳۳ مرتبہ صلوات پڑھ کر اس کا ثواب حضرت عباسؑ کی روح پاک کو ہدیہ کرے،اس ورد کے لئے ۱۳۳ دن بتائے گئے ہیں نیز ۴۰ دن اور ۲۱ دن بھی بتائے گئے ہیں۔(۸۸)

۲۸۔منجملہ ورد میں سے ایک ورد جو اہل سلوک کی خاص توجہ کا حامل رہا ہے اور وہ پریشانی کے وقت اس کی پناہ میں گئے ہیں،۲۷ مرتبہ صلوات ۲۷ دن پڑھ کر شہدائے کربلا کی ارواح طاہرہ کو ہدیہ کرنا ہے کہ اسے خاص اہمیت حاصل ہے۔(۸۹)

۲۹۔اہل سیر وسلوک کی ایک جماعت نے تجربہ کیا ہے اور کہا ہے کہ

وسعت رزق اور قید و بند سے رہائی کے لئے "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" کے عدد کے برابر یعنی ۷۸۶ مرتبہ صلوات پڑھا جائے۔(۹۰)

۳۰۔ایک اور قابل توجہ ورد حضرت حمزہؑ کی روح سے توسل کرنا ہے، اس طرح کہ ۴۰ دن ہر روز ۶۰ مرتبہ صلوات پڑھ کر آنجناب کی روح کو ہدیہ کرے۔(۹۱)

۳۱۔ایک اور بہت زیادہ تجربہ شدہ ورد حضرت ابوالفضل العباسؑ کی مادر گرامی حضرت ام البنینؑ سے توسل کرنا ہے جو کہ ۴۰ دن تک ہے، اس طرح کہ ہر روز ۱۳۵ مرتبہ صلوات پڑھ کر ان کی روح پاک کو ہدیہ کرے۔(۹۲)

۳۲۔ایک اور بہت زیادہ قابل توجہ ورد حضرت مسلم بن عقیل علیھما السلام سے توسل کرنا ہے، اس طرح کہ ۴۰ دن پوری توجہ کے ساتھ ۱۷۰ مرتبہ صلوات پڑھ کر ان کی روح پاک کو ہدیہ کرے۔(۹۳)

۳۳۔عارف کامل جناب حسن علی اصفہانی کی عادت تھی کہ آپ ہر شب جمعہ ایک مرتبہ سورہ یسین اور ۱۱۰۰ مرتبہ صلوات پڑھ کر اس کا ثواب نجف اشرف وادی السلام کے مومنین کی ارواح کو ہدیہ کرتے تھے، اس عمل کا مومنین کی ایک جماعت نے معنوی اور مادی لحاظ سے تجربہ کیا ہے۔(۹۴)

۳۴۔ایسے حوادث و واقعات کے رونما ہونے کے وقت جو کہ آپ کو غم واندوہ میں مبتلا کردیں، حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے توسل کرنا بہترین پناہ گاہ

ہے، آنحضرت ﷺ سے توسل کے لئے ۴۰ دن ہر روز ۹۲ مرتبہ یا ۱۳۲ مرتبہ یہ دعا پڑھے کہ بہت مجرب ہے: ''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَ شَفِیعِ الْاُمَّۃِ وَ کاشِفِ الْغُمَّۃِ مُحَمَّدٍ وآلِہِ اَجْمَعِینَ '' ۔(۹۵)

۳۵۔ پر فیض اور مادی کاموں کی کشادگی کے لئے ایک اور بہت مجرب ورد کہ جس پر مشائخ اہل سلوک کی ایک جماعت نے عمل کیا ہے وہ صبح سویرے نماز صبح کے بعد ۷۰ مرتبہ '' لَا فَتـیٰ اِلَّا عَلِی لا سَیْفَ اِلَّا ذُو الفقارِ '' اور رات میں نماز مغرب کے بعد ۱۰۰ مرتبہ صلوات بھیجنا ہے۔(۹۶)

۳۶۔ ایک اور بہت مجرب اور قابل توجہ ورد یہ ہے کہ اہل ولایت جسے ۴۰ دن انجام دیتے تھے اور اس کی برکت سے انہیں مادی اور معنوی فائدے حاصل ہوئے کہ وہ محمد وآل محمد پر ہر روز ۲۷۵۰ مرتبہ صلوات بھیجتے تھے اور اس کا ثواب ان لوگوں کی ارواح کو ہدیہ کرتے تھے جو صدر اسلام سے اب تک راہ ولایت علیؑ اور حقوق عصمت و طہارت کی خاطر شہید ہوئے ہیں۔(۹۷)

۳۷۔ ایک اور عمل یہ ہے کہ ۴۰ دن طہارت اور پوری توجہ کے ساتھ حضرت امام رضا علیہ السلام سے توسل و تمسک کرے اور آنجناب کے روضہ کی طرف رخ کر کے ذکر الٰہی کے آداب کی رعایت کے ساتھ بیٹھ کر ۱۱۰ مرتبہ کہے:

''اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ عَلِی بْنِ مُوسیٰ الرِّضا

الْمُرْتَضیٰ ‘‘۔(۹۸)

۳۸۔ دو رکعت نماز حاجت پڑھے اور ۱۱۶ مرتبہ صلوات پڑھ کر حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام کی روح پاک کو ہدیہ کرے، اس کے بعد دائیں رخسار کو زمین پر رکھ کر کہے: ’’اَللّٰھُمَّ قَدْ عَلِمْتَ حَوائِجِی فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وَاقْضِھَا‘‘ اس کے بعد بائیں رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے: ’’اَللّٰھُمَّ قَدْ اَحْصَیْتَ ذُنُوبِی فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ و آلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْھا وَتَصَدَّقْ عَلَیَّ بِما اَنْتَ اَھْلَہٗ‘‘ اس کے بعد پیشانی زمین پر رکھ کر سو مرتبہ کہے: شکراً شکراً ’’انشاء اللہ‘‘ حاجت پوری ہوگی۔(۹۹)

۳۹۔حضرت ابوطالب و جناب فاطمہ بنت اسد اور جناب خدیجہ کبریٰؑ سے توسل بہت مجرب ہے، عاجزی و ناتوانی کے وقت گیارہ دن تک ۵۱ مرتبہ صلوات پڑھ کر حضرت ابوطالبؑ کی روح کو ہدیہ کرے اور ۱۳۵ مرتبہ صلوات پڑھ کر جنابِ خدیجہؑ کی روح کو ہدیہ کرے، انشا اللہ پریشانی دور ہو جائے گی۔(۱۰۰)

۴۰۔حضرت امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں: جو شخص جمعہ کے دن ۱۰۰ مرتبہ حضرت رسول خدا پر صلوات بھیجے گا، اس کی ۶۰ حاجتیں پوری ہوجائیں گی، تیس دنیا میں اور تیس آخرت میں۔(۱۰۱)

صلوات اور عذاب قبر سے نجات

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: جو شخص شب جمعہ دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں پچاس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور نماز کے بعد کہے: " اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْعَرَبِیِّ وَ آلِہٖ " تو خداوند عالم اس کے گزشتہ اور آیندہ گناہوں کو بخش دے گا اور اس طرح ہوگا کہ جیسے اس نے بارہ مرتبہ قرآن مجید ختم کیا ہو اور خداوند عالم اسے قیامت میں بھوک اور پیاس سے محفوظ رکھے گا، اس کے تمام رنج و غم کو دور کردے گا اور اس کی شیطان اور اس کے لشکر سے حفاظت کرے گا اور اس کے نامہ اعمال میں کوئی گناہ نہیں لکھے گا اور جان کنی کی تکلیف کو اس کیلئے آسان کردے گا اور اگر وہ اس دن یا اس شب میں مرجائے تو شہید مرے گا، خدا اس سے عذاب قبر کو ہٹا دے گا اور وہ خداوند عالم سے جو مانگے گا اسے عطا کرے گا، اس کی نماز اور روزہ کو قبول کرے گا اور اس کی دعاؤں کو مستجاب فرمائے گا اور ملک الموت اس کی روح کو اس وقت تک قبض نہیں کرے گا جب تک کہ رضوان جنت بہشت کی خوشبو اس کے پاس نہ لے آئے۔ (۱۰۲)

دوزخ میں بہترین عمل

ابو علقمہ بیان کرتے ہیں: پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز صبح کے بعد

ہماری طرف رخ کر کے فرمایا: اے میرے صحابیو! گزشتہ شب جناب حمزہ اور اپنے بھائی جعفر طیار کو میں نے خواب میں دیکھا ہے، میں ان دو بزرگواروں کے پاس گیا اور ان سے کہا: آپ پر میرے ماں باپ قربان! آپ نے کس عمل کو سب سے بہتر پایا ہے؟ انہوں نے کہا: ہمارے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! ہم نے آپ پر صلوات بھیجنے، پیاسے کو سیراب کرنے اور محبت علیؑ کو سب سے بہتر عمل پایا ہے۔(۱۰۳)

فوائد صلوات

۱۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: خداوند عالم سو صلوات کے عوض سو حاجتیں پوری کرتا ہے۔(۱۰۴)

۲۔ بلند آواز میں صلوات پڑھنے سے نفاق دور ہوتا ہے۔(۱۰۵)

۳۔ صلوات بھیجنا عمل کی پاکیزگی کا باعث ہے۔(۱۰۶)

۴۔ جو شخص ایک مرتبہ صلوات بھیجتا ہے خداوند عالم اس کے لئے رحمت و عافیت کا دروازہ کھول دیتا ہے۔(۱۰۷)

۵۔ صلوات بھیجنے سے فقر و تنگدستی دور ہوتی ہے۔(۱۰۸)

۶۔ انسان جب کسی چیز کو بھول جاتا ہے تو صلوات پڑھنے کی برکت سے وہ چیز یاد آجاتی ہے۔(۱۰۹)

۷۔ صلوات کی برکت سے ہمیشہ دشمن اور شیطان ذلیل و خوار ہوتا ہے۔(۱۱۰)

۸۔ جو شخص بھی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات بھیجتا ہے خداوند عالم اور فرشتے اس پر صلوات بھیجتے ہیں۔(۱۱۱)

۹۔ صلوات بھیجنے سے انسان فرشتوں کے مشابہ ہو جاتا ہے اور جو رحمت فرشتوں کو حاصل ہے اس میں سے کچھ حصہ اسے بھی نصیب ہوتا ہے۔

۱۰۔ انسان صلوات کے ذریعہ مقام خلت (یعنی خدا کی دوستی کے مرتبہ) تک پہنچ جاتا ہے چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام صلوات کی برکت سے خداوند عالم کے خلیل قرار پائے۔(۱۱۲)

۱۱۔ قیامت کے دن حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک سب سے زیادہ بہتر اور قریب وہ شخص ہوگا جس نے دنیا میں آپ پر زیادہ صلوات بھیجی ہوگی۔(۱۱۳)

۱۲۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا: جو شخص مجھ پر صلوات بھیجتا ہے مجھ پر اس کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(۱۱۴)

۱۳۔ حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص اپنے گناہوں کا

کفارہ ادانہیں کرسکتا اسے چاہئے کہ کثرت سے صلوات پڑھے، محمد وآل محمد پر صلوات بھیجنے سے گناہ ختم ہو جاتے ہیں۔(۱۱۵)

۱۴۔حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہما السلام فرماتے ہیں: گناہوں کو محو وختم کرنے کے لئے صلوات بھیجنا گویا پانی کے ذریعہ آگ بجھانے سے زیادہ بہتر ہے۔(۱۱۶)

یعنی جس طرح پانی آگ بجھا دیتا ہے اس سے کہیں بہتر صلوات گناہوں کی آگ بجھادیتی۔

مسلمان سے مصافحہ کے وقت صلوات پڑھنا

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: دو آدمی جو ایک دوسرے کے دوست ہوں اور خدا کے لئے آپس میں مصافحہ کریں اور مجھ پر صلوات بھیجیں تو اس سے پہلے کہ دونوں ایک دوسرے سے جدا ہوں خداوند عالم ان کے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔۱۱۷

صلوات بھیجنے کا وقت اور اس کی جگہ

۱۔حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام سننے کے بعد۔

۲۔تدریس اور موعظہ کے شروع میں اور خدا کی حمد وثنا کے بعد۔(۱۱۸)

۳۔سواری پر بیٹھتے وقت مستحب ہے کہ کہے: "بِسْمِ اللّٰہِ و اللّٰہ اکبرُ و صَلِّ علیٰ مُحمدٍ و آلہٖ خَیرِ البَشَرِ" ۔(۱۱۹)

۴۔وضو کرتے وقت۔(۱۲۰)

۵۔مسجد کے نزدیک سے گزرتے وقت اور مسجدوں میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت۔(۱۲۱)

۶۔اجتماعی اور فردی ذکر میں مشغول ہونے سے پہلے۔(۱۲۲)

۷۔خطوط کی ابتدا اور کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں۔(۱۲۳)

۸۔خطبہء نکاح میں خداوند عالم کی حمد و ثنا کے بعد۔(۱۲۴)

۹۔رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی قبر مطہر کے نزدیک۔(۱۲۵)

۱۰۔صفا و مروہ کی سعی سے فارغ ہونے کے بعد مشعر الحرام میں۔(۱۲۶)

۱۱۔حج کے راستہ میں جو بلندی پر جانا چاہتا ہے تکبیر کہے اور جب نیچے آئے تو صلوات پڑھے۔(۱۲۷)

۱۲۔رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی قبر مطہر اور منبر کے بیچ۔(۱۲۸)

۱۳۔ہوا چلتے وقت اور جانور ذبح کرتے وقت۔(۱۲۹)

۱۴۔بازار میں داخل ہوتے وقت۔(۱۳۰)

ا۔ تعجب کرتے وقت۔ (۱۳۱)

۱۶۔ کسی کام کا ارادہ کرتے وقت۔ (۱۳۲)

۱۷۔ دعا سے پہلے اور دعا کے بعد۔ (۱۳۳)

۱۸۔ چھینکنے کے بعد۔ (۱۳۴)

۱۹۔ خوشبو سونگھتے وقت، پھول سونگھتے وقت خاص کر گلاب کا پھول۔ (۱۳۵)

۲۰۔ نماز پنجگانہ کے بعد چودہ مرتبہ معصومین کے لئے اور سات مرتبہ اولیا کے واسطے صلوات بھیجنا اہل سلوک کی سنت و سیرت رہی ہے۔

سوتے اور بیدار ہوتے وقت صلوات پڑھنا

ان دو وقتوں کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے، اس لئے کہ ہر روز کی زندگی کے شروع و اختتام کے وقت ہیں اور انسان کو چاہئے کہ روزمرہ کا کام شروع کرتے وقت خداوند عالم کی طرف بھرپور توجہ دے تا کہ نفسیاتی وسوسہ اور شیطانی فریب سے محفوظ رہ سکے اور سوتے وقت جو کہ آیندہ کے بارے میں ارادوں کا وقت ہے کہ ہر شیطانی ارادے اور نفس حیوانی کے اندیشہ سے جو کہ انسان کو صراط مستقیم سے منحرف کر دیتا ہے اور نفس و شیطان کے پیچھے لگا دیتا ہے خود کو دور رکھے، اہل سیر و سلوک ان دو وقتوں پر خاص توجہ دیتے تھے کہ سوتے وقت چودہ یا تین مرتبہ صلوات پڑھتے تھے اور بیدار ہونے کے بعد بستر

چھوڑنے سے پہلے بیٹھ کر پوری توجہ کے ساتھ چودہ مرتبہ صلوات پڑھ کر معصومین علیھم السلام اور سات مرتبہ صلوات پڑھ کر اولیائے خدا کی ارواح کو ہدیہ کرتے تھے اور اس کے بعد اس دن کی زندگی کو وضو سے شروع کرتے تھے۔(۱۳۶)

صلوات اور گناہوں سے نجات

گناہ انسان کو عصمت وطہارت سے دور کرتا ہے اور یہ نفس امارہ اور شیطان سے دوستی کا ثمرہ ہے، گناہ سے انسیت رکھنا اس بات کی علامت ہے کہ انسان گناہ میں مرتکب ہونے کے بعد طہارت سے منہ موڑ کر شیطانی راستے پر چلنے لگتا ہے اور ظلمت وتاریکی اس کے وجود میں بھر جاتی ہے، اسی وجہ سے انسان کی بدبختی اور تاریکی وگمراہی کا مبدا و آغاز گناہ ہے جو ایک سیاہ نقطہ کی شکل میں انسان کے دل میں پیدا ہو جاتا ہے، پس اگر وہ گناہ سے توبہ کرتا ہے تو وہ مٹ جاتا ہے اور اگر اسی طرح گناہ کرتا رہتا ہے تو وہ دھیرے دھیرے بڑھتا رہتا ہے یہاں تک کہ پورے دل پر غالب آجاتا ہے، اس صورت میں انسان ہرگز کامیاب نہیں ہوسکتا مگر یہ کہ لطف الٰہی شامل حال ہو، اسی وجہ سے امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: دل کے لئے گناہ سے زیادہ بری کوئی چیز نہیں ہے، دل گناہ سے مقابلہ کرتا ہے یہاں تک کہ گناہ دل اس پر غالب آجاتا ہے اور اسے سرنگوں کردیتا ہے۔

شیطان انسان کا وہ دشمن ہے جس نے انسان کے خلاف قسم کھائی ہے اور وہ جگہ جو اندازہ سے زیادہ دردسر پیدا کرتی ہے وہ انسان کا دل ہے یعنی وہ عظیم جگہ ہے کہ جس سے انسان کی انسانیت وابستہ ہے اور جس کے ذریعہ سے وہ وحی کے رشتہ کو دیکھ سکتا ہے اور اس کی آواز سن سکتا ہے، پس انسان اس طرح کا دل رکھتا ہے اور یہی دل ہے جو آدمی کے بدن کو چلاتا ہے اور تمام اعضا و جوارح اس کے قابو میں ہیں اور تمام اعمال و حرکات اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

انسان کی سعادت وشقاوت کس طرح کے دل سے وابستہ ہے تو اس کے لئے قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے: ''یَوْمَ لا یَنفَعُ مَالٌ وَ لا بَنُونَ إِلَّا مَنْ أَتَی اللّٰہَ بِقَلْبٍ سَلِیمٍ '' قیامت کے دن مال اور اولاد انسان کو کوئی فائدہ نہیں پہنچائیں گے مگر جو شخص سلامتی قلب کے ساتھ خدا کی بارگاہ میں آئے گا (وہ فائدہ منداور کامیاب ہے)

تنہا جو چیز دل کو اس کی اصل حیثیت سے گرادیتی ہے گناہ ہے، بس خداوند عالم کی مدد کے ساتھ گناہ سے دوری اختیار کرنا چاہئے، چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: دل کے لئے گناہ سے بری کوئی چیز نہیں ہے، حضرت علی علیہ السلام کے قول کے مطابق دل کی بیماری بدن کی بیماری سے زیادہ سخت ہے کیونکہ بدن کا مرکز دل ہے جس کی بیماری بدن کو سیاہ کر دیتی

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں : دل کا سیاہ ہونا تاریکی کی بدترین قسم ہے، دل کے سیاہ ہونے کی صورت میں انسان دھیرے دھیرے خدا اور انسانی کمالات سے دور ہو جاتا ہے اور تاریک وادیوں میں گم ہو جاتا ہے اور انسانیت کو کھو دیتا ہے اور اس طرح انسان شیطان کو اپنے تک پہنچنے کا راستہ دیتا ہے اور شیطان و نفس امارہ سعی و کوشش کرتے ہیں کہ ایک یا چند گناہ سے مرتکب ہونے کو چھوٹا اور بے اہمیت دکھائیں تا کہ اس طرح انسان پر مسلط ہو جائیں اور نفس کو گناہوں کا عادی بنا دیں کہ اس صورت میں عادت کا ترک کرنا بہت دشوار ہو جائے گا سوائے اس کے کہ تقوی اختیار کیا جائے کہ حضرت علی علیہ السلام کے قول کے مطابق تقوی اپنے اندر تمام خیرات اور نیکیوں کو لئے ہوئے ہے۔

نیز آنخضرتؑ فرماتے ہیں: گناہوں سے دوری اختیار کرنے کا ایک عامل اور نفس کی بیماریوں کو شفا بخشنے والی دوا تقوی ہے، تقوی دلوں کی تاریکی کو روشنی بخشتا ہے، بدن کی بیماریوں کو شفا دیتا ہے، سینہ کی خرابیوں کی اصلاح کرتا ہے، نفس کی آلودگیوں کو پاک کرتا ہے، آنکھوں کو جلا و روشنی عطا کرتا ہے، باطنی پریشانیوں کو دور کر کے آرام و سکون دیتا ہے اور تمہاری تاریکی کو روشنی بخشتا ہے، طہارت و پاکیزگی اور دل کی روشنی تک پہنچنے اور حریم قلب سے شیاطین کو دور

کرنے کے لئے کہ جو عرش رحمٰن ہے محمد آل محمد پر صلوات سے توسل کیجئے تا کہ دل آلودگی سے پاک ہو جائے۔

نیز آنحضرتؐ نے فرمایا: جس میں تقوی و پرہیز گاری کم ہوتی ہے اس کا دل مردہ ہو جاتا ہے اور جس کا دل مردہ ہو جاتا ہے وہ جہنم میں داخل ہو گا پس تنہا تقویٰ ہی ایک ایسی چیز ہے جو انسان کے لئے مضبوط پناہ گاہ ہے اور گناہوں کا نام ونشان مٹا دیتا ہے۔

نیز آنحضرتؐ نے فرمایا: اے خدا کے بندو! جان لو کہ تقویٰ مضبوط پناہ گاہ ہے اور تقویٰ کے بغیر گھر کی بنیاد کمزور ہے جو کہ اہل خانہ اور پناہ لینے والے کی حفاظت نہیں کر سکتی، نجاست سے دوری اختیار کیجئے، چنانچہ حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں: شریر اور فاسدوں کے ساتھ زندگی گزارنے سے پرہیز کیجئے اس لئے کہ برا دوست اس آگ کی طرح ہے کہ جو اس کے نزدیک جائے گا جلا دے گی۔

خداوند عالم فرماتا ہے: ''فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ'' (۱۳۷) خدا کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین پر فساد نہ پھیلاؤ۔ (۱۳۸)

صلوات اور حسرت وافسوس کا برطرف ہونا

سفیان ثوری سے لوگوں نے پوچھا: یوم حسرت کون سا دن ہے کہ جس کے بارے میں خداوند عالم فرماتا ہے: ''وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ'' انہیں

حسرت وافسوس کے دن سے ڈراؤ، سفیان نے جواب دیا: وہ قیامت کا دن ہے جس میں تمام مخلوق کی جرأت ختم ہو جائے گی: اس لئے کہ نیکوکار حسرت کریں گے کہ اس سے زیادہ نیکی کیوں نہیں کی اور بدکار حسرت کریں گے کہ نیکیوں کے راستہ پر کیوں نہیں چلے، اس سے پوچھا: اے شیخ! کیا کوئی ایسا بھی ہے کہ جو اس دن حسرت وافسوس نہیں کرے گا؟ اس نے جواب دیا: ہاں، وہ شخص جو اس دنیا میں ہمیشہ محمد وآل محمد پر صلوات بھیجے گا وہ قیامت کے دن حسرت ویاس سے دوچار نہیں ہوگا۔ (۱۳۹)

صلوات اور آتش جہنم سے نجات

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ایک شخص سے جو آپ کی خدمت اقدس میں موجود تھا فرمایا: میں تمہیں ایک ایسی چیز بتاتا ہوں جو تمہیں آتش جہنم سے حفظ وامان میں رکھے اور وہ یہ ہے کہ نماز صبح کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھا کرو۔ (۱۴۰)

خانہ کعبہ میں صلوات پڑھنا

عبدالسلام بن نعیم کہتے ہیں: میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا: جب میں خانہ کعبہ میں داخل ہوا تو صلوات کے علاوہ کوئی دعا میرے ذہن میں نہیں آئی، آنحضرتؑ نے فرمایا: خانہ کعبہ سے کوئی ایسا شخص

باہر نہیں آیا کہ جس کا عمل تم سے بہتر ہو۔(۱۴۱)

دل وزبان سے صلوات پڑھے

صلوات بھیجنے کے آداب میں سے ایک یہ ہے کہ دل وزبان ایک ساتھ ہوں، اس معنی میں کہ غفلت وعدم توجہی میں صلوات نہ پڑھے۔(۱۴۲)

صلوات پڑھتے وقت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حاضر جانیں

آداب صلوات میں سے ایک یہ ہے کہ صلوات بھیجتے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حاضر وناظر جانیں اور خیال کریں کہ آنحضرت سے محوسخن ہیں۔(۱۴۳)

سلمان فارسی اور صلوات

جناب سلمان فارسی بیان کرتے ہیں کہ خداوند عالم نے فرمایا: میرے نزدیک مخلوق میں افضل وبرتر محمد وعلی اور حسن وحسین ہیں جو کہ محمد اور علیؑ کی ذریت سے ہیں، بس جسے مجھ سے کوئی حاجت ہو اور وہ چاہتا ہے کہ پوری ہوجائے یا جو کسی مصیبت میں مبتلا ہو اور چاہتا ہو کہ وہ مصیبت دور ہوجائے تو محمد وآل محمد کے حق کے واسطے سے مجھ سے دعا کرے تاکہ میں اس کی حاجت پوری کروں۔(۱۴۴)

معتبر بزرگوں کی زبانی صلوات

شیخ مفید و شیخ صدوق اور شیخ طوسی مختلف سند اور ایک دوسرے سے ملتی جلتی عبارت کے ساتھ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ اگر جہنم میں خدا سے مدد مانگی جائے اور کہا جائے کہ: خدایا! بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ اس پر رحم کر تو خداوند عالم کی طرف سے جناب جبریل کو وحی ہوگی کہ جا کر میرے اس بندہ کو آتش جہنم سے باہر نکالو، جناب جبریل کہیں گے: خدایا! میں کس طرح جہنم میں داخل ہوں؟ خداوند عالم خطاب فرمائے گا: ہم نے آگ کو حکم دیا ہے کہ تمہارے لئے ٹھنڈی ہو جائے، جناب جبریل پوچھیں گے: وہ بندہ کہاں ہے؟ خدا فرمائے گا: سجین کے کنویں میں ہے، جناب جبریل اس کے نزدیک آئیں گے اور دیکھیں گے کہ اس کے پاؤں بندھے ہوئے ہیں اسے باہر نکالیں گے، اس کے بعد خداوند عالم اس بندہ سے فرمائے گا: تو جہنم میں کتنی مدت تک رہا؟ وہ کہے گا: نہیں معلوم، اس وقت خداوند عالم ارشاد فرمائے گا: اپنی عزت وجلالت کی قسم اگر تو اس طرح مجھ سے سوال نہ کرتا تو میں تجھے اسی طرح ذلت ورسوائی کے ساتھ جہنم میں طولانی مدت تک قرار دیتا لیکن میں نے اپنے اوپر لازم قرار دیا ہے کہ جو شخص مجھ سے بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ سوال کرے گا میں اس کے ان گناہوں کو بخش دوں گا جو اس کے اور میرے درمیان ہیں اور آج میں نے تجھے بخش دیا ہے۔ (۱۴۵)

صلوات ۱۲ ہزار مرتبہ قرآن ختم کرنے کے برابر

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص شب جمعہ دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں پچاس مرتبہ سورہٗ قل پڑھے اور اس کے بعد کہے: " اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ وَآلِهِ " تو خداوند عالم اس کے گزشتہ اور آیندہ گناہوں کو بخش دے گا اور اس طرح ہوگا کہ جیسے اس نے ۱۲ ہزار مرتبہ قرآن مجید ختم کیا ہو اور خداوند عالم اسے قیامت کی بھوک اور پیاس سے محفوظ رکھے گا اور اس کے تمام رنج وغم کو دور کردے گا اور شیطان اور اس کے لشکر سے حفاظت کرے گا اور موت کو اس کے لئے آسان کردے گا اور اگر وہ اس دن یا اس شب مر جائے تو شہید مرے گا اور خداوند عالم اس سے عذاب ہٹا لے گا اور جس چیز کا خدا سے سوال کرے گا اسے عطا کرے گا اور اس کی نماز اور روزہ کو قبول کرے گا اور اس کی دعا کو مستجاب فرمائے گا اور ملک الموت اس وقت تک اس کی روح قبض نہیں کرے گا جب تک رضوان جنت بہشت کی خوشبو اس کے پاس نہ لے آئے۔ (۱۴۶)

دو رکعت نماز کی عظمت

جو شخص بھی شب جمعہ دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں حمد کے بعد دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور پچیس مرتبہ سورہٗ اخلاص پڑھے اور نماز کے بعد ہزار

مرتبہ کہے: ''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِ الْاُمِّی و آلِہٖ'' تو خداوند عالم اسے ہزار پیغمبروں کی شفاعت عطا کرے گا اور دس حج کا ثواب عطا فرمائے گا۔(۱۴۷)

استجابت دعا

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: جب بندہ کہتا ہے: ''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ و آلِہٖ و علیٰ اَھلِ بَیْتِہٖ'' تو یہ دعا مستجاب ہوتی ہے اور اس کے بعد جو بھی دعا کرتا ہے قبول ہوتی ہے۔(۱۴۸)

خواتین کی پانچ سو درہم مہر کا سبب

حضرت امام رضا علیہ السلام سے پوچھا گیا: مولا! آخر اس کا سبب کیا ہے کہ شریعت میں عورتوں کا مہر ۵۰۰ درہم مقرر ہوا ہے؟ فرمایا: خداوند عالم نے اپنے اوپر واجب کیا ہے کہ جو مومن سو مرتبہ اَللّٰہ اکبر و سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہ اور سو مرتبہ اَلحَمْدُ لِلّٰہِ اور سو مرتبہ لا اِلٰہ اِلا اللّٰہ اور اس کے بعد سو مرتبہ محمد و آل محمد پر صلوات بھیجے اور اس کے بعد کہے: ''اَللّٰھُمَّ زَوِّجْنِی مِنَ الْحُورِ الْعِینِ'' تو خداوند عالم حور جنت سے اس کی شادی کردے گا اور اسی بنا پر عورتوں کا مہر ۵۰۰ درہم قرار دیا گیا ہے۔(۱۴۹)

بنی اسرائیل کی گائے کا واقعہ

بنی اسرائیل کے درمیان ایک شخص کو قتل کر دیا گیا اور اس کے قاتل کا معلوم نہیں تھا خدا کی طرف سے حکم ہوا کہ ایک گائے ذبح کریں جس کے خاص صفات ہوں لیکن اس طرح کی گائے انہیں نہیں ملی، جب کہ بنی اسرائیل میں ایک جوان کے پاس اس طرح کی گائے تھی لیکن انہیں معلوم نہیں تھا، ایک شب خواب میں اس جوان کو الہام ہوا کہ کیوں کہ تم محمد وآل محمد پر صلوات بھیجتے ہو لہذا تمہاری جزا اس دنیا میں تمہیں دیتے ہیں پس خواب میں بنی اسرائیل کے اس جوان پر الہام ہوا کہ ایک روز بنی اسرائیل کا ایک گروہ گائے خریدنے کے لئے تمہارے پاس آئے گا تم گائے کو اپنی ماں کے حکم کے بغیر نہ بیچنا اور اگر تم نے ایسا کیا تو تمہارے اور تمہاری اولاد کے لئے کافی مال و دولت ملے گا وہ جوان اس خواب سے بہت خوش ہوا پس صبح سویرے بنی اسرائیل کا ایک گروہ گائے خریدنے کیلئے اس کے گھر آیا۔

گفتگو شروع ہو گئی اور انہوں نے جوان سے کہا کہ تم اپنی گائے کتنے میں فروخت کرو گے؟ اس نے کہا: دو دینار میں البتہ اس کا اختیار میری ماں کو ہے، انہوں نے کہا: ہم اسے ایک دینار میں خریدیں گے، جب اس نے ماں سے مشورہ کیا تو اس نے کہا کہ چار درہم میں بیچنا، جوان نے ان سے کہا: میری ماں نے چار دینار کہا ہے، خریدنے والوں نے کہا: ہم دو دینار میں خریدیں گے

، جب جوان نے ماں سے مشورہ کیا تو کہا: سو دینار، خریداروں نے کہا: ہم پچاس دینار میں خریدیں گے، خریدار جیسے جیسے راضی ہوتے گئے اس کی ماں گائے کی قیمت بڑھاتی گئی یہاں تک کہ اس نے کہا کہ گائے کی کھال سونے سے بھر دیں، انہوں نے گائے خریدی اور اسے ذبح کیا اور اس کی دم کی ہڈی کو اس مردہ سے مس کیا اور کہا: خدایا! بحق محمد وآل محمد اس مردہ کو زندہ کر دے اور اسے بولنے کی طاقت دے تا کہ یہ ہمیں اپنے قاتل کا نام بتائے۔

اچانک وہ مقتول خدا کے حکم اور قسم کی برکت اور محمد وآل محمد پر صلوات کے ذکر کی بدولت صحیح وسالم اٹھ گیا اور اس نے جناب موسیٰ علیہ السلام سے کہا: اے پیغمبر خدا! میرے دو چچا زاد بھائیوں نے مجھ سے حسد کیا اور میری چچا زاد بہن کی خاطر انہوں نے مجھے قتل کر دیا اور اس کے بعد مجھے ان لوگوں کے محلّہ میں ڈال دیا تا کہ ان سے دیت لیں، پس جناب موسیٰ علیہ السلام نے ان دونوں کو قتل کر دیا اور خداوند عالم نے اس گائے کی کھال کو اتنا بڑا کر دیا کہ وہ پانچ ہزار اشرفیوں سے بھری۔!

بعض بنی اسرائیل کے لوگ کہنے لگے: نہیں معلوم کہ کون سا کام زیادہ عجیب ہے، خدا کا اس مردہ کو زندہ کرنا یا اس گائے کے مالک کا گفتگو کرنا؟ پس وحی نازل ہوئی: اے موسیٰ! بنی اسرائیل سے کہہ دو کہ تم میں سے جو شخص یہ چاہتا ہے کہ میں اس کی زندگی کو دنیا میں نیک قرار دوں اور اس کے لئے جنت میں

عظیم محل بناؤں اور اسے آخرت میں محمد وآل محمد کے ساتھ قرار دوں تو جس طرح اس جوان نے کیا ہے اس طرح عمل کرے، بے شک اس جوان نے جناب موسیٰ علیہ السلام سے سنا تھا کہ محمد وآل محمد کا ذکر بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے اور اس نے مسلسل ان پر صلوات بھیجی اور انہیں انسان وجنات اور ملائکہ گویا تمام مخلوق سے جدا سمجھا، اس وجہ سے اسے عظیم دولت وثروت حاصل ہوئی۔

جوان نے جناب موسیٰ علیہ السلام سے کہا: اے پیغمبر خدا! میں کس طرح اس سارے مال کی حفاظت کروں؟ جب کہ یہ سب مجھ سے دشمنی اور حسد رکھتے ہیں۔ جناب موسیٰ علیہ السلام نے جواب میں فرمایا: اس سارے مال کی حفاظت کے لئے محمد وآل محمد پر صلوات بھیجو چنانچہ تم اس سے پہلے بھی پڑھتے تھے اور صلوات کے بارے میں وہ تمہارا صحیح عقیدہ تھا اور اسی صلوات کی برکت سے یہ سارا مال تمہیں حاصل ہوا ہے پس تم صلوات بھیجنے کو جاری رکھو تاکہ خدائے قادر مطلق اس مال کو تمہارے لئے محفوظ قرار دے۔ اور اگر کوئی چور اور حاسد وظالم تمہارے مال کی طرف بری نیت رکھتا ہو تو خدا اس کے نقصان کو برطرف کردے گا، جب اس شخص نے جناب موسیٰ علیہ السلام اور اس جوان کی گفتگو سنی تو اسے تشویق ہوئی کہ جناب موسیٰ علیہ السلام سے مدد حاصل کرے پس اس نے کہا: خدایا! میں تجھ سے وہی سوال کرتا ہوں جو اس جوان نے کیا ہے محمد وآل محمد پر صلوات بھیجنے اور ان سے توسل کے ذریعہ مجھے دنیا میں

باقی رکھ تا کہ میں اپنی چچازاد بہن سے ملوں اور میرے دشمنوں اور حاسدوں کو ذلیل وخوار کردے اور مجھے محمد وآل محمد پر صلوات کی خاطر خیر کثیر عطا فرما۔

پس خداوند عالم نے وحی فرمائی کہ میں نے اس شخص کو محمد وآل محمد کی برکت سے ۱۳۰ سال کی عمر عطا کی یہ اس مدت میں صحیح وسالم رہے گا اور اس کی طاقت میں ضعف وکمزوری پیدا نہیں ہوگی یہ اپنے چچا کی لڑکی سے شادی کرے گا اور جب یہ مدت پوری ہوگی تو میں دونوں کو ایک ساتھ دنیا سے اٹھا لوں گا اور اپنی جنت میں جگہ دوں گا تا کہ وہاں نعمتوں سے مستفیض ہوں، اس کے بعد خدا کی طرف سے جناب موسیٰ علیہ السلام پر وحی نازل ہوئی کہ اے موسیٰ اگر اس کے قاتل مجھ سے اس طرح سوال کرتے جس طرح اس شخص نے کیا ہے اور محمد وآل محمد سے توسل کرتے اور اپنے عمل کی توبہ کرتے اور مجھ سے سوال کرتے کہ انہیں ذلیل ورسوانہ کروں تو میں انہیں رسوا نہیں کرتا اور میں بنی اسرائیل کے ذہنوں کو قاتل کی تلاش سے دور کر دیتا اور اگر یہ رسوائی کے بعد بھی توبہ کر لیتے اور محمد وآل محمدؐ سے توسل کرتے تو میں ان کے عمل کو لوگوں کے ذہنوں سے نکال دیتا اور مقتول کے وارثوں کے دلوں میں یہ بات ڈال دیتا کہ اس کے قصاص سے درگزر کریں۔

کچھ مدت کے بعد قبیلہ بنی اسرائیل کے وہ لوگ جنہوں نے گائے خریدی تھی فریاد کرتے ہوئے جناب موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئے اور کہنے

لگے: اے موسیٰؑ! ہم نے سختی کے ساتھ خود کو پریشانی میں مبتلا کر دیا اور ہم نے اپنا سارا مال اس گائے کی قیمت میں دے دیا پس دعا کیجئے کہ خداوند عالم ہماری روزی کشادہ کرے۔

جناب موسیٰ نے فرمایا: وائے ہو تم پر، کیا تم نے اس زندہ ہونے والے مقتول کی دعا نہیں سنی؟ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اس کی دعا (یعنی محمد و آل محمد پر صلوات بھیجنے) سے اسے کتنا فائدہ ہوا، تم بھی محمد و آل محمد پر صلوات اور سلام بھیجو، پس اس وقت بنی اسرائیل کے ایک گروہ نے محمد و آل محمد پر صلوات و سلام بھیجنا شروع کیا اور خدا کو محمد و آل محمد کی قسم دی کہ ان کی حاجت وضرورت پوری ہو جائے پس خداوند عالم نے جناب موسیٰ علیہ السلام پر وحی نازل فرمائی کہ ان سے کہہ دیجئے کہ فلاں قید خانہ میں جائیں اور فلاں جگہ کو کھودیں کہ وہاں دس ہزار دینار ہیں انہیں لے لیں اور جتنا بھی جس سے لیا ہے واپس کر دیں اور بقیہ کو اپنے درمیان تقسیم کریں تا کہ ان کا مال کئی برابر ہو جائے۔(۱۵۰)

شہد کی مٹھاس

ایک دن حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام کھجور کے درختوں کے بیچ تشریف فرما تھے کہ شہد کی مکھی نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کا طواف کرنا شروع کر دیا، پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علی! کیا آپ کو معلوم ہے کہ یہ شہد کی مکھی کیا کہہ رہی ہے؟ حضرت علی علیہ السلام نے کہا: آپ بہتر جانتے ہیں، حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس شہد کی مکھی نے آج ہماری دعوت کی ہے، وہ کہہ رہی ہے کہ میں نے کچھ شہد فلاں جگہ رکھ دیا ہے، حضرت امیر المومنین کو بھیج دیجئے تا کہ وہاں سے لے آئیں، حضرت امیرِ المومنینِ علیہ السلام کھڑے ہوئے اور وہاں سے شہد لے آئے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے شہد کی مکھی تمہاری غذا پھول کے شگوفہ سے تلخ ہوتی ہے پس کس طرح وہ شگوفہ میٹھے شہد میں بدل جاتا ہے؟ شہد کی مکھی نے کہا: اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اس شہد میں مٹھاس آپ اور آپ کی آل کے مقدس ذکر سے ہے کیوں کہ ہم جب بھی شگوفہ سے استفادہ کرتے ہیں تو اس وقت ہم پر الہام ہوتا ہے کہ آپ پر تین مرتبہ صلوات بھیجیں، پس جب ہم کہتے ہیں: "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ" تو آپ پر صلوات بھیجنے کی برکت سے ہمارا شہد میٹھا ہو جاتا ہے۔ (۱۵۱)

آگ بے اثر

ایک دن ایک شخص بازار سے مچھلی خرید کر گھر لایا اور اپنی بیوی کو دی تا کہ کھانا آمادہ کرے، بیوی نے آگ روشن کی اور مچھلی کو آگ پر رکھ دیا، اس

نے کافی دیر تک انتظار کیا لیکن مچھلی نہیں پکی اور آگ نے مچھلی پر کوئی اثر نہیں کیا دونوں نے بہت تعجب کیا کہ آخر یہ مچھلی کیوں نہیں پک رہی ہے، دونوں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور پورا ماجرا بیان کیا، حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مچھلی سے فرمایا: آگ تجھ میں کیوں اثر نہیں کر رہی ہے؟ اذن خدا سے مچھلی بولنے لگی اور اس نے کہا: رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے ذکر مبارک کی بدولت یہ آگ مجھ پر اثر نہیں کرے گی، اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں فلاں دریا میں رہتی تھی، میں ایک دن اس میں تیر رہی تھی کہ ایک بہت بڑی کشتی وہاں سے گزری اور میں اس کے پاس تھی کہ اس کشتی کے ایک مسافر نے آپ اور آپ کے اہل بیتؑ پر صلوات بھیجی، جب میں نے صلوات کی آواز سنی تو بہت خوش ہوئی، پس میں بھی کہنے لگی: "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ" اس وقت مجھے ایک آواز سنائی دی: اے مچھلی تیرا بدن آگ پر حرام ہو گیا ہے، اسی وجہ سے آگ مجھ پر اثر نہیں کر رہی ہے۔ (۱۵۲)

فراموشی کا علاج

ایک دن جناب خضر علیہ السلام نے حضرت امام حسن علیہ السلام سے پوچھا: آخر کیا وجہ ہے کہ انسان کسی بھی چیز کو بھول جاتا ہے حالانکہ اس سے پہلے

وہ اس کی زبان اور ذہن میں ہوتی ہے؟ حضرت امام حسنؑ نے جواب دیا: انسان کا دل ایک ظرف ہے جس پر پردہ پڑ جاتا ہے، جس کی وجہ سے انسان بھول جاتا ہے لیکن جب محمد وآل محمد پر صلوات بھیجتا ہے تو اس کے اوپر سے وہ پردہ ہٹ جاتا ہے اور دل روشن ہو جاتا ہے اور بھولی ہوئی چیز دوبارہ ذہن میں آجاتی ہے، اگر صلوات نہ بھیجیں تو وہ پردہ مضبوط اور دل تاریک ہو جاتا ہے اور وہ اس چیز کو بھول جاتا ہے، حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: جو شخص کسی چیز کو بھول جائے وہ مجھ پر صلوات بھیجے تا کہ اسے وہ چیز یاد آجائے۔ (۱۵۳)

دائمی صلوات

سفیان ثوری بیان کرتے ہیں: میں ایک سال حج کے لئے مکہ گیا، جس وقت میں مدینہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پہنچا اور حرم مبارک کی زیارت سے مشرف ہوا تو میں نے دیکھا کہ ایک جوان ہے جس کے چہرے سے خوبصورتی اور بزرگی کے آثار ظاہر ہیں جو حرم کے اطراف میں زیارت کر رہا ہے اور اس کی زبان پر سوائے ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ'' کے کچھ جاری نہیں ہے، میں پوچھنا چاہتا تھا کہ آخر وہ دعائیں اور اذکار الٰہی جو کتابوں میں منقول ہیں کیوں نہیں پڑھتے؟ کہ لوگوں کی ایک بھیڑ نے میرے اور ان

کے درمیان فاصلہ پیدا کردیا اور یہ بات میرے دل ہی میں رہ گئی، میں مکہ پہنچا اور حالت طواف میں دوبارہ اس جوان کو دیکھا اور پھر اس کی زبان پر صلوات کے علاوہ کوئی چیز جاری نہیں تھی، میں آگے بڑھا کہ دوبارہ اس سے بات کروں مگر پھر لوگوں کی جمعیت نے اس کے اور میرے درمیان جدائی ڈال دی پس پھر بات کرنے کی حسرت میرے دل میں رہ گئی، عرفہ کے دن جب میں میدان عرفات پہنچا تو میں نے ہر ایک کو ذکر الٰہی اور ورد میں مشغول دیکھا مگر پھر اس جوان کو دیکھا کہ کہہ رہا ہے: "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ" وہ بیٹھتا تھا تو صلوات پڑھتا اور جب کھڑا ہوتا تو صلوات پڑھتا اور جب چلتا پھرتا تھا تب بھی صلوات پڑھتا تھا، میں اس کے پاس گیا اور سلام کیا اور اس سے بات کرنے لگا، میں نے کہا: میں مدینہ سے یہاں تک آپ کے پیچھے ہوں، میں نے ہر وقت آپ کو دیکھا کہ آپ صلوات ہی پڑھنے میں مشغول ہیں، مجھے اس بات سے تعجب ہو رہا ہے، جب کہ تمام لوگ نماز و ذکر الٰہی اور دعا و تضرع اور استغفار و خضوع و خشوع میں مشغول ہیں لیکن آپ کہہ رہے ہیں: "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ" کیا آپ کو اس سے فائدہ ہوا ہے؟ اس نے کہا: اے دوست! میں نے اس صلوات کی برکت سے بہت کچھ پایا اور مشاہدہ کیا ہے، میں اسی وجہ سے ہمیشہ صلوات پڑھتا ہوں، اس سلسلہ میں ایک عجیب و غریب واقعہ ہے جس کو میں آپ سے بیان کرتا ہوں تا کہ آپ کو معلوم

ہو جائے کہ صلوات کے اثرات کیا ہیں پچھلے سال اسی موقعہ پر والد مرحوم کے ساتھ حج کے لئے آرہا تھا، راستہ میں فلاں جگہ والد مرحوم بیمار ہو گئے اور ہم سفر سے رک گئے، میں نے جا کر ایک جگہ کرایہ پر لی اور والد مرحوم کو اس میں ٹھہرایا اور چراغ روشن کر کے ان کا سرا پنے پاس کیا، میں ان کے چہرہ کی طرف دیکھ رہا تھا کہ معلوم ہوا موت کا وقت آپہنچا اور وہ جان کنی کی حالت میں ہیں، میرے والد کا سفید چہرہ سیاہ ہو گیا، یہ منظر دیکھ کر میں بہت حیران و پریشان ہوا، میں نے کہا: ''اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآاِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ '' صبح ہو گی اور لوگ کفن و دفن کو آئیں گے اور میرے والد کا چہرہ سیاہ پائیں گے اور کہیں گے کہ اس بوڑھے نے کون سا ایسا گناہ کیا ہے کہ اس کی یہ حالت ہو گئی، میں یہ منظر دیکھ کر بہت حیران و پریشان تھا، میں نے ان کے چہرہ پر کپڑا ڈال دیا اور لوگوں کی ملامت کی وجہ سے بہت رویا کہ باپ کا سایہ بھی سر سے اٹھ گیا اور ان کا چہرہ بھی سیاہ ہو گیا ،آخر کیا کروں؟ کافی پریشانی و گریہ و بکا کے بعد باپ کے بستر کے قریب مجھے نیند آ گئی، میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک نورانی و خوبصورت شخص کہ اس جیسا خوبصورت میں نے کبھی نہیں دیکھا تھا اور اس جیسی خوشبو نہیں سونگھی تھی، وہ بہت خوبصورت لباس زیب تن کئے ہوئے تھے کہ اس جیسا لباس بھی میں نے کبھی نہیں دیکھا تھا اور ان کے سفید عمامہ جیسا عمامہ بھی نہیں دیکھا تھا اندر داخل ہوئے اور میرے والد کے پاس آئے اور جو کپڑا ان کے اوپر پڑا ہوا تھا اسے

اٹھایا اور اپنا مبارک ہاتھ میرے والد مرحوم کے چہرہ پر پھیرا۔

اچانک میرے والد مرحوم کا چہرہ سفید ہو گیا، میں بہت تعجب کر رہا تھا کہ میں نے تعجب کے عالم میں خود کو آنحضرت کے قدموں میں گرا دیا اور عرض کیا: جناب والا! آپ کون ہیں کہ آپ نے مجھے اس عظیم رنج و غم سے نجات دے دی؟ فرمایا: میں صاحب قرآن محمد بن عبداللہ ہوں، میں نے عرض کیا: میرے والد نے کون سا ایسا کام کیا تھا کہ جس کی وجہ سے موت کے وقت چہرہ سیاہ ہو گیا؟ آنحضرت نے فرمایا: اس شخص نے خود سے جفا کی اور گناہ کیا، لیکن چونکہ ہمیشہ مجھ پر صلوات بھیجتا تھا اور مجھے یاد کرتا رہتا تھا لہٰذا یہاں میں اس کی فریاد کو پہنچا ہوں اور یہ جزا اس شخص کی ہے جو مجھ پر صلوات بھیجتا ہے، میں خواب سے بیدار ہوا اور میں نے اپنے والد مرحوم کے چہرہ کو روشن چاند کی طرح پایا، اس دن سے مجھے معلوم ہوا کہ صلوات پڑھنا کن خاصیتوں کا حامل ہے۔ ۱۵۴

پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی نظر کرم

مشہد کے علما میں سے مولانا شیخ علی اکبر نہاوندی بیان کرتے ہیں:

ایک زاہد اور متقی و پرہیز گار نے کہا: میں نے خود سے عہد کیا کہ ہر شب سونے سے پہلے ایک معین مقدار میں محمد و آل محمد پر صلوات بھیجوں گا، ایک دن چند دوست میرے کمرے میں آئے باوجود اس کے کہ کمرے میں بھیڑ تھی اور کافی دیر ہو چکی اور میں تھک چکا تھا، لیکن پھر بھی ہر روز کی طرح صلوات بھیجی اور پھر

سویا، میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے کمرے میں داخل ہوئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقدس وجود سے در و دیوار نورانی ہو گئے، آپؐ میری طرف تشریف لائے اور فرمایا: وہ دہن کہاں ہے جس سے مجھ پر صلوات بھیجتے ہو؟ میں اس کا بوسہ لینا چاہتا ہوں، میں یہ کہتا ہوا شرمایا کہ میں ہوں کیونکہ میں اس لائق نہیں تھا لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس قدر لطف وکرم کیا کہ میرے منہ کا بوسہ لیا، اس وقت میں بے حد خوشی سے خواب سے اس طرح بیدار ہوا کہ میرے سب دوست بیدار ہو گئے۔(۱۵۵)

ذکر طواف کے بجائے ذکر صلوات

میں نے ایک شخص کو حالت طواف میں دیکھا کہ ذکر طواف کی جگہ صرف یہ کہہ رہا ہے: "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ" میں نے اس سے کہا: آپ ذکر طواف کیوں نہیں کرتے؟ اس نے جواب دیا: اس وجہ سے کہ میں عہد کر چکا ہوں کہ جس حالت میں بھی رہوں صرف صلوات پڑھوں گا، میں نے کہا: آخر کیوں؟ اس نے جواب دیا: اس کا ایک عجیب واقعہ ہے میں نے پوچھا: کیا واقعہ ہے؟ اس نے کہا: جس دن میرے والد دنیا سے گئے تو ان کا چہرہ گدھے کی طرح ہو گیا، میں بہت رنجیدہ خاطر ہوا کہ میرے والد دنیا سے اس حالت میں کیوں گئے، آخر انہوں نے کیا کیا تھا؟ یہاں تک کہ میں

رات میں سو گیا، خواب میں حضرت رسول خدا ﷺ کے محضر مبارک میں شرفیاب ہوا، میں نے آنحضرت ﷺ کا دامن پکڑ لیا اور التماس کرتے ہوئے پوچھا کہ میرے والد کا چہرہ کیوں بدل گیا ہے؟ آنحضرت ﷺ نے جواب دیا: تمہارا باپ سود لیتا تھا، اس عظیم گناہ کی وجہ سے اس کا چہرہ گدھے کی شکل میں بدل گیا ہے، لیکن تمہارا باپ نیک کام بھی کرتا تھا اور وہ یہ کہ ہر شب سوتے وقت مجھ پر سو مرتبہ صلوات پڑھتا تھا لہٰذا میں نے اس عظیم نیک عمل کی بنا پر اس کے چہرے کو پہلی حالت میں پلٹا دیا ہے، میں خواب سے بیدار ہوا اور باپ کے چہرے کی طرف دیکھا تو معلوم ہوا کہ ان کا چہرہ چاند کی طرح روشن ہے، پھر اس کے بعد میں نے انہیں سپرد لحد کر دیا، ہاتف غیبی کی آواز آئی: یہ عنایت اس خدا کی ہے جو اَرْحَمُ الرَّاحِمِین اور غَفّار ہے اور اس کی بخشش اس صلوات کی وجہ سے ہوئی ہے جو ہمارے رسول پر بھیجا کرتا تھا لہٰذا میں نے اس دن سے عہد کیا کہ جس حالت میں بھی رہوں گا ''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ'' پڑھوں گا۔(۱۵۶)

طوفانی دریا

علمائے اہل سنت میں سے شیخ موسیٰ ضریر بیان کرتے ہیں: ایک دن ہم اپنے دوستوں اور ساتھیوں کے ساتھ کشتی میں سفر کر رہے تھے، راستہ میں

اچانک طوفان آیا اور کشتی موجوں کی لپیٹ میں آ گئی، اس طرح کہ ہم میں سے ہر ایک زندگی سے ناامید ہوگیا اور لوگ ایک دوسرے سے خدا حافظ کرنے لگے، ہم میں سے ہر ایک تضرع اور گریہ وزاری اور نذر و نیاز کرتے ہوئے خدا سے نجات کا خواہاں تھا، اس پریشانی کی بنا پر میں بے حال ہوگیا اور مجھے نیند آ گئی، میں خواب میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محضر مبارک میں شرفیاب ہوا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے توسل کیا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اہل کشتی سے کہو کہ مجھ پر ایک ہزار مرتبہ یہ صلوات بھیجیں: ''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنا وَ آلِهٖ صَلٰوۃً یُنجِینا بِها مِنْ جَمِیعِ الْاَحْوالِ وَ الْاَوقاتِ وَ تُطَهِّرُنا بِها مِنْ جَمِیعِ السَّیئاتِ وَرَفَعَ تَرْفَعُنا بِها عِنْدَكَ اعلٰی الدَّرَجاتِ و تَبلُغُنا بِهٰا اَقْصَیٰ الْغایاتِ مِّنْ جَمِیعِ الْخَیراتِ فِی الْحَیاتِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ'' تاکہ نجات پاسکو۔

میں نے اس کی تکرار کی اور اس کو حفظ کر لیا یہاں تک کہ خواب سے بیدار ہوا اور میں نے اپنے دوستوں اور ساتھیوں سے کہا، وہ سب میرے ساتھ صلوات پڑھنے میں مشغول ہو گئے، ابھی تین سو مرتبہ ہی صلوات پڑھی گئی تھی کہ طوفان رکا اور موجیں بیٹھ گئیں۔ (۱۵۷)

صلوات اور عطائے نعمت

اس آیت کریمہ: '' لَیْسَ عَلَیْکُمْ جُناحٌ اَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا

مِنْ رَّبِّکُمْ ‘‘ کے ذیل میں حضرت رسول خدا ﷺ سے روایت ہے کہ ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، آنحضرت ﷺ نے اس سے دریافت فرمایا: محمدؐ اور علیؑ کی محبت و دوستی کے متعلق تمہارے اور تمہارے دینی بھائیوں کے حالات و نظریات کیسے ہیں؟

اس نے عرض کیا: ہم انہیں اپنی جان کی طرح مانتے ہیں۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا: تم خدا دوست ہو، پس رنجیدہ خاطر نہ ہو کیوں کہ دنیا کی سختی و صعوبت گزر جائے گی اور خداوند عالم اس کے عوض تمہیں وہ نعمت عطا کرے گا کہ جو کسی کو عطا نہیں کی، پس تم ہمیشہ صلوات پڑھا کرو، وہ آدمی بہت خوش ہوا اور اس نے صلوات بھیجنا شروع کر دی، ایک دن ابوبکر اور عمر اس کے پاس آئے اور طنزیہ کہا: محمد ﷺ نے تمہیں اچھا کام بتا دیا ہے یہ کہہ کر اس کے ساتھ مسخرہ پن کرنے لگے اور کہنے لگے: صلوات بھوک کو ختم نہیں کرتی، چند روز بعد ان دونوں نے اس شخص کو بازار میں دیکھا اور کہنے لگے: اے شخص! تم بازار میں کیا کر رہے ہو؟ اس نے کہا: میرے پاس تجارت کے لئے مال نہیں ہے میری تجارت صلوات ہے، ان دونوں نے کہا: صلوات آدمی کو شکم سیر نہیں کرتی، اس شخص نے جواب دیا: خدا کی قسم ایسا نہیں ہے، کیوں کہ خداوند عالم انسان کو سختی اور صعوبت سے نجات دیتا ہے، اس نے ابھی یہ جملہ ہی کہا تھا کہ اچانک ایک شخص نظر آیا کہ جس کے ہاتھ میں دو خراب مچھلیاں تھیں،

ابوبکر اور عمر نے کہا: یہ مچھلیاں اس آدمی کو بیچ دو، مچھلی فروش نے کہا: اے شخص ! مجھ سے یہ مچھلی خرید لو، اس نے کہا: میرے پاس پیسے نہیں ہیں، ان دونوں نے کہا: تم خرید لو پیسے محمد دے دیں گے، پس اس شخص نے مچھلی خرید لی اور بیچنے والا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک درہم لے لیا، وہ مومن و متدین شخص مچھلی گھر لایا اور جب اس کا شکم چاک کیا تو اس کے شکم سے دو جواہر نکلے کہ جن کی قیمت دو سو درہم تھی، ابوبکر اور عمر یہ خبر سن کر بہت پریشان ہوئے، مچھلی بیچنے والے کے پاس گئے اور اس سے کہا: مچھلی کے شکم سے دو جواہر نکلے ہیں حالانکہ تم نے مچھلی بیچی تھی نہ جواہر لہذا جاؤ اور اس سے لے لو، پس اس وقت مچھلی کا مالک دعویٰ کرنے لگا اور اس سے جواہر لے لئے، اس وقت وہ جواہر بچھو کی شکل میں بدل گئے اور اس کے ہاتھ میں کاٹ لیا، یہ دیکھ کر ابوبکر و عمر کہنے لگے یہ تو محمد کا جادو ہے، اس آدمی نے جب اس کو پھر دھویا تو دو جواہر اور مل گئے، پھر ابوبکر و عمر نے مچھلی کے مالک کو خبر دی، اس نے پھر ان دونوں جواہروں کو مانگا، اس مرتبہ وہ جواہر سانپ کی شکل اختیار کر گئے اور اس پر حملہ کیا، مچھلی بیچنے والا فریاد کرنے لگا کہ مجھے نہیں چاہئے پس مومن و متدین شخص نے جیسے ہی سانپوں کو پکڑا تو وہ پھر جواہر بن گئے، ابوبکر و عمر نے کہا: اتنا بڑا جادو ابھی تک کہیں نہیں دیکھا تھا، اس مومن شخص نے کہا: اگر یہ جادو ہے تو پھر جنت اور جہنم بھی جادو ہے، اس کے بعد وہ شخص ان جواہروں کو رسول خدا کی

خدمت میں لایا، عرب کے چند تاجر آئے اور انہیں چار سو دینار میں خرید لیا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خداوند عالم نے یہ نعمت تمہیں صلوات کی بنا پر عطا کی ہے۔ (۱۵۸)

غیبت سے مانع

اولیاء میں سے ایک شخص نے ایک دن حضرت الیاسؑ اور حضرت خضرؑ سے شکایت کی کہ لوگ بہت زیادہ غیبت کرتے ہیں اور غیبت گناہ کبیرہ میں سے ہے اور میں انہیں بہت نصیحت کرتا ہوں اور غیبت سے منع کرتا ہوں مگر وہ کوئی توجہ نہیں دیتے اور اس برے عمل کو ترک نہیں کرتے، میں کیا کروں؟ حضرت الیاسؑ نے فرمایا: اس کا علاج یہ ہے کہ جب اس طرح کی مجلس میں داخل ہو اور دیکھو کہ لوگ غیبت کر رہے ہیں تو کہو: "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ" خداوند عالم ایک فرشتہ کو اہل مجلس پر موکل قرار دے گا کہ جب بھی کوئی غیبت کرے تو وہ فرشتہ اسے اس عمل سے روکے گا اور اسے غیبت نہیں کرنے دے گا، اس کے بعد حضرت خضرؑ نے فرمایا: جب کوئی شخص مجلس سے نکلتے وقت کہتا ہے: "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ" تو خداوند عالم ایک فرشتہ کو بھیجتا ہے تاکہ وہ اہل مجلس کو اس کی غیبت سے روکیں۔ (۱۵۹)

فقیر اور دولت مند

ایک فقیر محتاج و تنگ دست اور صاحب اولاد تھا، ایک دن روزی کے لئے گھر سے نکلا مگر نہیں جانتا تھا کہ کہاں جانا ہے، اتفاق سے اس کا گزر ایک مسجد سے ہوا جس میں ایک واعظ منبر پر بیٹھا ہوا وعظ و نصیحت کر رہا تھا اور لوگوں کو صلوات کی تشویق دلا رہا تھا وہ فقیر وہیں کھڑا ہو کر اس واعظ کی گفتگو سننے لگا جو کہہ رہا تھا: صلوات بھیجنے میں کوتاہی نہ کرنا، اس لئے کہ اگر کوئی دولت مند بھیجتا ہے تو خداوند عالم اس کے مال میں برکت عطا کرتا ہے اور اگر فقیر بھیجتا ہے تو خداوند عالم اس کے لئے آسمان سے رزق بھیجتا ہے، پس وہ فقیر مجلس سے نکلا اور راستے میں چلتا ہوا صلوات پڑھنے لگا: ''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ'' تین دن اس ماجرا کو گزر گئے اور وہ صلوات بھیجتا رہا یہاں تک کہ اس کا گزر ایک قید خانہ سے ہوا وہاں اسے ٹھوکر لگی، اس نے پتھر ہٹایا تو دیکھا کے اس کے نیچے ایک ظرف سونے سے بھرا ہوا ہے یہ دیکھ کر کہنے لگا: وعدہ تھا کہ میری روزی آسمان سے آئے گی پس میں زمین کی روزی نہیں لوں گا، اس نے پتھر اس ظرف پر رکھا اور گھر آ گیا اور پورا ماجرا اپنی بیوی سے بیان کیا، اس فقیر کا پڑوسی ایک یہودی تھا، جب فقیر یہ واقعہ اپنی بیوی سے بیان کر رہا تھا تو یہودی گھر کی چھت سے اس کی باتیں سن رہا تھا وہ فوراً چھت سے اترا اور اس قید خانہ کی طرف تیزی سے گیا اور اس ظرف کو لے کر گھر آ گیا، جب اس نے

اسے کھولا تو دیکھا کہ اس میں سانپ اور بچھو بھرے ہوئے ہیں، وہ اپنے گھر والوں سے کہنے لگا: یہ مسلمان ہمارا دشمن ہے، جب میں چھت پر تھا تو اسے معلوم تھا کہ میں وہاں ہوں پس اس نے اس طرح کی باتیں کی تا کہ میں لالچ میں اس ظرف کو اٹھا کر گھر لے آؤں اور اسے کھولوں تا کہ سانپ اور بچھو ہمیں ڈس لیں، خیر اگر ایسا ہے تو میں اس ظرف کو چھت پر لے جاتا ہوں اور سوراخ سے اس کے سر پر ڈال دیتا ہوں تا کہ وہ ہلاک ہو جائے، ہمیں نقصان پہنچانا چاہتا تھا اب خود نقصان اٹھائے گا یہ کہتا ہوا یہودی چھت پر آیا اور اس نے دیکھا کہ فقیر اور اس کی بیوی بلند آواز سے آپس میں گفتگو کر رہے ہیں، اس کی بیوی کہہ رہی ہے کہ ایسا ہو نہیں سکتا کہ تم سونے سے بھرا ہوا برتن پاؤ اور اسے چھوڑ دو اور ہم فقر و تنگدستی میں رہیں؟ فقیر نے کہا: مجھے امید ہے کہ خداوند عالم ہماری روزی آسمان سے بھیجے گا، پس اچانک یہودی نے برتن کو کھولا اور اس کا منھ سوراخ سے نیچے کر دیا، فقیر نے دیکھا کہ اوپر سے آواز آ رہی ہے، اس نے سر اٹھایا تو دیکھا کہ گھر کے سوراخ سے سونا اور چاندی گر رہا ہے، اس نے اپنی بیوی کو آواز دی کہ دیکھو آسمان سے سونا چاندی گر رہا ہے، پس وہ جلدی سے صلوات پڑھنے لگا اور سونا چاندی جمع کرنے لگا، جب یہودی نے دیکھا کہ اس برتن سے سونے اور چاندی کی آواز آ رہی ہے تو اس نے اسے پلٹا اور دوبارہ دیکھا مگر پھر وہی سانپ اور بچھو نظر آئے، اس نے دوبارہ اس کے منھ کو نیچے کیا اور بقیہ بھی

نیچے گرادیا، اس وقت یہودی نے سمجھا کہ اس میں کوئی غیبی راز ہے، اسی وقت اس کے ذہن میں آیا کہ یہ واقعہ جناب موسیٰؑ کے زمانہ کی طرح ہے کہ دریا کا پانی قبطیوں کے لئے خون اور سبطیوں کے لئے پانی تھا، پس اسی وقت فقیر کو چھت پر بلایا اور مسلمان ہوگیا، پس محمد وآل محمد پر صلوات کی برکت سے فقیر دولت منداور یہودی سعادت مند یعنی مسلمان ہوگیا۔ (۱۶۰)

عذاب قبرستان

ایک ماں نے اپنی بیٹی کو اس کے مرنے کے بعد خواب میں دیکھا کہ عذاب الٰہی میں مبتلا اور سخت پریشان ہے، خواب سے بیدار ہوئی اور گریہ و بکا اور فریاد کرنے لگی، چند روز گریہ کیا اور اس ماجرا کے کچھ دنوں بعد دوبارہ اپنی بیٹی کو خواب میں دیکھا کہ بہت خوشحال اور فردوس بریں میں آرام فرما ہے، ماں نے کہا: بیٹی! اس دن تمہیں بہت پریشان حال اور رنجیدہ خاطر دیکھا تھا اور اس بار جنت میں دیکھ رہی ہوں آخر ماجرا کیا ہے؟ اس نے کہا: اماں جان! وہ عذاب اور پریشانی گناہوں کی وجہ سے تھی جس کا آپ نے مشاہدہ کیا اور اس وقت یہ چین وسکون کی جگہ اور خوشحالی اس وجہ سے ہے کہ ابھی کچھ دن پہلے ایک شخص قبرستان کے پاس سے گزرا، اس نے چند مرتبہ صلوات پڑھی اور اس کا ثواب اہل قبرستان کی روح کو ہدیہ کردیا تو خداوند عالم نے اس صلوات کی برکت سے اس قبرستان والوں سے عذاب ہٹالیا اور جو بھی قبرستان میں صلوات

پڑھتا ہے اور اس کا ثواب اہل قبرستان کی ارواح کو ہدیہ کرتا ہے تو اس صلوات کی برکت سے اہل قبرستان سے عذاب ہٹا دیا جاتا ہے۔ (۱۶۱)

خوشبو

آیۃ اللہ گلپایۓ گانی کے داماد مولانا محقق بیان کرتے ہیں: مرحوم ملا علی ہمدانی کہتے ہیں: ایک دن بوڑھا شخص خمس کے حساب کے لئے میرے پاس آیا، میں نے محسوس کیا کہ اس سے خوشبو آرہی ہے کہ اس سے پہلے اس طرح کی خوشبو کبھی نہیں سونگھی تھی، میں نے اس بوڑھے شخص سے پوچھا کہ آپ نے کون سا عطر لگایا ہے؟ اس نے کہا: اس کا ایک واقعہ ہے کہ جسے میں نے ابھی تک کسی کو نہیں بتایا، لیکن چونکہ آپ ہمارے مولانا ہیں لہٰذا میں آپ سے بیان کرتا ہوں: میں ایک شب خواب میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محضر مبارک میں شرفیاب ہوا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے اور تقریباً دس بیس آدمی آپ کے اطراف میں حلقہ کئے ہوئے تھے، میں اس نشست میں تھا کہ آنحضرت نے فرمایا: تم میں سے کون مجھ پر زیادہ صلوات بھیجتا ہے، میں کہنا چاہتا تھا کہ میں زیادہ صلوات بھیجتا ہوں، لیکن چپ رہ گیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوبارہ دریافت فرمایا، مگر کسی نے جواب نہیں دیا، تیسری مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کون مجھ پر زیادہ صلوات بھیجتا ہے؟ میں کہنا چاہتا تھا کہ میں بھیجتا ہوں لیکن میں نے سوچا کہ ہو سکتا ہے دوسرے مجھ سے بھی زیادہ صلوات بھیجتے

ہوں، پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور مجھ سے فرمایا کہ تم مجھ پر سب سے زیادہ صلوات بھیجتے ہو اور پھر آپ نے میرے لبوں کو بوسہ دیا۔ (۱۶۲)
(پس تب ہی سے خوشبو آتی ہے)

خطرہ برطرف

حجۃ الاسلام مولانا مہدی پور کتاب جزیرۂ خضرا کے مترجم ۱۴۱۲ھ ق میں نقل کرتے ہیں کہ تقریباً چار سال پہلے ہماری فیملی کے ایک آدمی نے خواب دیکھا اور تین دن بعد اس خواب کو آیۃ اللہ صدیقین اصفہانی سے بیان کیا، آپ نے اس خواب کی تعبیر کے ضمن میں فرمایا: جس دن خواب دیکھا ہے اس دن اس فیملی کے ایک آدمی کے مرنے کا خطرہ تھا لیکن چونکہ اس گھر میں کثرت سے صلوات کی تلاوت ہوتی ہے لہٰذا وہ خطرہ برطرف ہو گیا، میں نے فوراً ایک دوست کے پاس جو آذربایجان کے ایک شہر میں رہتا تھا ٹیلیفون کیا اور اس سے احوال پرسی کی، انہوں نے کہا: تین دن پہلے میرے فرزند کا ٹرک سے ایکسیڈنٹ ہو گیا اور وہ اس وقت اسپتال میں بھرتی ہے، وہ کافی دیر تک بے ہوش تھا، پس اس طرح خواب سچا ہوا اور اس کی تعبیر معلوم ہوئی کہ یہ خطرہ محمد و آل محمد پر مستقل صلوات بھیجنے کی برکت سے برطرف ہوا ہے۔ (۱۶۳)

انگوٹھی کا ملنا

حجۃ الاسلام مولانا سید حسن صاحب نجفی بیان کرتے ہیں: کچھ سال پہلے میں نے تہران کا سفر کیا، واپسی میں متوجہ ہوا کہ وہ انگوٹھی جو مجھے بہت زیادہ پسند تھی اور اس کے عقیق یمنی پر "مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ" تحریر تھا گم ہوگئی ہے، تقریباً سترہ دن تک میں نے اسے کافی تلاش کیا مگر نہیں ملی یہاں تک کہ میں نے دوبارہ تہران کا سفر کیا، میں نے تقریباً ڈیڑھ ہزار مرتبہ محمد وآل محمد پر صلوات بھیجی اور اس میں "و عجل فرجهم" کا اضافہ کیا، اس شب صلوات کی برکت سے میں نے خواب میں دیکھا کہ کوئی کہہ رہا ہے کہ تمہاری انگوٹھی فلاں جگہ پر ہے۔ جس وقت میں بیدار ہوا تو نماز صبح کا وقت تھا، اہل خانہ سب نماز کی تیاری کر رہے تھے، میں نے اندر سے کہا: ایک شخص نے مجھ سے خواب میں کہا ہے کہ انگوٹھی فلاں جگہ ہے، پس اہل خانہ اس جگہ گئے اور انگوٹھی میرے پاس لے آئے۔ (۱۶۴)

آخری صلوات

جناب آیۃ اللہ شرعی کے فرزند بیان کرتے ہیں: میرے والد ماجد ابتدائی تعلیم کے زمانہ میں علم دین حاصل کرنے کیلئے "شہر داراب" سے "لار" گئے اس زمانہ میں سفر صرف جانوروں کے ذریعہ طے ہوتا تھا اور سفر میں معمولاً

"بہت زیادہ سختی وصعوبت کا سامنا کرنا پڑتا تھا، میرے والد گرامی کا دل شہر "لار" میں اس قدر تنگ اور پریشان ہوا کہ اس کے بعد غربت کے عالم میں ماں سے دور رہنا ممکن نہیں تھا مجبور و ناچار شہر کے کنارہ جہاں سے قافلے شہر داراب جاتے تھے آئے، وہاں پہنچ کر معلوم ہوا کہ تمام چار پایہ والوں نے اپنا مال مسافروں کو کرایہ پر دے دیا ہے، دو جانور باقی تھے لیکن مالک ایک مسافر کو لیکر چلنے کے لئے آمادہ نہیں تھا مرحوم آیۃ اللہ شرعی نے مجبوراً دونوں کا کرایہ دیا اور تھوڑی بہت چیزیں جو داراب کی نسبت "لار" میں فراوان اور سستی تھیں خرید لیں، آپ نے ایک مرکب پر سامان رکھا اور دوسرے پر سوار ہوئے اور "داراب" کی طرف روانہ ہو گئے، پس شہر داراب اور پھر گھر میں داخل ہونے کے بعد آپ نے دیکھا کہ ماں جھاڑو لگا رہی ہے، ماں نے فرزند کو دیکھ کر کہا: غلام حسین آگئے؟ اب میری آخری صلوات ختم ہوئی ہے۔

یاد رہے کہ اس ماں نے محمد آل محمد پر صلوات کے وسیلہ سے خداوند عالم سے دعا کی تھی کہ میرا فرزند سفر سے پلٹ آئے اور احتمال ہے کہ ماں نے نیت کی تھی کہ ہر ایک معصوم کے لئے سو مرتبہ صلوات پڑھے گی اور خداوند عالم نے آخری صلوات کے وقت اپنے لطف و کرم سے اس کی دعا قبول کی اور ان کا دل جو تنگ و پریشان ہو رہا تھا وہ شاید خدا کے حکم سے تھا کہ انہیں ان کے شہر کی طرف روانہ کرے۔ (۱۶۵)

گم شدہ چیز

ایک دن جس مہم چیز کی ضرورت تھی وہ کھو گئی، بہت پریشان تھا کہ خدایا کیا کروں؟ اسی اثنا میرے ذہن میں آیا کہ محمد آل محمد پر صلوت بھیجوں، میں نے جلدی سے کہا: خدایا! میں امام زمانہ علیہ السلام کی سلامتی کے لئے دس مرتبہ صلوات پڑھوں گا اگر میری یہ مہم چیز مل گئی، پس محمد و آل محمد پر صلوات بھیجنے کی برکت سے اسی وقت وہ چیز مل گئی۔(۱۶۶)

اس چیز کا ''مولف'' نے بارہا تجربہ کیا ہے کہ کسی چیز کے گم ہو جانے کے بعد محمد آل محمد پر دس مرتبہ صلوات بھیجی اور وہ چیز مل گئی۔

قبر اور کرامت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شبلی اپنے مریدوں کی ایک جماعت کے ساتھ حج کے ارادہ سے سفر پر روانہ ہوئے، راستہ میں ایک مرید نے دعوت اجل کو لبیک کہہ دیا، شبلی حیرت و استعجاب کے عالم میں اس کی میت کو دیکھنے لگے اور اس کے غسل وکفن اور دفن کے بارے میں سوچنے لگے، اچانک انہوں نے دیکھا کہ چشم زدن میں اس کا پورا جسم سیاہ ہو گیا اور ایک گھنٹہ کے اندر سفید ہو گیا۔

شبلی اسے دیکھ کر بہت تعجب کر رہے تھے کہ اس آدمی کو خواب میں دیکھا کہ وہ لباس جنت زیب تن کئے ہوئے ہے اور سر پر جواہر کا ایک

خوبصورت تاج رکھے ہوئے ہے اور ایک نورانی انگھوٹھی انگلی میں پہنے ہے، جس کے نگینہ پر لکھا ہوا ہے: "ھٰذا جَزاءُ مَنْ صَلّٰی عَلٰی مُحَمّدٍ وآلِهٖ صَلّیٰ اللّٰهُ عَلَیْهِ و آلِهٖ" شبلی نے اس سے پوچھا: اس سیاہی اور سفیدی کا کیا راز تھا؟

اس نے جواب دیا: وہ گناہوں کی سیاہی تھی، ابھی میری روح قفص عنصری سے نہیں نکلی تھی کہ میرا بدن گناہوں کی وجہ سے سیاہ پڑ گیا، اس وقت اچانک میں نے سرور کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ کے مبارک ہاتھوں میں پانی سے بھرا ہوا پیالہ ہے، آپ نے وہ پانی مجھ پر ڈال دیا اور اپنے دست مبارک سے اس گناہوں کی سیاہی کو دھو دیا اور یہ لباس اور انگوٹھی مجھے عطا کی، میں نے عرض کیا: اے رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم! آخر کس عمل کی وجہ سے میں اس کرامت کا مستحق ہوا؟ فرمایا: چونکہ تم دنیا میں مجھ پر صلوات بھیجنے کے عادی تھے جس کی بنا پر میں نے تم پر نظر کرم کی ہے۔

شبلی خواب سے بیدار ہوئے اور انہوں نے کہا: اب مجھ پر یہ حقیقت روشن ہوگئی کہ گناہوں کی سیاہی محمد وآل محمد پر صلوات بھیجنے سے ختم ہوجاتی ہے۔ (١٦٧)

قبر میں فریادرسی

شبلی نقل کرتے ہیں: میرے ایک پڑوسی کا انتقال ہوگیا، میں نے انہیں خواب میں دیکھا اور ان سے پوچھا: خداوند عالم نے تمہارے ساتھ

کیا کیا؟ اس نے کہا: اے شیخ! میں نے خوف و دہشت کا کافی سامنا کیا اور رنج و مصیبت میں مبتلا رہا، منجملہ یہ کہ منکر و نکیر کے سوال کے وقت میری زبان بند ہو گئی، میں خود سے کہنے لگا: واویلا، مجھے یہ کن گناہوں کی سزا مل رہی ہے؟ آخر میں مسلمان تھا اور دین اسلام پر مجھے موت آئی تھی، ان دونوں فرشتوں نے غصہ میں مجھ سے جواب طلب کیا، اس وقت اچانک ایک خوبصورت شخص آیا اور میرے اور ان کے درمیان حائل ہو گیا اور مجھ سے کہا کہ ان کا جواب اچھی طرح دو، میں نے اس سے پوچھا: خدا آپ پر رحمت نازل کرے کہ آپ نے مجھے بچا لیا، آپ کون ہیں؟

اس نے جواب دیا: آپ نے جو پیغمبر ﷺ پر صلوات بھیجی ہے میں اس کی برکت سے پیدا کیا گیا ہوں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ ہر وقت اور ہر جگہ جہاں بھی رہوں آپ کی فریاد کو پہنچوں۔ (۱۶۸)

جان کنی کی تکلیف سے امان

ایک نیک آدمی بیمار کی عیادت کو گیا، وہ زندگی کا آخری لمحہ گزار رہا تھا اس سے کہا: اے میرے دوست! کیا جان کنی کے وقت تکلیف ہوتی ہے؟ بیمار نے کہا: مجھے نیکی و بھلائی کے سوا کچھ نظر نہیں آیا اور کسی بھی طرح کی تکلیف و تلخی بالکل محسوس نہیں کر رہا ہوں، وہ نیک آدمی تعجب کرنے لگا کیوں کہ وہ جانتا تھا کہ جان نکلتے وقت بڑی تکلیف ہوتی ہے، بیمار شخص نے اسے تعجب کی حالت

میں دیکھ کر کہا: تعجب نہ کیجئے کیوں کہ میں نے پیغمبر ﷺ کی ایک حدیث میں سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر زیادہ صلوات بھیجے گا وہ جان کنی کی تکلیف و تلخی سے امان میں ہے، پس اس کے بعد میں ہمیشہ صلوات بھیجنے لگا اور میں نے بہت زیادہ صلوات بھیجی ہے پس اب تم جان کنی کے عالم میں میری چین وسکون کی حالت کا سبب سمجھ گئے۔(۱۶۹)

جان کنی کی حالت

حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جو شخص بھی مجھ پر زیادہ صلوات بھیجے گا وہ موت اور جان کنی کی تکلیف و تلخی سے امان میں رہے گا۔(۱۷۰)

پل صراط سے عبور

حضرت رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں: گزشتہ شب میں نے عجیب خواب دیکھا، میں نے اپنی امت کے ایک شخص کو دیکھا جو پل صراط سے گزر رہا تھا اور ہر قدم پر لغزش کر رہا تھا پس میں نے دیکھا جو صلوات اس نے مجھ پر بھیجی تھی اس کی برکت سے ایک شخص آیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر سلامتی کے ساتھ اسے پل صراط سے عبور کرا دیا۔(۱۷۱)

قیامت کے دن پیغمبر ﷺ کے نزدیک ترین افراد

حضرت رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں: قیامت کے دن مجھ سے سب

سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو دنیا میں مجھ پر زیادہ صلوات بھیجے گا۔(۱۷۲)

قیامت میں نور

حضرت رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ صلوات بھیجتا ہے، خداوند اس کے سر کے اوپر اور دائیں و بائیں طرف اور اوپر نیچے اور اس کے تمام اعضاء و جوارح میں نور عطا کرتا ہے۔(۱۷۳)

عرش الٰہی کے نیچے

حضرت رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں: تین طرح کے افراد قیامت کے دن کہ جس دن کوئی سایہ نہ ہوگا عرش الٰہی کے نیچے ہوں گے، عرض کیا گیا: یا رسول اللہ صلیٰ اللہ علیہ و آلہ و سلم! وہ کون لوگ ہیں؟ حضور نے فرمایا: ایک وہ کہ جو میری امت کے لوگوں کے رنج و غم کو دور کرے گا اور دوسرا وہ کہ جو میری سنت و سیرت کو زندہ رکھے گا اور تیسرا وہ کہ جو مجھ پر کثرت سے صلوات بھیجے گا۔(۱۷۴)

قیامت کے لئے ذخیرہ صلوات

ہر مومن کے ساتھ پانچ فرشتے موکل ہوتے ہیں:

۱۔ایک اس کے سامنے ہوتا ہے جو اس سے شیطان کو دور کرتا ہے۔

۲۔دوسرا اس کے سر کے پیچھے ہوتا ہے جو آسمانی بلاؤں کو اس سے دور

کرتا ہے۔

۳۔ تیسرا اس کے دائیں طرف ہوتا ہے جو اس کی نیکیوں کو لکھتا ہے۔

۴۔ چوتھا اس کے بائیں طرف ہوتا ہے جو اس کی برائیوں کو لکھتا ہے۔

۵۔ پانچواں اس کی پیشانی کے اوپر ہوتا ہے جسے حافظ کہتے ہیں، مومن رات میں جو صلوات بھیجتا ہے وہ اسے طلوع آفتاب تک حفاظت سے رکھتا ہے اور پھر اس وقت چلا جاتا ہے اور پھر صلوات کی حفاظت کے لئے دن میں واپس آتا ہے اور وہ اس وجہ سے جاتا ہے تاکہ حضرت رسول اکرم ﷺ کی قبر مطہر پر جائے اور قبر مطہر کے روبرو کھڑے ہو کر کہے: "اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰه" فلاں شخص نے اس رات یا اس دن میں چند مرتبہ صلوات بھیجی ہے، آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں: اس پر میرا درود و سلام ہو. پس وہ فرشتہ عرش کے نیچے جا کر کہتا ہے: خدایا! تیرے فلاں بندہ نے تیرے حبیب پر چند مرتبہ صلوات بھیجی ہے اور میں نے آنحضرت ﷺ کے روضہ مبارک پر جا کر ان تک یہ خبر پہنچا دی ہے، پس آنحضرت ﷺ نے اس پر درود و سلام بھیجا ہے، خداوند عالم فرماتا ہے: اس بندہ پر سلام ہو، نیز فرماتا ہے: میں نے اس بندہ کی صلوات کو ایک نورانی سفید بادل میں حفاظت سے رکھا ہے اور وہ صلوات حجاب عزت میں قیامت تک محفوظ رہے گی، پس جب بندہ کے اعمال تولے جائیں گے تو خداوند عالم فرمائے گا: اس صلوات کو لاؤ اور اس بندہ کی نیکیوں کے

پلڑے میں رکھ دوں تا کہ وہ بھاری ہو جائے۔(۱۷۵)

پل صراط اور نور

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: " اَکْثِرُوا الصَّلوٰۃَ عَلَیَّ فَاِنَّ الصَّلوٰۃَ عَلَیَّ نورٌ فی القَبْرِ و نُورٌ علیٰ الصِّراطِ و نُورٌ فی الْجَنَّۃِ " مجھ پر کثرت سے صلوات بھیجو کہ مجھ پر درود بھیجنے کی برکت سے درود بھیجنے والے کے لئے ایک نور قبر میں اور ایک نور پل صراط پر اور ایک نور جنت میں ہوتا ہے۔(۱۷۶)

شفاعت کا واجب ہونا

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی وصیت میں حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا: اے علی! جو شخص بھی مجھ پر ہر روز و شب صلوات بھیجے گا میری شفاعت اس پر واجب ہو جائے گی اگر چہ اس کے گناہ، گناہ کبیرہ میں سے ہوں۔(۱۷۷)

ہزار پیغمبروں کی شفاعت

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: جو شخص شب جمعہ دو رکعت نماز بجالائے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور پچیس مرتبہ (قُلْ ھُوَاللہُ احد) پڑھے اور نماز کے بعد ہزار مرتبہ (اَللّٰھُمَّ صَلِّ

عَلیٰ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ و آلِہٖ) کہے تو خداوند عالم اسے ہزار پیغمبروں کی شفاعت عطا کرے گا اور اس کے نامۂ اعمال میں دس حج اور دس عمرہ کا ثواب لکھ دے گا اور جنت میں اسے ایک محل عطا کرے گا جو دنیا کے سب سے بڑے شہروں سے وسیع ہے۔(۱۷۸)

جہنم کی گرمی سے حفاظت

حضرت امام صادق علیہ السلام نے صباح بن سبابہ سے فرمایا: کیا تم چاہتے ہو کہ تمہیں ایک چیز بتاؤں جو تمہیں آتش جہنم سے محفوظ رکھے؟ صباح نے عرض کیا: ہاں فرمایئے، آپ نے فرمایا: نماز صبح کے بعد سو مرتبہ کہا کرو: ''اللھم صل علی محمد و آل محمد '' خداوند عالم تمہارے چہرے کو آتش جہنم سے محفوظ فرمائے گا۔

حضرت امام کاظم علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص بھی نماز کے بعد پاؤں کو موڑنے اور کسی سے بات کرنے سے پہلے کہے: ''اِنَّ اللّٰہَ و مَلائِکَتَہٗ یُصَلُّونَ عَلیٰ النَبِی یٰا اَیُّھاالَّذِینَ آمنُوا صَلُّوا عَلَیْہِ و سَلِّمُوا تَسْلِیماً '' (۱۷۹)''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحمَّدٍ النَّبِی و ذُرِّیَّتِہٖ'' خداوند عالم اس کی سو حاجتیں پوری کر دے گا، ستر دنیا میں اور تیس آخرت میں۔

راوی بیان کرتا ہے: میں نے عرض کیا: خدا اور ملائکہ کے صلوات بھیجنے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: ''اس کی طرف سے صلوات آنحضرت کے لئے

تزکیہ ہے اور مومنین کی صلوات آنحضرت کے لئے دعا ہے۔(۱۸۰)

حور سے عقد

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: انسان جب نماز سے فارغ ہو تو اسے چاہئے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات بھیجے اور خدا سے بہشت کا سوال کرے اور آتش جہنم سے خدا کی پناہ مانگے اور دعا کرے کہ حور سے عقد ہو جائے، کیونکہ جو بھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات بھیجتا ہے اس کی دعا اوپر جاتی ہے اور جو خدا سے بہشت کی دعا کرتا ہے تو بہشت کہتی ہے خدایا! تو اپنے بندہ کو وہ چیز عطا کر جس کا وہ سوال کر رہا ہے اور جب خدا سے حوروں کی دعا کرتا ہے تو وہ کہتی ہیں: خدایا! اپنے بندہ کو وہ چیز عطا کر جس کی وہ دعا کر رہا ہے۔(۱۸۱)

قیامت میں پیاس کا بندوبست

خداوند عالم نے جناب موسیٰ علیہ السلام کو وحی فرمائی: اے موسیٰ! کیا تم اس بات کو دوست رکھتے ہو کہ تمہیں قیامت میں پیاس نہ ستائے اور تم اس دن پیاسے نہ رہو؟ جناب موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا: ہاں پروردگار، خطاب ہوا: دنیا میں میرے حبیب پر صلوات بھیجو تا کہ کل قیامت میں پیاس سے بچ سکو۔(۱۸۲)

محبّ پیغمبر جنت کے بلند درجہ میں

حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں: محمد وآل محمد پر صلوات بھیجنے

کے راز و اسرار میں سے ایک صلوات یہ ہے: " اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ و آلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِینَ وَ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ و آلِ مُحَمَّدٍ فِی الآخِرِینَ وَ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ و آلِ مُحَمَّدٍ فِی الْمَلاءِ الْاَعلیٰ وَ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ و آلِ مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِینَ . اَللّٰھُمَّ اعْطِ مُحَمَّدا الْوَسِیْلَةَ وَ الشَّرَفَ وَ الْفَضِیْلَةَ وَ الدَّرَجَةَ الْکَبِیرَةَ . اَللّٰھُمَّ اِنِّی آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ و لَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِی یَوْمَ الْقِیَامَةِ رُؤْیَتَهٗ وَ ارْزُقْنِی صُحْبَتَهٗ وَ تَوَفَّنِی علی مِلَّتِهٖ وَ اسْقِنِی مِنْ حَوْضِهٖ مَشْرَباً رَوِیّاً سَائِغاً هَنِیئاً لَا اَظْمَأُ بَعْدَهٗ اَبَداً اِنَّكَ علیٰ کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ اَللّٰھُمَّ کَمَا اٰمنت بِمُحَمَّدٍ وَ لَمْ اَرَهٗ فَعَرِّفْنِی فِی الْجِنَانِ وَجْهَهٗ اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ رُوحَ مُحَمَّدٍ عَنِّی تَحِیَّةً کَثِیرَةً وَ سَلَاماً "۔

جو شخص تین مرتبہ صبح سویرے اور تین مرتبہ رات میں اس صلوات کو بھیجے تو اس کے گناہ برطرف اور خطائیں بخش دی جائیں گی وہ ہمیشہ خوش رہے گا اور اس کی دعا مستجاب ہوگی، اپنی مرادوں کو پہنچے گا، اس کی روزی کشادہ ہو جائے گی، دشمن کے مقابلہ میں اس کی مدد کی جائے گا، اور اس کے لئے خیر و برکت کے اسباب مہیا ہو جائیں گے اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چاہنے والوں کے ساتھ جنت کے اعلیٰ درجوں میں ہوگا۔ (۱۸۳)

جنت میں محبوب درخت

حضرت رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں: جنت میں ایک درخت ہے جسے محبوب کہتے ہیں، اس کا پھل انار سے چھوٹا اور سیب سے بڑا ہے، دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا اور مسک سے زیادہ نرم و ملائم ہے اور اس پھل کو صرف وہی شخص کھا سکتا ہے جو ہر روز ہمیشہ کہتا ہو: " اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحمّدٍ و آلِ مُحمّدٍ "۔(۱۸۴)

جنت کی خوشخبری

حضرت رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں: جو شخص مجھ پر ہزار مرتبہ صلوات بھیجے گا اسے اس وقت تک موت نہیں آئے گی جب تک جنت کی خوشخبری نہ مل جائے، شہید ثانی کی کتاب ((رسالہ جمعہ)) میں یہ اثر جمعہ کے دن ہزار بار صلوات کے لئے نقل ہوا ہے۔(۱۸۵)

جنت میں پیغمبر ﷺ کے رفیق

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: جو شخص اس صلوات کو پیغمبر ﷺ پر بھیجے گا اس کے گناہ ختم ہو جائیں گے اور وہ اپنے دشمنوں کے مقابلہ میں کامیاب ہوگا اور اس کی روزی زیادہ ہو جائے گی اور جنت میں پیغمبر کے دوستوں میں ہوگا وہ صلوات یہ ہے: " اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحمّدٍ و

آلِ مُحَمَّدٍ حَتیٰ لَا یَبْقیٰ صَلاۃٌ اَللّٰھُمَّ بارِکْ علیٰ مُحمَّدٍ و آلِ مُحَمَّدٍ حَتیٰ لَا یَبْقیٰ بَرَکَۃٌ اَللّٰھُمَّ و سَلِّم علیٰ مُحمَّدٍ و آلِ مُحَمَّدٍ حتی لَا یَبْقیٰ سَلامٌ وَ ارْحَمْ مُحمَّداً حَتیٰ لَا یَبْقیٰ رَحْمَۃٌ "۔(۱۸۶)

دوسرا عمل

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: جو شخص ماہ رجب کی ساتویں شب کو چار رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں ایک مرتبہ حمد اور تین مرتبہ توحید اور معوذتین پڑھے اور نماز تمام ہونے کے بعد پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دس مرتبہ صلوات بھیجے اور دس مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھے تو خداوند عالم اسے عرش کے نیچے جگہ عطا کرے گا اور وہ دنیا سے اس وقت تک نہیں جائے گا جب تک کہ جنت میں اپنی جگہ نہ دیکھ لے. نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بھی ماہ رجب کی ۲۲ ویں شب میں آٹھ رکعت نماز پڑھے، ایک مرتبہ سورۂ حمد اور سات مرتبہ جحد پڑھے اور نماز کے بعد دس مرتبہ صلوات پڑھے اور سات مرتبہ استغفار کرے تو وہ دنیا سے اس وقت تک نہیں جائے گا جب تک جنت میں اپنی جگہ نہ دیکھ لے۔

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: جو شخص بھی نصف شعبان کی شب خود کو پاک و صاف کرے اور دو پاک کپڑے پہنے اور نماز شب پہلی رکعت میں سورۂ الحمد اور سورۂ بقرہ کی پہلی تین آیتیں اور آیۃ الکرسی اور

کی آخری تین آیتیں پڑھے اور دوسری رکعت میں ایک مرتبہ حمد اور سات مرتبہ معوذتین اور سات مرتبہ توحید پڑھے اور پھر سلام پڑھے، اس کے بعد چار رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں سورۂ یاسین اور دوسری رکعت میں حٰم دخان اور تیسری رکعت میں الم سجدہ اور چوتھی رکعت میں سورۂ تبارک الذی بیدہ الملک پڑھے اور پھر اس وقت سو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں ایک مرتبہ حمد اور دس مرتبہ توحید پڑھے تو خداوند عالم اس کی تین حاجتیں دنیا یا آخرت میں پوری کرے گا اور اس وقت اگر خدا سے دعا کرے کہ مجھے خواب میں دیکھے تو دیکھ لے گا۔ (۱۸۷)

فضائل صلوات

ہر چیز اس عالم میں ایک تکلیفی حکم رکھتی ہے اور ایک وضعی حکم رکھتی ہے، محمد وال محمدؑ پر صلوات بھیجنا تکلیفی حکم کے لحاظ سے مستحب ہے اور اس میں معنوی اجر و ثواب اور دوسرے یہ کہ وضعی آثار بے شمار ہیں کہ ہم جن میں سے اکثر سے غافل ہیں البتہ جو کچھ حدیثوں سے حاصل ہوا ہے اس میں سے صلوات بھیجنے والے کے لئے کم سے کم چالیس فضیلتوں اور برکتوں کو شمار کیا جا سکتا ہے:

۱۔ اخلاق خدا سے آراستہ ہوتا ہے۔

۲۔ حکم خدا کی اطاعت ہے۔

۳۔خداوند عالم کے صلوات وسلام سے مشرف ہونا ہے۔

۴۔فرشتوں کے ساتھ موافقت ہے۔

۵۔فرشتے اس پر صلوات بھیجتے ہیں۔

۶۔تقرب الٰہی کا سبب ہے۔

۷۔رضائے حق کا باعث ہے۔

۸۔رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تقرب کا باعث ہے۔

۹۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کا موجب ہے۔

۱۰۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاص تحفہ کا باعث ہے۔

۱۱۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک مشہور ہوتا ہے۔

۱۲۔نورانی صحیفہ میں صلوات کا لکھنا ہے۔

۱۳۔رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضا وخوشنودی کا باعث ہے۔

۱۴۔ذکر کرنے والے کے لئے اجر وثواب کا باعث ہے۔

۱۵۔خدا کی عبادت ہے۔

۱۶۔گناہوں کا کفارہ ہے۔

۱۷۔تمام ائمہ علیھم السلام کی خوشنودی کا باعث ہے۔

۱۸۔دو صلوات کے بیچ کی دعا مستجاب ہے۔

۱۹۔دنیا وآخرت میں کامیابی کا موجب ہے۔

۲۰۔عذاب جہنم سے دوری کا باعث ہے۔

۲۱۔قبر میں روشنی کا سبب ہے۔

۲۲۔فشار قبر کے برطرف ہونے کا باعث ہے۔

۲۳۔ملک الموت کی خوشنودی کا باعث ہے۔

۲۴۔رضوان جنت کی خوشنودی کا باعث ہے۔

۲۵۔عہد و پیمان کے وفا کرنے کا باعث ہے۔

۲۶۔نفاق کے برطرف ہونے کا موجب ہے۔

۲۷۔تمام مخلوق کے صلوات بھیجنے کا باعث ہے۔

۲۸۔آخرت میں بہترین عمل ہے۔

۲۹۔اعمال کی پاکیزگی کا موجب ہے۔

۳۰۔عافیت کا موجب ہے۔

۳۱۔رحمت درک کرنے کا موجب ہے۔

۳۲۔تمام عبادتوں اور اطاعتوں کی قبولیت کا باعث ہے۔

۳۳۔مجلسوں کی پاکیزگی کا باعث ہے۔

۳۴۔غیبت سے بچنے کا باعث ہے۔

۳۵۔مالداری کا سبب ہے۔

۳۶۔بھولی ہوئی چیزوں کے یاد آنے کا سبب ہے۔

۳۷۔ قیامت میں کثرت نور کا باعث ہے۔

۳۸۔ میزان عمل کے بھاری ہونے کا موجب ہے۔

۳۹۔ پل صراط سے عبور کرنے کا باعث ہے۔

۴۰۔ تمام انبیا کی رضا وخوشنودی کا سبب ہے۔ (۱۸۸)

صلوات ترک کرنے والے کی سزا

صلوات پڑھنے میں جس طرح بہت سے آثار وفوائد ہیں اسی طرح بے اعتنائی اور لاپرواہی سے صلوات ترک کرنے کے کچھ وضعی اثرات بھی ہیں جوانسان کے دامن گیر ہوتے ہیں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام لیتے وقت صلوات نہ پڑھنے والے کے ضرر میں نو چیزیں مقرر ہوئی ہیں:

۱۔ اس کی پیشانی پر شقاوت کا داغ پڑ جاتا ہے جیسا کہ ابن فہد کی کتاب ((عدۃ الداعی)) میں بیان ہوا ہے۔

۲۔ ذلیل وخوار اور لوگوں میں بے اعتبار و بے اعتماد ہو جائے گا جیسا کہ موسی بن جعفر کی حدیث میں بیان ہوا ہے۔

۳۔ انسان کے بخیل ہونے کی علامت ہے جیسا کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے۔

۴۔ وہ جفا کار کہلاتا ہے جیسا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔

۵۔ مجلس اس کے لئے حسرت و وبال کا باعث ہے چنانچہ حضرت

امام جعفر صادق علیہ السلام سے کتاب ((عدۃ الداعی)) میں نقل ہوا ہے۔

۶۔ جنت کا راستہ بھول جائے گا، چنانچہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث میں منقول ہے۔

۷۔ صلوات ترک کرنا آتش جہنم میں داخل ہونے کا باعث ہے۔

۸۔ خدا سے دوری کا باعث ہے چنانچہ دونوں ابن بابویہ کی حدیث میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہیں۔

۹۔ مقربین سے دوری کا سبب ہے۔ (۱۸۹)

صلوات پڑھنے کی دلنشین یادگار

حضرت سید الشہد او حضرت عبد العظیم حسنی کی طرف سے بندہ ناچیز (علی خمسہ ای) کو یہ صلہ ملا کہ اس کتاب کے چھپنے کے آخری دنوں میں حضرت امام حسین علیہ السلام کے چاہنے والے مداح اہل بیت جناب جواد کے ساتھ شہادت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اور ایام مسلمیہ یعنی ماہ ذی الحجہ کی ساتویں شب بتاریخ ۲۰۔۱۱۔۸۱، شاہ عبد العظیم کے حرم مطہر گیا، یہاں کی رسم ہے کہ ہر سال اس طرح کے ایام میں تہران کی اکثر و بیشتر حسینی انجمنیں حضرت عبد العظیم کی زیارت کے لئے آپ کے حرم مطہر میں آتی ہیں، منجملہ تہران کی انجمن دیوانگان حسینی، انجمن موسی بن جعفرؑ، شہرری تہران کے مغربی علاقہ کی انجمن جامعہ مداحان، انجمن کربلائی، مغرب تہران کی انجمن فاطمی، انجمن بنی فاطمہ

،مغرب تہران کی انجمن سپاہ اسلام، انجمن قنات باد اور انجمن جامعہ مداحان، حقیر بھی اپنے فرزند، محمد نبی خمسہ ای اور دیگر اعزا و اقارب جو کے ساتھ تھے ان کے ہمراہ انجمن دیوانگان حسینی میں شامل ہونے کے لئے شاہ عبد العظیم کی طرف چل پڑا، حضرت عبد العظیم کی تعظیم بجا لانے کے بعد زیارت عاشورہ اور ائمہ علیہم السلام سے توسل کے لئے جناب کازرونی کے ساتھ شروع ہو گئے، توسل کے بعد مذکورہ انجمنیں چلنے کے لئے آمادہ ہو گئیں، ہم ماتم اور جناب حسن جلیل زادہ، عزیز اسماعیلی، غلام رضا، رجبی اور صمد مشکینی کے ساتھ حرم کی طرف روانہ ہو گئے، راستہ میں ہماری ملاقات اہل بیت علیہم السلام کے چاہنے والے دو آدمیوں سے ہوئی جو کہ تہران کے محلّہ قصر الزشت کے رہنے والے تھے، ان میں سے ایک کا نام اصغر نور بخش اور دوسرے کا نام سعید شعبانی تھا، کچھ دیر گفتگو کے بعد محمد و آل محمدؑ پر صلوات کا تذکرہ ہونے لگا، میں نے کتاب (فضائل صلوات اور مشکلات کا حل) کا تعارف کرایا، انہوں نے بالخصوص سعید شعبانی نے ایک جلسہ کے بارے میں بتایا کہ جس میں اہل بیت کے تمام چاہنے والے شروع سے آخر تک محمد و آل محمدؑ پر صلوات بھیجتے ہیں، میں نے بغور ان کی بات سنی اور فوراً ان سے ایڈرس لے کر دوسرے دن وہاں پہنچا وہاں ایک جوان کو دیکھا جو کافی فعال اور مومن و متدین، مہمان نواز اور اہل بیت علیہم السلام کا چاہنے والا تھا، بے شک اس کا ظاہر باطن کا نمونہ تھا وہ بہت

خوبصورت اور طرز ولایت کا نور اس کی پیشانی سے عیاں تھا، سلام اور احوال پرسی کے بعد میں نے کہا: مجھے جناب کربلائی مجید مشہدی حسین سے ملنا ہے، انہوں نے فرمایا: میں خود ہوں، فرمائے کیا کام ہے؟ میں نے کہا: کیا آپ مجھے اپنی انجمن کی بنیاد کا سبب بتا سکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: ہم تقریباً پندرہ آدمی تھے کہ ایک شب ہم نے خود سے عہد کیا کہ سنت پیغمبر ﷺ کو زندہ کریں گے اور پیغمبر ﷺ کی فراموش شدہ سنتوں میں سے ایک محمد وآل محمد پر صلوات بھیجنے کا ورد ہے اور اس کے علاوہ بھی چودہ معصومین علیھم السلام کی خوشنودی کیلئے بہت سی دعائیں اور اعمال ہیں اور ہم صرف خاص افراد کو اس جلسہ میں مدعو کریں گے۔

میں نے پوچھا: آپ نے اس جلسہ ''دار الذکر'' کی بنیاد کس سال رکھی ہے. فرمایا: یہ تو یوم الازل سے ہے، میں نے پوچھا: آپ کے اس جلسہ کی بنیاد کس سال رکھی گئی ہے؟ فرمایا: ۱۴۲۰ھ ق میں، میں نے کہا: اب تک آپ کی کون سی حاجتیں پوری ہوئی ہیں، فرمایا: ہم نے حاجت روائی کے لئے اس کی بنیاد نہیں رکھی ہے بلکہ اس کی بنیاد خوشنودی اہل بیت علیھم السلام اور دعائے ظہور امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے لئے رکھی ہے اور ہم محمد وآل محمد پر صلوات بھیجنے کے ثواب کو اہل بیت علیھم السلام کے لئے ہدیہ کر دیتے ہیں البتہ بعض لوگ نذر کرتے ہیں کہ اگر ہماری فلاں مشکل حل اور مراد پوری ہوگئی تو

انجمن ''دار الذکر ''کو اپنے گھر مدعو کریں گے۔ 129

میں نے کہا: آپ نے ابھی تک محمد وآل محمد پر کتنے ہزار صلوات بھیجی ہے، فرمایا: ہزار نہ کہیئے بلکہ پوچھیئے کہ کتنے لاکھ صلوات بھیجی ہے، صلوات بھیجنے کا حساب جناب شمس لکھتے ہیں، مثلاً ۱۴۲۳ھ ق ماہ رمضانَ کے شروع سے دوسرے سال ۱۴۲۴ھ ق ماہ رمضان کے شروع تک تیس لاکھ پچاس ہزار ایک سو انتالیس مرتبہ صلوات بھیجی ہے، حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کی ولادت کی مناسبت سے اکیانویں ہزار آٹھ سوسترہ مرتبہ صلوات بھیجی ہے، ماہ رمضان کی اکیسویں شب میں سات ہزار مرتبہ صلوات بھیجی ہے اور ماہ رمضان کی ستائیسویں شب میں چھیتر ہزار پانچ سو مرتبہ صلوات بھیجی ہے، عید کے دن انہتر (۶۹۰۰۰) ہزار مرتبہ صلوات بھیجی ہے، حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے ایام شہادت میں دو لاکھ اٹھارہ ہزار چھ سو ستائیس مرتبہ صلوات بھیجی ہے معصومہ کے ایام شہادت میں ایک لاکھ بارہ ہزار آٹھ سو اٹھارہ مرتبہ صلوات بھیجی ہے، ولادت حضرت امام علی رضاؑ کے موقع پر تین لاکھ چودہ ہزار دو سو مرتبہ صلوات بھیجی ہے، حضرت امام جواد علیہ السلام کے ایام شہادت میں، دو لاکھ سو لہ ہزار چار سو ایک مرتبہ صلوات بھیجی ہے، ایام مسلمیہ میں ایک لاکھ مرتبہ صلوات بھیجی ہے کہ مجموعی طور پر پندرہ مہینوں میں چوالیس لاکھ گیارہ ہزار پانچ سو دو مرتبہ صلوات بھیجی ہے۔

منابع و ماخذ

۱۔ آثار برکات صلوات

۲۔ احقاق الحق

۳۔ اصول کافی

۴۔ الشانی فیض کاشانی

۵۔ امالی شیخ مفید

۶۔ امالی شیخ صدوق

۷۔ امالی طوسی

۸۔ بحار الانوار

۹۔ پرورش روح

۱۰۔ تفسیر روح البیان

۱۱۔ تفسیر نور الثقلین

۱۲۔ ثواب الاعمال وعقاب الاعمال

۱۳۔ جامع الاخبار

۱۴۔ جلاء الافہام

۱۵۔ جمال الاسبوع

۱۶۔ جنگنامہ دہقان

۱۷۔ جواہر السنیہ

۱۸۔ ختوم واذکار شفا و درمان

۱۹۔ خزینۃ الجواہر دیوان مقدم

۲۰۔ دار السلام

۲۱۔ داستانہای از صلوات

۲۲۔ رسالہ نور علی نور سر المستتر

۲۳۔ روضۃ الواعظین

۲۴۔ سفینۃ البحار

۲۵۔ سلام بر مدینہ

۲۶۔ سنن ترمذی

۲۷۔ نسائی

۲۸۔ شرح فضائل صلوات مصابیح الدجی

۲۹۔ صلوات محمدی

۳۰۔ علل الشرائع

۳۱۔ عیون الاخبار الرضا

۳۲۔ غرر الحکم

۳۳۔ فضیلت صلوات

۳۴۔ کاخ نشینان بہشت

۳۵۔ گوہر شب چراغ

۳۶۔ مراۃ العقول علامہ مجلسی

۳۷۔ مستدرک الوسائل

۳۸۔ مصباح المتہجد

۳۹۔ معراج المومنین

۴۰۔ مفاتیح الجنان چاپ اسلامی

۴۱۔ مکارم اخلاق

۴۲۔ مواعظہ العدیہ

۴۳۔ میزان الحکمہ

۴۴۔ نہج البلاغہ

۴۵۔ ہدیہ خدا

حوالے

۱۔ گوہر شب چراغ، ص:۷۔

۲۔ سورۂ احزاب، آیت ۵۶۔

۳۔ آثار برکات صلوات، ص:۳۰۔

۴۔ داستانھای صلوات، ص:۸؛ وسفینۃ البحار، ج ۲، ص:۵۰۔

۵۔ داستانھای صلوات، ص:۱۰۔

۶۔ داستانھای صلوات، ص:۱۰ او جمال الاسبوع، ص:۲۴۲۔

۷۔ ختوم واذکار شفا ودرمان، ص:۸۲۔

۸۔ کاخ نشینان بہشت، ص:۳۱۶۔

۹۔ کاخ نشینان بہشت، ص:۳۱۷۔

۱۰۔ جامع الاخبار، ص:۶۷ وداستانھای صلوات، ص:۱۲۔

۱۱۔ جامع الاخبار، ص:۶۸ وداستانھای صلوات، ص:۱۲۔

۱۲۔ بحار الانوار، ج ۹۴، ص:۶۹ وداستانھای صلوات، ص:۱۲۔

۱۳۔داستانھای صلوات،ص:۱۲۔
۱۴۔داستانھای صلوات،ص:۱۲۔
۱۵ ۔ ثواب الاعمال و عقاب الاعمال، باب ثواب صلاۃ النبی وداستانھای صلوات،ص:۱۳۔
۱۶۔اصول کافی،ج۶،ص:۸۷وآثاروبرکات صلوات،ص:۳۵۔
۱۷۔آثار برکات صلوات،ص:۳۵۔
۱۸۔جامع الاخبار،ص:۶۸وداستانھای صلوات،ص:۱۳۔
۱۹۔فضیلت صلوات،ص:۱۴وداستانھای صلوات،ص:۱۴۔
۲۰ ۔ فضیلت صلوات ، ، ص : ۱۱۴ و داستانھای صلوات ، ص : ۱۱۴ وپرورش روح،ج۲ص:۳۳۴۴۔
۲۱۔آثار برکات صلوات،ص:۳۷۔
۲۲۔آثار برکات صلوات۔
۲۳۔اصول کافی،ج۴،باب صلاۃ النبی؛وداستانھای صلوات،ص:۱۷۔
۲۴۔سفینۃ البحار،ج۲ص:۵۰؛وداستانھای صلوات،ص:۱۹۔
۲۵۔سورۂ احزاب،آیت۵۶۔
۲۶۔سفینۃ البحار،ج۲ص:۵۰؛وداستانھای صلوات،ص:۱۹؛وثواب الاعمال و عقاب الاعمال،ص:۳۳۵۔
۲۷۔سفینۃ البحار،ج۲،ص:۵۰وداستانھای صلوات،ص:۱۹۔
۲۸۔دارالسلام،ص:۱۲۳۔
۲۹۔داستانھای صلوات،ص:۹۷۔

۳۰۔آثار برکات صلوات، ص:۴۵و۴۴۔

۳۱۔آثار برکات صلوات، ص:۴۷۔

۳۲۔شرح فضائل صلوات، ص:۵۳۔

۳۳۔آثار برکات صلوات، ص:۸۳۔

۳۴۔مصابیح الدجیٰ، ص:۴۱۸؛ ومستدرک الوسائل، ج۱، ص:۴۲۴۔

۳۵۔سفینۃ البحار، ج۲، ص:۵۰؛ وشمارہ ۳۸ آثار برکات صلوات، ص:۶۸۔

۳۶۔میزان الحکمۃ وآثار برکات صلوات، ص:۴۷۔

۳۷۔پرورش روح، ج۲ص:۳۵۰وآثار برکات صلوات، ص:۷۵۔

۳۸۔عیون اخبار الرضا، ج۲ص:۱۹۴؛ وآثار وبرکات صلوات، ص:۷۶۔

۳۹۔دار السلام، ج۳ص:۶وآثار برکات صلوات، ص:۸۱۔

۴۰۔دار السلام، ج۳ص:۷؛وآثار برکات صلوات، ص:۸۴۔

۴۱۔شرح فضائل صلوات، ص:۹۲وآثار وبرکات صلوات، ص:۸۷۔

۴۲۔آثار وبرکات صلوات، ص:۸۸۔

۴۳۔جلاء الافہام، ص:۲۴۵وآثار برکات صلوات، ص:۹۳۔

۴۴۔مستدرک الوسائل، ج۱ص:۳۹۳؛وآثار برکات صلوات، ص:۹۳۔

۴۵۔مرآۃ العقول، علامہ مجلسی، ج۱۲؛وآثار برکات صلوات، ص:۹۶۔

۴۶۔آثار برکات صلوات، ص:۹۷۔

۴۷۔آثار برکات صلوات، ص:۱۰۰۔

۴۸۔آثار برکات صلوات، ص:۱۰۴۔

۴۹۔آثار برکات صلوات، ص:۱۰۴۔

۵۰۔ آثار برکات صلوات، ص:۱۰۶۔

۵۱۔ آثار برکات صلوات، ص:۱۰۶۔

۵۲۔ آثار برکات صلوات، ص:۱۰۶۔

۵۳۔ پرورش روح، ج۲ ص:۳۴۹ و آثار و برکات صلوات، ص:۱۰۷۔

۵۴۔ آثار برکات صلوات، ص:۱۰۷۔

۵۵۔ آثار برکات صلوات، ص:۱۰۹۔

۵۶۔ آثار برکات صلوات، ص:۱۲۳۔

۵۷۔ جامع الاخبار، ص:۶۷ و ھدیہ خدا، ص ۱۰۳۔

۵۸۔ بحار الانوار، ج ۹۴ ص:۶۳ و ھدیہ خدا، ص:۱۰۴ و ۱۰۵؛ و امالی شیخ مفید، ص:۳۷۶؛ و جواہر السنیہ، باب ۱۰ حدیث ۱۷ و اصول کافی، ج ۴، ص:۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۸ و ھدیہ خدا، ص:۱۰۶ و بحار الانوار، ج ۹۶، ص: ۷۰ و ھدیہ خدا، ص ۱۱۰۔۱۰۸ و ثواب الاعمال و عقاب الاعمال، ص:۱۸۶، ۱۸۷ و جامع الاخبار، ص:۶۹ و مصباح متہجد، ص:۲۲۶ و بحار الانوار، ج ۸۹ ص:۳۱۲ و رسالہ نور علی نور، ص:۵۳، ۵۴ و بحار الانوار، ج ۹۲ ص:۷۰ و شرح فضائل صلوات، ص:۱۲۷ و جامع الاخبار، ص:۶۷ و جامع الاسبوع، ص:۱۸۳۔

۵۹۔ آثار برکات صلوات، ص:۱۱۵۔۱۱۴۔

۶۰۔ آثار برکات صلوات، ص:۱۱۶۔

۶۱۔ ھدیہ خدا، ص:۱۳۴۔

۶۲۔ ھدیہ خدا، ص:۱۳۵ و آثار برکات صلوات، ص: ۱۱۶ و سر المستتر، ص:۶۳۔

۶۳۔ سنن نسائی، ج ۳، ص:۵۰ و ھدیہ خدا، ص:۱۳۵ و آثار و برکات صلوات، ص:۱۱۶۔

۶۴۔ ھدیہ خدا، ص:۱۳۵ و بحار الانوار، ج ۹۴، ص:۷۰۔

۶۵۔ الشافی فیض کاشانی، آثار برکات صلوات، ص:۱۱۷ وھدیہ خدا، ص:۶۲۔

۶۶۔ سنن ترمذی، ج۱، ص:۳۰۳ وھدیہ خدا، ص:۱۲۵۔

۶۷۔ شرح فضائل صلوات، ص:۱۰۲ و آثار برکات صلوات، ص:۱۱۷ وھدیہ خدا، ص:۱۳۶۔

۶۸۔ جلاء الافھام، ص:۵۲ وھدیہ خدا، ص:۱۳۶۔

۶۹۔ عیون الاخبار الرضا، ج۱، ص۲۶۶ وھدیہ خدا، ص۱۳۶۔

۷۰۔ شرح فضائل صلوات، ص:۱۲۷، ھدیہ خدا، ص:۱۳۷۔

۷۱۔ آثار برکات صلوات، ص:۱۱۷ و اصول کافی، ج۴، ص:۲۵۰ وھدیہ خدا، ص:۱۳۷۔

۷۲۔ آثار برکات صلوات، ص:۱۱۸ وامالی صدوق، ص:۲۴۰ وثواب الاعمال وعقاب الاعمال، ص:۱۴۳ وامالی طوسی، ج۲، ص:۵۵ وھدیہ خدا، ص۱۳۸۔

۷۳۔ ھدیہ خدا، ص:۱۳۷۔

۷۴۔ معراج المومنین، ص:۲۰؛ وھدیہ خدا، ص:۱۳۸ وآثار برکات صلوات، ص:۱۱۹

۷۵۔ ھدیہ خدا، ص:۱۳۹ وتفسیر روح البیان، ج۷، ص:۲۳۵۔

۷۶۔ سورۂ احزاب، آیت ۵۶۔

۷۷۔ تفسیر نور الثقلین، ج۴، ص:۳۰۲؛ وھدیہ خدا، ص:۱۴۱۔

۷۸۔ ختوم واذکار شفا و درمان، ص:۶۰ وھدیہ خدا، ص:۱۴۲ وآثار برکات صلوات، ص:۱۱۹۔

۷۹۔ ختوم واذکار شفا و درمان، ص:۶۰ وھدیہ خدا، ص:۱۴۲ وآثار برکات صلوات، ص:۱۱۹۔

۸۰۔ ختوم واذکار شفاودرمان، ص:۸۳ وھدیہ خدا، ص ۱۴۳۔

۸۱۔ ختوم واذکار شفاودرمان، ص:۸۳۔

۸۲۔ مفاتیح الجنان، چاپ اسلامی، ص:۱۵۹ وھدیہ خدا، ص:۱۴۳۔

۸۳۔ مفاتیح الجنان، چاپ اسلامی، ص:۱۵۹ وھدیہ خدا، ص:۱۴۳۔

۸۴۔ ھدیہ خدا، ص:۱۴۵ وآثار برکات صلوات، ص:۱۲۰۔

۸۵۔ آثار برکات صلوات، ص:۱۲۰ وھدیہ خدا، ص:۱۴۵۔

۸۶۔ ھدیہ خدا، ص:۱۴۶۔

۸۷۔ ھدیہ خدا، ص:۱۴۶۔

۸۸۔ ھدیہ خدا، ص:۱۴۶ وآثار برکات صلوات، ص:۱۲۱۔

۸۹۔ ھدیہ خدا، ص:۱۴۶۔

۹۰۔ ھدیہ خدا، ص:۱۴۶ وآثار برکات صلوات، ص:۱۲۱۔

۹۱۔ ھدیہ خدا، ص:۱۴۶ وآثار برکات صلوات، ص:۱۲۲۔

۹۲۔ ھدیہ خدا، ص:۱۴۸ وآثار برکات صلوات، ص:۱۲۳۔

۹۳۔ ھدیہ خدا، ص:۱۴۸۔

۹۴۔ آثار برکات صلوات، ص:۱۱۹۔

۹۵۔ ھدیہ خدا، ص:۱۴۸ وآثار برکات صلوات، ص:۱۲۲۔

۹۶۔ صلوات محمدی، ص:۱۷ وھدیہ خدا، ص:۱۴۸۔۱۴۷ وآثار برکات صلوات، ص:۱۲۱۔

۹۷۔ ھدیہ خدا، ص:۱۴۹۔

۹۸۔ ھدیہ خدا، ص:۱۵۰۔

۹۹۔ ھدیہ خدا، ص:۱۵۰۔

۱۰۰۔ثواب الاعمال وعقاب الاعمال، ص:۱۸۷ وھدیہ خدا، ص:۱۳۷۔

۱۰۱۔آثار برکات صلوات، ص:۱۲۹۔۱۲۸۔

۱۰۲۔آثار برکات صلوات، ص:۱۲۹۔

۱۰۳۔اصول کافی، ج۴، ص:۵۰۔

۱۰۴۔ھدیہ خدا، ص:۲۰۔

۱۰۵۔ثواب الاعمال وعقاب الاعمال، ص:۱۹۰ ھدیہ خدا، ص:۲۰۔

۱۰۶۔امالی طوسی، ج۱، ص:۲۱۹ وھدیہ خدا، ص:۲۰۔

۱۰۷۔جامع الاخبار، ص:۶۷ وھدیہ خدا، ص:۲۰۔

۱۰۸۔جلاء الافہام، ص:۲۵۲؛ وھدیہ خدا، ص:۲۰۔

۱۰۹۔ھدیہ خدا، ص:۲۰؛ جلاء الافہام ص:۲۵۲۔

۱۱۰۔ھدیہ خدا، ص:۲۰ وشرح فضائل صلوات، ص:۱۱۴۔

۱۱۱۔اصول کافی، ج۴، ص:۲۴۹؛ وجامع الاخبار، ص:۶۹ وھدیہ خدا، ص:۱۷

۱۱۲۔علل الشرائع، ص:۳۴؛ وھدیہ خدا، ص:۱۷۔

۱۱۳۔جامع الاخبار، ص:۶۸؛ ومکارم الاخلاق، ص:۳۱۲؛ وھدیہ خدا، ص:۲۲۔

۱۱۴۔جامع الاخبار، ص:۶۷؛ وھدیہ خدا، ص:۲۰۔

۱۱۵۔جامع الاخبار، ص:۲۸؛ وھدیہ خدا، ص:۲۲۔

۱۱۶۔ھدیہ خدا، ص:۲۳؛ وثواب الاعمال وعقاب الاعمال، ص:۱۸۴۔

۱۱۷۔فضائل صلوات، ص:۱۱۲۔

۱۱۸۔جلاء الافہام، ص:۲۲۲؛ وھدیہ خدا، ص:۳۲؛ وتفسیر روح البیان، ج۷، ص:۔

۱۱۹۔ھدیہ خدا، ص:۳۳؛ وتفسیر روح البیان، ج۷، ص:۲۳۱۔

۱۲۰۔ احقاق الحق، ج۹، ص:۶۲۱۔

۱۲۱۔ احقاق الحق، ج۹، ص:۶۲۲ وھدیہ خدا، ص:۳۴۔

۱۲۲۔ تفسیر روح البیان، ج۷، ص:۲۳۰ وھدیہ خدا، ص:۳۴۔

۱۲۳۔ شرح صلوات، ص:۱۱۳۔

۱۲۴۔ تفسیر روح البیان، ج۷، ص:۲۳۲؛ وھدیہ خدا، ص:۳۴۔

۱۲۵۔ تفسیر روح البیان، ج۷، ص:۲۳۷؛ وھدیہ خدا، ص:۳۴۔

۱۲۶۔ تفسیر روح البیان، ج۷، ص:۲۳۷؛ وھدیہ خدا، ص:۳۴۔

۱۲۷۔ تفسیر روح البیان، ج۷، ص:۲۳۱؛ وھدیہ خدا، ص:۳۵۔

۱۲۸۔ تفسیر روح البیان، ج۷، ص:۲۳۱؛ وھدیہ خدا، ص:۳۵۔

۱۲۹۔ شرح صلوات، ص:۱۳۳۔

۱۳۰۔ شرح صلوات، ص:۱۱۳۔

۱۳۱۔ شرح صلوات، ص:۱۱۳۔

۱۳۲۔ شرح صلوات، ص:۱۱۳۔

۱۳۳۔ سنن ترمذی، ج۲، ص:۵۳؛ وسنن نسائی، ج۳، ص:۴۵ وھدیہ خدا، ص:۳۶۔

۱۳۴۔ اصول کافی، ج۴، ص:۴۲۲؛ وھدیہ خدا، ص:۳۶۔

۱۳۵۔ روضۃ الواعظین، ج۲، ص:۳۲۷ وھدیہ خدا، ص:۳۶۔

۱۳۶۔ رسالہ اذکار نوربخشیہ، ص: ۴۰؛ ورسالہ مونس السالکین، ص: ۱۸ وھدیہ خدا، ص:۳۵۔

۱۳۷۔ سورۂ اعراف، آیت ۴۷۔

۱۳۸۔ بحار الانوار، ج ۷۰، ص: ۵۱؛ وج ۷۷، ص: ۳۸۶ ونہج البلاغہ خطبہ

۱۹۸؛ و تفسیر روح البیان، ج ۷، ص:۲۳۴؛ وهدیه خدا، ص:۵۷ و غررالحکم، ص:۱۴۷۔

۱۳۹۔ شرح صلوات، ص:۹۵۔

۱۴۰۔ شرح صلوات، ص:۱۰۱۔

۱۴۱۔ آداب صلوات، ص:۱۴۴۔

۱۴۲۔ شرح صلوات، ص:۱۱۶۔

۱۴۳۔ شرح صلوات، ص:۱۱۶۔

۱۴۴۔ شرح صلوات، ص:۱۴۹۔

۱۴۵۔ شرح صلوات، ص:۱۵۰۔

۱۴۶۔ شرح صلوات، ص:۱۵۹۔

۱۴۷۔ شرح صلوات، ص:۱۵۹۔

۱۴۸۔ شرح صلوات، ص:۱۵۳۔

۱۴۹۔ شرح صلوات، ص:۱۵۵۔

۱۵۰۔ شرح صلوات، ص:۱۳۱۔۱۳۶۔

۱۵۱۔ داستانهای صلوات، ص:۲۱ و خزینه الجواهر، ص:۵۸۶۔

۱۵۲۔ خزینه الجواهر، ص:۵۸۶ و داستانهای صلوات، ص:۲۳۔

۱۵۳۔ داستانهای صلوات، ص:۲۵ و ختوم و اذکار، ص:۶۳۔

۱۵۴۔ داستانهای صلوات، ص:۳۰۔۳۳۔

۱۵۵۔ داستانهای صلوات، ص:۳۴ و خزینه الجواهر، ص ۵۸۹۔

۱۵۶۔ داستانهای صلوات، ص:۳۸ و خزینه الجواهر ص:۵۸۷۔

۱۵۷۔ داستانهای صلوات، ص:۳۸؛ و خزینه الجواهر، ص:۵۸۸۔

۱۵۸۔ ذکر اسرار آمیز صلوات، نقل از تفسیر منسوب بامام حسن عسکری ؑ چاپ قدیم، ص:۲۵۴۔

۱۵۸۔ خزینۃ الجواہر ص:۵۸۸ و دیوان مقدم، ص:۲۲۹۔

۱۵۹۔ داستانھای صلوات، ص:۵۷۔

۱۶۰۔ داستانھای صلوات، ص:۵۹۔۶۲۔

۱۶۱۔ داستانھای صلوات، ص:۶۵۔

۱۶۲۔ داستانھای صلوات، ص:۷۹۔

۱۶۳۔ آثار برکات صلوات، ص:۹۳ و داستانھای صلوات، ص:۸۱؛ و شرح فضائل صلوات، ص:۱۲۰۔

۱۶۴۔ داستانھای صلوات، ص:۸۷ و داستانھای جالب، ص:۲۲۶۔

۱۶۵۔ داستانھای صلوات، ص:۸۹۔

۱۶۶۔ داستانھای صلوات، ص:۱۰۱۔

۱۶۷۔ آثار برکات صلوات، ص:۱۲۹۔

۱۶۸۔ آثار برکات صلوات، ص:۱۳۱۔

۱۶۹۔ داستانھای از صلوات، ص:۴۳۔

۱۷۰۔ داستانھای از صلوات، ص:۱۳۴۔

۱۷۱۔ آثار برکات صلوات، ص:۱۴۳۔

۱۷۲۔ آثار برکات صلوات، ص:۱۳۸۔

۱۷۳۔ آثار برکات وصلوات، ص:۱۳۸؛ وثواب الاعمال وعقاب الاعمال، ص:۲۵۲۔

۱۷۴۔ آثار برکات وصلوات، ص:۱۳۹؛ ومواعظ العددیہ، ص:۴۱۳۔

۱۷۵۔ آثار برکات صلوات، ص:۱۴۱۔

۱۷۶۔ آثار برکات صلوات، ص:۱۴۳۔

۱۷۷۔ آثار برکات صلوات، ص:۱۴۶؛ وبحار الانوار، ج۹۱، ص:۶۳۔

۱۷۸۔ آثار برکات صلوات، ص:۱۴۷۔

۱۷۹۔ سورۂ احزاب، آیت ۵۶۔

۱۸۰۔ آثار برکات صلوات، ص:۱۴۸۔

۱۸۱۔ آثار برکات صلوات، ص:۱۵۰۔

۱۸۲۔ آثار برکات صلوات، ص:۱۵۱۔

۱۸۳۔ آثار برکات صلوات، ص:۱۵۳؛ وثواب الاعمال وعقاب الاعمال، ص:۳۳۵۔

۱۸۴۔ آثار برکات صلوات، ص:۱۵۵۔

۱۸۵۔ آثار برکات صلوات، ص:۱۵۶۔

۱۸۶۔ آثار برکات صلوات، ص:۱۵۶۔

۱۸۷۔ آثار برکات صلوات، ص:۱۵۷۔

۱۸۸۔ آثار برکات صلوات، ص:۱۵۷۔

۱۸۹۔ عشرات، ص:۳۵۲۔

کتاب فضائل صلوات اور مشکلات کا حل

لائق مطالعہ اور فائدہ مند ہے

دلچسپ، جذاب اور کاموں کو حل کرنے والی ہے

اگر آپ اپنی زندگی کے بند تالوں کو کھولنا چاہتے ہیں۔

اگر آپ جادو وغیرہ کو باطل وختم کرنا چاہتے ہیں۔

اگر آپ ثروت مند اور پریشانیوں سے نجات چاہتے ہیں۔

اگر آپ اپنی زندگی میں کامیاب ہونا چاہتے ہیں۔

تو اِس کتاب کا بغور مطالعہ کریں

اور صلوات پڑھ کر اپنی مشکلوں کو آسان کریں اور اِس کتاب کو ہدیہ دے کر دوسروں کے ثواب میں بھی شریک ہوں۔